

UNIVERSAL  
LIBRARY

OU\_228276

UNIVERSAL  
LIBRARY







کتاب

# نظام التواریخ

تالیف

قاضی ناصر الدین ابوسعید عبداللہ بن عمر بن محمد بن علی البیضاوی

در سال ۶۷۲ ہجری

مشمولہ تاریخ و انساب بلوک عجم از تخلیق عالم و آدم تا عہد تالیف کتاب

بسی و اہتمام اہل العباد

حکیم شمس الدین قادری

بانضمام مقدمہ انتقادی و اطراف ثلاثہ

در مطبع تاریخ در بلنہ حیدرآباد و کن مطبع ریڈ



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

# مُقَدِّمَةٌ

(۱) ترجمہ مصنف

قاضی ناصر الدین ابوسعید عبداللہ بن قاضی القضاة الامام الشیخ امام الدین عمر  
بن قاضی القضاة الامام فخر الدین محمد بن الامام صدر الدین علی الشافعی البیضاوی

قاضی صاحب قرن ہفتم کے مشہور مفسر اور متکلم ہیں۔ خاندان مغولیہ کے مشہور فرما  
بقا خاں (۶۶۳ ۶۸۰ سنہ) احمد کو دار (۶۸۰ ۶۸۳ سنہ) اور ارغون خاں (۶۸۳ ۶۸۶ سنہ)  
کے معاصر تھے ان کے والد شیخ امام الدین عمر کو آنا بک اعظم مظفر الدین ابوبکر بن حسد زنگی  
(۶۱۲ ۶۵۵ سنہ) نے بلاد فارس کا قاضی القضاة مقرر کیا تھا۔

قاضی صاحب کی ولادت بیضا میں ہوئی تھی یہ مقام علاقہ اصطر میں شیراز سے  
قریباً آٹھ فرسخ کے فاصلہ پر واقع ہے۔ اسے گنساب نے آباد کیا تھا اس کی تعمیر میں چونکہ  
جرابض لگائے گئے تھے اس لئے بیضا نام سے اسے شہرت ہو گئی تھی یہ بڑا ہی مردم خیز  
مقام ہے اور یہاں اکثر مشاہیر فضل و کمال پیدا ہوئے ہیں۔ مشہور صوفی حسین بن محمد جلال  
بھی جنسین سنہ ۶۲۰ میں بجد خلیفہ المقدد (۶۹۵ ۶۳۲ سنہ) قتل کر کے جلا دیا گیا تھا۔ اسی

جگہ پیدا ہوئے تھے

۴۹۰

قاضی صاحب نے جلد علوم و فنون اپنے والد بزرگوار سے حاصل کئے تھے ان کے والد علامہ مجیر الدین محمود بن ابی مبارک البغدادی کے شاگرد تھے مجیر الدین کو امام حسینؑ ابی سعید منصور بن عمر البغدادی سے تلمذ تھا۔ امام معین الدین حمزہ الاسلامی بن الیرین ابی حامد محمد بن محمد الغزالی کے ارشد تلامذہ سے تھے۔

قاضی صاحب تحصیل علم کے بعد شیراز کے قاضی مقرر ہوئے۔ عرصہ دراز تک یہ خدمت انجام دی۔ اس کے بعد آذربائیجان میں آ کر تبریز میں سکونت پذیر ہوئے۔

قاضی صاحب تبریز میں آنے کے بعد ایک روز علمائے تبریز کی مجلس درس میں بیٹھے اور علماء سے دو رپائیں میں بیٹھ گئے۔ درس شروع ہوا۔ مدرس نے علمی نکات بیان کرنے شروع کئے۔ اور یہ گمان کیا کہ حاضرین میں کوئی شخص بھی ایسا نہیں جس نے ان مسائل کو سمجھا ہوگا۔ اس کے بعد خود ہی ان مسائل کی توضیح و تشریح کرنا شروع کیا۔ جب درس ختم ہو گیا تو قاضی صاحب نے اہل مسائل اور ان کے توضیحات پر چند اعتراض کئے پھر صحیح طور پر ان مسائل اور ان کے حل کو بیان کیا۔ اس کیفیت نے حاضرین پر قاضی صاحب کی قابلیت اور بھر علی کا سکھ بٹھا دیا۔ وزیر بھی اس مجلس میں موجود تھا اس نے قاضی صاحب کو تبریز کی قضائیت پر مامور کر دیا۔ کچھ عرصہ کے بعد قاضی صاحب کو ترقی منصب کی خواہش ہوئی

شیخ محمد بن محمد کتھانی سے جو اس عہد کے مشاہیر صوفیہ سے تھے۔ سفارش چاہی۔ شیخ محمد ایک روز حسب عادت وزیر کے یہاں تشریف لے گئے اور اس سے قاضی صاحب کی نسبت کہا کہ یہ مرد عالم و فاضل ہیں اور امیر کے ساتھ سعیر میں اشتراک چاہتے ہیں اور ان کی خواہش ہے کہ ان کے منصب میں ترقی دیکر بقدر سجادہ ناریں انھیں حصہ دیا جائے۔ قاضی صاحب پر اس گفتگو کا بے حد اثر ہوا اور منصب قضا سے مستعفی ہو کر گوشہ نشین ہو گئے اور عمر کا آخری حصہ شیخ محمد کی خدمت فیض درجت میں گزارا یہاں تک کہ تبریز میں انتقال فرمایا۔

چرنداب کے قبرستان میں خواجہ ضیاء الدین یحییٰ کی تربیت سے جانب شرق مدفون ہوئے  
قاضی صاحب کے سنہ وفات کو مورخین نے اختلاف کے ساتھ بیان کیا ہے

۶۴۱ھ منقح السعادة جلد اول ص ۲۳۶

۶۸۰ھ ہفت اقلیم ص ۲۰۵

۶۸۱ھ کشف الطنون جلد دوم ص ۵۳۸

۶۸۲ھ کشف الطنون جلد اول ص ۱۶۲

۶۸۵ھ منقح السعادة جلد اول ص ۲۳۶ بحوالہ صلاح الدین الصفدی المتوفی ۷۷۲ھ

بغیۃ الوعاة للسیوطی ص ۲۸۶ حبیب السیر جلد سوم جز اول ص ۷۷

کشف الطنون جلد اول ص ۱۶۲ جلد دوم ص ۱۳۸ تاریخ گزیدہ ص ۱۱۱

۶۹۱ھ بغیۃ الوعاة ص ۲۸۶ تاج العروس جلد پنجم ص ۱۱

۶۹۲ھ مرآة العجمان یا فہمی جلد چہارم ص ۱۱۹ حبیب السیر جلد سوم جز اول ص ۷۷

بحوالہ امام یافعی - ہفت اقلیم ص ۲۰۵

پہلی تاریخ یعنی ۶۸۱ھ یقیناً غلط ہے کیونکہ قاضی صاحب کا اس کے بعد ص ۷۷

تک زندہ رہنا ثابت ہے اور انہوں نے اپنی کتاب نظام التواریخ ۶۷۲ھ میں تصنیف

کی ہے۔ ۶۹۲ھ کو صرف امام یافعی نے بیان کیا ہے اور ان کی تاریخ مرآة العجمان سے خود

نے حبیب السیر میں اور حبیب السیر سے امین رازی نے ہفت اقلیم تاریخ میں یہ تاریخ نقل کی

۶۹۱ھ کو بیان کرنے والے بھی صرف ایک ہی مصنف یعنی امام سیوطی ہیں اور تاج العروس

میں یہ تاریخ اٹھین کی کتاب بغیۃ الوعات سے اخذ کی گئی ہے۔ ۶۸۰ھ اور ۶۸۱ھ

کو اختلافی روایات کی حیثیت سے بیان کیا ہے لیکن ان کی نسبت لکھنے والوں نے توثیق

کے لئے کوئی سند نہیں بیان کی ہے۔ ۶۸۵ھ پر اکثر مورخین کا اتفاق ہے اور یہ سن سب

قدیم کتاب حمد اللہ مستوفی کی تاریخ گزیدہ میں ملتا ہے جو قاضی صاحب کی وفات کے (۱۰۵) سال بعد تصنیف ہوئی ہے سلسلہ یادگار کتب میں اس کتاب میں جو مخطوط ذریعہ عکس شائع ہوا ہے اس میں خمس و ستائے درج ہے۔ (ص ۱۱۰) لیکن حقیقت میں یہ کتابت کی غلطی ہے اور کتابت سے سہواً لفظ ثمانین چھوٹ گیا ہے چنانچہ پروفیسر گلشن نے اپنے انگریزی اقتباس میں اس کی تصحیح کر دی ہے (دیکھو جلد دوم ص ۱۲۲)۔ ام ریزہم نے گزیدہ کے دو مخطوط دیکھے ہیں ان میں صاف طور پر یہ تاریخ خمس و ثمانین و ستائے یعنی ۱۰۵ لکھی ہوئی ہے۔ اس کے بعد اس تاریخ کے بیان کرنے والوں میں شیخ صلاح الدین الصفدی ہیں جن کا کتاب میں انتقال ہوا ہے۔ اور انہوں نے یہ تاریخ شیخ نجم الدین الدہلی سے سنی ہے بلکہ جو قاضی صاحب کے معاصر اور دوست ہیں۔ اس بنا پر یہ تاریخ دوسری تاریخوں کے مقابلہ میں زیادہ صحیح اور قابل وثوق معلوم ہوتی ہے۔

قاضی صاحب نے مختلف علوم و فنون میں متعدد متون تصنیف کئے ہیں مثلاً (۱) الغایۃ القصویٰ فی فرغ الشافیہ۔ یہ فقہ شافعی میں معتبر کتاب ہے۔ شیخ عبداللہ بن محمد الفرفانی اور عیاش الدین محمد بن محمد الاقرانی نے اس کی موطا شرحیں لکھی ہیں۔

(۲) منہاج الوصول الی علم الاصول تقریباً میں علمائے اس پر شرح و حواشی لکھے ہیں منجملہ ان کے شیخ فخر الدین ابوالکلام احمد بن حنبلہ جبار بردی المتوفی ۷۶۶ھ کی شرح جو سراج المصابیح کے نام سے موسوم ہے نہایت شہور ہے۔

(۳) طرح الاوار فی اصول الدین۔ تقریباً میں بائیس علمائے اس پر بھی شرح و حواشی لکھے ہیں منجملہ ان کے شیخ شمس الدین محمود بن عبدالرحمن الاصفہانی المتوفی ۷۶۹ھ کی شرح مطلق الاطار جو ملک الناصر محمد بن علاؤن المصری کے لئے لکھی گئی ہے۔ نہایت شہور اور مقبول عام ہے۔ اس کے نسخے پٹنہ میوزیم و ۱۸۶۱ء لٹریچر یا آفس ۱۰۵ء اور کتب خانہ

طی پریس ۱۲۵۵ میں محفوظ ہیں۔

(۴) مصباح الارواح فی الکلام - شیخ سعد الدین تقی تازانی المتوفی ۹۱۲ھ اور قاضی عبید اللہ البیہدی نے اس کی شرحیں لکھی ہیں۔ علامہ تقی تازانی کی شرح کا ایک نفیس نسخہ برٹش میوزیم میں موجود ہے

(۵) لب الالباب فی علم الاحراب - علامہ جمال الدین حاجب المتوفی ۱۱۶۷ھ کی کتاب کاتبہ فی النحو کا اختصار ہے۔ اس کا نسخہ کتب خانہ ملی میں محفوظ ہے۔ ۱۱۲۰ھ ملاحظہ کیں کہ المتوفی ۹۵۸ھ اور بایزید بن عبدالغفار القونوی نے اس پر شروع لکھے ہیں۔ کشف الطنون جلد ۱۲ ص ۱۵۳

(۶) رسالہ فی موضوعات العلوم - اس کا نسخہ کتب خانہ خدیویہ میں محفوظ ہے۔ قاضی صاحب نے ان کے علاوہ متعدد متون پر مفید و نافع شروع و حواشی لکھے ہیں

(۱) امام حسین بن مسعود الفراء البغوی المتوفی ۱۵۶ھ نے المصابیح السنۃ کے نام سے ایک ضخیم کتاب حدیث میں لکھی ہے۔ اس میں کتب صحیح مستہ کے مکررات کو حذف کر کے

چار ہزار سات سو اسی حدیثیں جمع کی ہیں منجملہ ان کے گیارہ سو اکاون حدیثیں صحیح بخاری اور صحیح مسلم کی متفق علیہ ہیں ان کے سوا تین سو پچیس صحیح بخاری سے اور آٹھ سو پچہتر صحیح مسلم سے اور باقی دوسری کتابوں سے منقول ہیں۔ قاضی صاحب نے اس کتاب کی موطا

شرح لکھی ہے اور اس کے نسخے ایاصوفیہ اور جامع سلطان احمد کے کتب خانوں میں محفوظ ہے (۲) ابن حاجب نے اصول فقہ میں ایک متن لکھا ہے جس کا نام فقہی السوال والامل فی علم الاصول والجدل ہے۔ قاضی صاحب نے اس کی شرح لکھی ہے اور اسے مرصدا الاہام

الی مبادی الاحکام کے نام سے موسوم کیا ہے کشف الطنون جلد دوم ص ۵۳۸

(۳) امام فخر الدین رازی المتوفی ۸۰۷ھ نے اصول فقہ محصول کے نام سے ایک کتاب لکھی پھر اس کا ایک خلاصہ مرتب کیا جو منتخب من الاصول کے نام سے مشہور ہے۔ قاضی صاحب نے اس منتخب کی شرح لکھی ہے اور اس کا نسخہ کتب خانہ ملی میں محفوظ ہے

(۴۱) شیخ ابوالفتح ابراہیم بن علی العقیقہ شیرازی المتوفی ۶۶۷ھ نے فروع شافعیہ میں ایک کتاب تبنیہ کے نام سے لکھی ہے۔ جو فقہ شافعیہ کی کتب خمسہ میں بہترین کتاب سمجھی جاتی ہے قاضی صاحب نے اس پر چار ضخیم جلدوں میں شرح لکھی ہے اور اس کا ایک نسخہ کتب خانہ خدیویہ میں محفوظ ہے۔

قاضی صاحب کی تصنیفات میں ان کی تفسیر "انوار التنزیل فی اسرار التاویل" نہایت مشہور اور مقبول بین الجہور ہے۔ اس میں اعراب اور معانی و بیان کے مباحث امام ابوالقاسم جبار المدجود بن عمر الزعمشیری المتوفی ۵۲۸ھ کی تفسیر کثاف عن حقایق التنزیل سے تخلص کئے ہیں۔ حکمت و کلام کے مسائل کو امام فخر الدین محمد بن عمر الرازی المتوفی ۶۷۱ھ کی تفسیر مغتاج الغیب سے لیا ہے۔ اشتقاق اور ادب کے لطائف و معارف امام ابوالقاسم بن محمد بن مفصل المعروف بالراغب الاصفہانی کی تفسیر سے اخذ کئے ہیں اور ان کے ساتھ ساتھ اپنے نتائج افکار کو بھی درج کر کے کلام الہی کے اسرار و خواص کو حل کیا ہے۔

یہ تفسیر بلا دیورپ میں بھی نہایت مشہور ہے۔ ایک جرمن مستشرق فلینر نے اسے نہایت اہتمام کے ساتھ دو جلدوں میں بہ مقام لینبرگ ۱۸۴۸ء میں چھپوایا ہے ایک اور مستشرق فل نے اس کی انڈکس بنائی ہے جو ۱۸۶۱ء میں طبع ہوئی ہے۔ اس کے جو نسخے بلاد مشرق میں طبع ہوئے ہیں ان میں سے بعض ممتاز اشاعتوں کی تاریخیں یہ ہیں۔ دہلی ۱۸۲۶ء دو جلدوں میں پھر ان ۱۸۶۲ء ایک جلد میں بمبئی ۱۸۶۹ء دو جلدوں میں۔ لکھنؤ ۱۸۷۲ء دو جلدوں میں عرب و عجم کے اکثر مشاہیر علمائے اس تفسیر پر حواشی اور تعلیقات لکھے ہیں۔ جنکی تعداد سو سے زیادہ ہے۔ اور ان کی تفصیل کا بیان کرنا اس مختصر میں دشوار ہے۔ ملاحظہ ان کے بعض مشہور اور ممتاز حواشی یہ ہیں۔

(۱) وہ حواشی جو طبع ہو چکے ہیں اور عام طور پر دستیاب ہوتے ہیں۔  
(۱۱) حاشیہ محی الدین محمد بن مصلح الدین مصطفیٰ قوجوی المتوفی ۱۰۹۵ھ۔ آٹھ جلدوں میں

بقام مصر ۱۲۹۲ء میں چھپا ہے۔

(۲) حاشیہ شیخ اسماعیل القونوی المتوفی ۱۱۶۵ھ۔ سات جلدوں میں بہ مقام قطنینہ ۱۲۸۶ء میں طبع ہوا ہے۔

(۳) حاشیہ مصلح الدین مصطفیٰ بن ابراہیم مشہور بابن التمجید معلم سلطان محمد فاتح حاشیہ فوجوی ۱۱۷۱ء کے حاشیہ پر چھپا ہے۔

(۴) حاشیہ قاضی شہاب الدین خواجه المتوفی ۱۱۶۹ء اس کا نام غایۃ القاضی و

کفایتہ الراضی ہے اور آٹھ جلدوں میں بہ مقام بولاق ۱۲۸۳ء میں طبع ہوا ہے۔

(۵) حاشیہ ملا عبد الحلیم سیالکوٹی المتوفی ۱۱۰۶ء میں قطنینہ میں چھپا ہے۔

(۶) حاشیہ جن کے علمی نسخے مختلف کتب خانوں میں محفوظ ہیں۔

(۷) حاشیہ شیخ جلال الدین السیوطی المتوفی ۹۱۱ھ الموسوم بنو اہد الابکار و شواہد الالفا کتب خانہ آصفیہ (فن تفسیر ۵) میں محفوظ ہے۔

(۸) حاشیہ ابو الفضل قرشی مشہور بہ خطیب کاررونی المتوفی ۹۱۲ھ۔ اس کا نسخہ کتب خانہ خدیویہ (جلد اول ص ۱۶۹) میں محفوظ ہے

(۹) حاشیہ محمد بن جمال الدین شیروانی اس کے نسخے کتب خانہ آصفیہ (تفسیر ۵۲

تار ۵) کتب خانہ خدیویہ (جلد اول ص ۱۶۶) اور کتب خانہ بانکے پور (تفسیر ۱۶۱) میں محفوظ ہیں۔

(۱۰) حاشیہ ملا خضر محمد بن فرارز المتوفی ۸۸۵ھ۔ کتب خانہ خدیویہ میں محفوظ ہے۔ جلد اول ص ۱۱۱

(۱۱) حاشیہ عصام الدین ابراہیم بن محمد بن عرب شاہ اسفراہنی المتوفی ۹۲۳ھ

کتب خانہ آصفیہ فن تفسیر ۵۲ اور کتب خانہ خدیویہ (جلد اول ص ۱۶۷) میں اس کے نسخے محفوظ ہیں۔

(۱۱) حاشیہ نشان الدین بن حسام الدین رومی المتوفی ۸۶۶ھ کتب خانہ خدیویہ جلد

اول ۱۶۵ء

(۱۲) حاشیہ نشان افندی مصطفیٰ بن محمد الروی المتوفی ۹۶۶ھ کتب خانہ خدیویہ

جلد اول ص ۱۶۰

(۱۳) حاشیہ ملاحین خلیفائی المتوفی ۱۱۱۴ھ کتب خانہ خدیویہ جلد اول ص ۱۶۵

(۱۴) حاشیہ ابن کمال بادشاہ احمد بن سلیمان المتوفی ۹۴۴ھ کتب خانہ خدیویہ جلد اول

(۱۵) حاشیہ شیخ بہار الدین محمد بن حسین الآملی المتوفی ۱۰۳۰ھ کتب خانہ آصفیہ (تفسیر ۵۱

اور کتب خانہ بانکے پور (تفسیر ۲۶۶)

(۱۶) حاشیہ شیخ صدر الدین شیرازی کتب خانہ خدیویہ (مجموعہ سنہ)

(۱۷) حاشیہ قاضی نور الدین شوستری کتب خانہ بانکے پور (تفسیر ۲۶۸)

## کتابیات

قاضی صاحب کے حالات کتب ذیل میں ملاحظہ فرمائے۔

### کتب عربی

۱ مرآة الجنان امام ضیف الدین ابو عبد اللہ اسد الیاضی المتوفی ۸۴۴ھ ہجری

طبع حیدرآباد جلد چہارم ص ۴۱۹

۲ طبقات الکبریٰ امام تاج الدین عبدالوہاب البکی المتوفی ۸۱۴ھ طبع مصر جلد پنجم ص ۵۹

۳ بغیة الوعاة امام جلال الدین السیوطی المتوفی طبع مصر ص ۲۵۶

۴ مفتاح السعادة علامہ حسام الدین طاشکبری زادہ المتوفی ۹۶۶ھ حیدرآباد ۱۳۲۲ھ

جلد اول ص ۲۳۶

۵ کشف الظنون حاجی خلیفہ علامہ مصطفیٰ رومی

- ۶- تاج العروس علامہ مرتضیٰ بلگرامی - طبع مصر، جلد پنجم ص ۱۱  
 ۷- نزهتہ الجلیس عباس بن علی الملکی طبع مصر ۱۲۹۳ء جلد دوم ص ۸۸ و ۸۹  
 ۸-روضات النجات محمد باقر ختاری طبع ایران سہ ص ۲۵۴  
 ۹- اکتفاع الفتوح ایورو فادک طبع مصر ص ۱۱۴  
 ۱۰- آداب اللغۃ العربیۃ جرجی زیدان طبع مصر جلد سوم ص ۲۲۶

### فارسی اردو

- ۱۱- تاریخ گزیدہ حمد دستوفی لیدن ۱۳۲۵ء ص ۱۱۱  
 ۱۲- حبیب السیر غیاث الدین خوند میر طبع بمبئی، جلد سوم ص ۴  
 ۱۳- ہفت اقلیم امین احمد رازی طبع کلکتہ ص ۲۰۲  
 ۱۴- محبوب الالباب نہرست کتب خانہ مولوی خدائش شاہ طبع حیدرآباد سنہ ۱۳۳۱ء  
 ۱۵- فضاء الادب - مولوی ذوالفقار احمد طبع آگرہ ص ۳۳۷

### جرمنی انگریزی

- ۱۶- تاریخ ادبیات عرب استاد بروکلان جلد اول ص ۴۱۶  
 ۱۷- تاریخ ہندوستان سر جان ایٹ جلد دوم ص ۲۵۶  
 ۱۸- انسائیکلو پیڈیا آف اسلام جلد اول ص ۵۹۱  
 ۱۹- مخطوطات فارسی برٹش میوزیم ڈاکٹر چارلس ریو جلد دوم ص ۵۲۳  
 ۲۰- مخطوطات فارسی انڈیا آفس ڈاکٹر ہرمن ایٹھے نمبر ۱۹  
 ۲۱- مخطوطات فارسی بوڈلین لائبریری ڈاکٹر ہرمن ایٹھے نمبر ۱۸-۲۲  
 ۲۲- مخطوطات مشرقیہ کتب خانہ وائٹا ڈاکٹر گستاو فلوجل جلد دوم ص ۱

## (۲) نظام التواریخ

چنگیز خاں کی تاخت و تاز کے بعد مورخین عجم نے فارسی زبان میں جس قدر عمومی تاریخیں لکھی ہیں ان میں قدامت کے اعتبار سے نظام التواریخ کو خاص اہمیت حاصل ہے۔ یہ کتاب ۱۲۷۱ء میں تالیف ہوئی ہے۔ اس کے ترتالیس سال بعد ۱۲۸۶ء میں وزیر رشید الدین فضل اللہ ہمدانی نے جامع التواریخ لکھی ہے۔ اس کے سات سال بعد ۱۲۹۳ء میں فخر الدین ابوسلیمان داود بن محمد البناکتی نے روضتہ اولی الالباب فی تواریخ الکاہر والانساب مدون کی ہے۔ اس کے تیرہ سال بعد ۱۳۱۰ء میں حمد اللہ مستوفی نے تاریخ گزیدہ کو تصنیف کیا ہے۔ ان تینوں مصنفوں نے اپنی کتابوں کی ترتیب و تدوین میں نظام التواریخ کی تقلید کی ہے۔ اور اسے اپنے لئے دلیل راہ قرار دیا ہے۔ چنانچہ ان چاروں کی ترتیب و تبویب کو باہم مقابلہ کرنے سے یہ امر بخوبی نمایاں ہوتا ہے۔

### تاریخ گزیده

فصل اول - در ذکر آفرینش عالمات  
 باب اول - در ذکر انبیا و صلوات  
 باب دوم - بارشاهان پیش از اسلام  
 طبقه اول - پیشدادیان  
 طبقه دوم - کیانیان  
 طبقه سوم - امک الطوائف  
 طبقه چهارم - ساسانیان  
 باب سوم - در ذکر محمد مصطفی و خلفا  
 شرح نیک و احوال پیغمبر  
 طبقه اول - خلفا از شریع ائمه اطهار  
 طبقه دوم - خلفائے نبی امیه  
 طبقه سوم - خلفائے نبی عباس  
 باب چهارم - بارشاهان بعد از اسلام

### تاریخ بناگیتی

قسم اول - در ذکر انبیا و اوصیا  
 قسم دوم - در ذکر ملوک فارس  
 طبقه اول - پیشدادیان  
 طبقه دوم - کیانیان  
 طبقه سوم - اشکانیان  
 طبقه چهارم - ساسانیان  
 قسم سوم - در ذکر محمد مصطفی و خلفا  
 شرح نیک و احوال پیغمبر  
 طبقه اول - خلفا از شریع ائمه اطهار  
 طبقه دوم - خلفائے نبی امیه  
 طبقه سوم - خلفائے نبی عباس  
 قسم چهارم - سلاطین خلفام و ملوک کرام

### جامع التواریخ

مستعمل در آفرینش آدم  
 قسم اول - بارشاهان پیش از اسلام  
 طبقه اول - پیشدادیان  
 طبقه دوم - کیانیان  
 طبقه سوم - امک الطوائف  
 طبقه چهارم - ساسانیان  
 قسم دوم - در ذکر محمد مصطفی و خلفا  
 شرح احوال پیغمبر  
 طبقه اول - خلفائے راشدین  
 طبقه دوم - خلفائے نبی امیه  
 طبقه سوم - خلفائے نبی عباس

### نظام التواریخ

قسم اول - احوال انبیا و اوصیا  
 قسم دوم - در ذکر ملوک فارس  
 طبقه اول - پیشدادیان  
 طبقه دوم - کیانیان  
 طبقه سوم - اشکانیان  
 طبقه چهارم - ساسانیان  
 قسم سوم - احوال محمد مصطفی و خلفا  
 شرح احوال پیغمبر  
 طبقه اول - خلفائے راشدین  
 طبقه دوم - خلفائے نبی امیه  
 طبقه سوم - خلفائے نبی عباس  
 قسم چهارم - سلاطین خلفام و ملوک کرام

# تایخ گزیده

طبقه اول - صفاریان  
 طبقه دوم - سامانیان  
 طبقه سوم - خزنویان  
 طبقه چهارم - غزنیان  
 طبقه پنجم - دیلمیان  
 طبقه ششم - بلوچیان  
 طبقه هفتم - خوارزمیان  
 طبقه هشتم - آبخانین  
 طبقه نهم - آبخانین  
 طبقه دهم - ترانشانیان  
 طبقه یازدهم - آبخانین  
 طبقه چهاردهم - منول

# تایخ بنامی

طبقه اول - صفاریان  
 طبقه دوم - سامانیان  
 طبقه سوم - خزنویان  
 طبقه چهارم - دیلمیان  
 طبقه پنجم - بلوچیان  
 طبقه ششم - خوارزمیان  
 طبقه هفتم - آبخانین

# جامع التواریخ

تایخ خزنویان  
 تایخ بلوچیان  
 تایخ خوارزمیان  
 تایخ سلجوقیان  
 تایخ آبخانین

# نظام التواریخ

طبقه اول - صفاریان  
 طبقه دوم - سامانیان  
 طبقه سوم - خزنویان  
 طبقه چهارم - دیلمیان  
 طبقه پنجم - بلوچیان  
 طبقه ششم - سلجوقیان  
 طبقه هفتم - خوارزمیان  
 طبقه هشتم - منول

مذکورہ بالا تاریخوں سے صرف تاریخ گزیدہ پر و فیروز برون کی سہی و کوشش سے طبع ہوئی ہے۔ جامع التواریخ کے بعض اجزا جو تاریخ مغولیہ سے تعلق رکھتے ہیں مختلف اوقات میں شائع ہوئے ہیں لیکن وہ حصہ جس میں تاریخ عمومی مذکور ہے اور تاریخ بناگتھی دونوں نہایت نایاب و کمیاب ہیں۔ ان کے خطوط صرف بڑے بڑے کتب خانوں میں محفوظ ہیں اور ان سے فائدہ اٹھانا عوام کی دسترس سے بالاتر ہے۔

نظام التواریخ کی تالیف کے بعد مشرق میں جس قدر مورخ گزئے ہیں ان سب نے نظام التواریخ کو اپنا ماخذ قرار دیا ہے اور ہایت و ثوق کے ساتھ ملوکِ عجم کے انساب و سنین اپنی کتابوں میں اس تاریخ سے نقل کئے ہیں۔ حمد اللہ ستوتی نے تاریخ گزیدہ کے دیباچہ میں اپنے ماخذات کی جو تفصیل بیان کی ہے اس میں نظام التواریخ کا نام بھی شامل ہے۔ فرالدین بناگتھی نے اپنی تالیف میں ماخذات کی تفصیل نہیں بیان کی ہے لیکن تاریخ بناگتھی اور نظام التواریخ دونوں کا مقابلہ کریں تو ثابت ہوتا ہے کہ بناگتھی نے اغلب مطالب نظام التواریخ سے اخذ کئے ہیں بلکہ اکثر مقامات پر نظام التواریخ کی عبارتیں لے تاریخ گزیدہ کا کُل نسخہ ۵۵۰ء کا لکھا ہوا معتدل الدولہ حاجی فرہاد مرزا کے یہاں محفوظ تھا۔ پر و فیروز برون نے اسے ایران سے حاصل کر کے اوقاتِ گب کی طرف سے ۱۲۲۵ء میں عکس کے ذریعہ چھپو کر شائع کیا ہے اس سے پہلے موسیو جوس کاٹن نے صرف باب چہارم کو جس میں ملوکِ عجم بعد از اسلام کے حالات ہیں۔ فرانسسی ترجمہ کے ساتھ ۱۸۰۳ء میں پیرس میں چھپوایا تھا۔

جامع التواریخ دو جلدوں میں تقسیم ہے۔ جلد اول میں خطوں کے حالات ہیں جلد دوم میں تاریخ عام تصور ہے ان دونوں جلدوں سے صرف جلد اول کے بعض اجزا شائع ہوئے ہیں چلیز خاں کے فتوحات اور آبا و اجداد کے حالات موسیو بزرین نے ۱۸۵۵ء میں پٹیز برگ میں چھپوئے۔ آل چلیز کی تاریخ موسیو بلوٹ نے سلسلہ اوقاتِ گب کے ذریعہ ۱۸۵۳ء میں شائع کی۔ ہلاکو خاں کا تذکرہ موسیو کاتمر کے اہتمام سے ۱۸۵۳ء میں پیرس میں طبع ہوا۔ تاریخ عام کا حال طبع نہیں ہوئی ہے۔

لے تاریخ گزیدہ حصہ

بھی نعتاً بہ لفظ نقل کر لی ہیں۔ چنانچہ تاریخ بناکتی سے اس نوعیت کے دو مقام بطور نمونہ ہم ذیل میں نقل کرتے ہیں۔

(۱) در تذکرہ کیومرث اول بادشاہ فرس۔ ۲۴ ص  
باتفاق ارباب تواریخ اول کسی کہ بادشاہی کرد نام بادشاہی آنجا  
آورد کیومرث بود۔ و معان گویند کہ او آدم است و خزالی در کتاب  
نصائح الملوک آورده است کہ او برادر شیش است  
مقابلہ کرو نسخہ حاضرہ سے صف ۵ سطر ۹ تا سطر (۱۱)

(۲) در تذکرہ سلطان مسعود بن محمود خزنوی۔ صف ۱۹  
سلطان محمود وصیت کردہ بود تا سلطنت خراسان و عراق مسعود را باشد  
و ملک ہند و غزنہ محمد را مسعود از برادر اتماں کرد تا اورا و خطیبہ شہید گرداند  
محمد را اجابت نہ کرد۔ مسعود آہنگ غزنہ کرد و پیش از وصول او یوسف  
بن بکتلمن محمد را اسیر کرد و بہ قلعہ بکینا باد فرستاد مسعود برسید و یوسف  
را نیز مجبوس کرد و تا ممت ممالک پدر در حکم خود آورد و بانفاد وراں  
تصرف نمود و در ایام او آل سلجوق از حیون بگذشتند و بہ خراسان آمدند  
و مسعود را با ایشان محاربات بسیار شد و آخر الامر در سنہ اثنین و ثلثین  
و اربع مائہ از ایشان منہزم گشت و روسے بغرنہ نہاد و محمد را ایام اتماں  
اشتغال از اخلاص استقلالے یافتہ بود چوں مسعود برسید محمد اورا  
بہ قلعہ فرستاد و پسرش احمد بن محمد زودا و رفت و اورا ہلاک کرد و در  
ثلث و ثلثین و اربع مائہ مدت بادشاہی او نیز دہ سال بود سلطان  
محمد بن محمود بعد از برادر بادشاہ شد و در دین مسعود آہنگ او کرد  
و غالب آمد و بہ قصاص پدر اورا تا مامت اولاد قبیل آورد و در سنہ

غزالدین فصل الدشیرازی نے امیر نصرت الدین احمد بن رکن الدین یوسف شاہ ہزار اسپس اتابک لرستان (۱۹۰۶ء - ۱۹۳۳ء) کے عہد میں البعجم فی آثار ملوک البعجم کے نام سے ایران قدیم کی تاریخ لکھی ہے۔ اس مصنف نے کہیں بھی اپنے ماخذ کا ذکر نہیں کیا ہے۔ لیکن نظام التواریخ کو اس کے ساتھ پہلو پہلو مطالعہ کرنے سے ثابت ہوتا ہے کہ اس میں بیشتر مطالب نظام التواریخ سے منقول ہیں۔ چنانچہ مثال کے طور پر تاریخ بمعجم سے مقامات ذیل پیش کئے جاتے ہیں۔

(۱) جاویدان خود اور اس کی عربی تلمیض و تضمین کا تذکرہ صفحہ ۹، سطر ۱۵ تا ۱۷

(۲) بشیر کے عہد میں عمارت اصطخر کی تجدید۔ آبادی کی وسعت۔ آثار باقیہ

اور قیام چشمن نوروز کی کیفیت صفحہ ۱۳۲ سطر ۱۸ تا ۱۹

(۳) حضرت سلیمان علیہ السلام کا آہنگ کبخر وکے خلاف صفحہ ۲۳۱ سطر ۷

نویں صدی کے اخیر ایام میں جبکہ آل تیمور کو اغطاط شروع ہو گیا تھا وسط ایشیا

میں دو عام تاریخیں لکھی گئی ہیں جنکے نام روضۃ الصفافی سیرالانبیاء والملوک و املغاء اور

حبیب السیر فی اخبار افراد البشر ہیں۔ روضۃ الصفاکو امیر برغان الدین میر خوند بن خاوند

شاہ بلخی المتونی سلسلہ نے وزیر معظم نظام الدین علی شیر کی فرمائش سے لکھا ہے۔

دوسری کتاب حبیب السیر میر عیاش الدین خوند میر المتونی سلسلہ کی تصنیف ہے جو وزیر

شہرگ خواجہ کریم الدین حبیب اللہ کے لئے لکھی گئی ہے۔ ان دونوں کتابوں کے ماخذ میں

نظام التواریخ بھی شامل ہے اور ان مصنفوں نے ملوک بعجم کی نسبت اختلافی روایات کو

بیان کرنے کے بعد قاضی بیضاوی کے اقوال کو راجع قرار دیا ہے۔ روضۃ الصفاجلد اول صفحہ ۱۵

۱۵ اس بیان کو نسخہ حاضرہ کے صفحہ (۶۰) سطر سے صفحہ (۶۱) سطر (۲۱) تک مقابلہ کیجئے۔

۱۶ ان بیانات کو علی الترتیب نسخہ حاضرہ کے صفحات ذیل سے مقابلہ کیجئے۔

(۱) صفحہ سطر (۱۱) تا (۱۳) (۲) صفحہ سطر (۱۶) تا (۲۱) (۳) صفحہ ۱۵ سطر (۱۱) تا (۱۳)



یک سال بعد از وفات پدر و نہ سال در زمان برادر و چہار سال بعد از برادر  
ملا صاحب نے لوگ غزنویہ کی مدت حکومت قاضی بیضاوی کی روایت کے بموجب  
اس طرح بیان کی ہے۔

قاضی بیضاوی مدت ملک غزنویہ را از سلطان محمود تا خسرو شاہ صد و  
ویک سال دانستہ بدست دو آزدہ نفر

نظام التواریخ اگرچہ مختصر سی کتاب ہے لیکن اس میں تاریخِ عجم کے متعلق تمام ضروری  
سوانح جمع ہیں۔ خاندانوں کا غزل و نصیب۔ ہر عہد کے سیاسی انقلاب۔ اہم  
واقعات۔ بیرونی حملے۔ بلاد و قلاع کی آبادانی۔ عمارات و اہنیہ کی تعمیر و تجدید اسی نوعیت  
کی اور بہت سی باتیں جو ہر ملک کی تاریخ میں اہمیت رکھتی ہیں۔ قاضی صاحب نے  
نہایت عمدگی کے ساتھ بالاختصار بیان کی ہیں۔ ان کے علاوہ واقعات کے ذکر کرنے میں  
تاریخی تسلسل کو احتیاطاً کے ساتھ قائم رکھا ہے۔ لوگ و امرا کے انساب اور ان کے ایام  
حکومت بالالتزام بیان کئے ہیں۔

اس کتاب میں بہ ظاہر ایک کمی نظر آتی ہے اور وہ یہ ہے کہ اکثر مقامات پر بادشاہوں  
کے سینن جلوس اور تواریخ وفات ترک ہو گئے ہیں لیکن حقیقت میں یہ کوئی اہم فرورگراشت  
نہیں ہے کیونکہ ایام حکومت کی رو سے حساب لگایا جائے تو یہ سینن بہ آسانی برآمد ہو جاتے ہیں  
چنانچہ مخزن بناکتی۔ قاضی صفاری اور ملا عبدالقادر بدایونی نے اپنی تاریخوں میں قاضی صاحب  
کے حوالہ سے اسی طرح سینن و تواریخ کا استخراج کیا ہے۔

## (۳) متن مطبوعہ

نظام التواریخ کا متن مطبوعہ دو مخطوطوں پر مبنی ہے۔ ان کے علاوہ تاریخ کی بعض مطبوعہ اور خطی کتابوں سے بھی اس کا مقابلہ کیا گیا ہے جن کی فہرست اس مقدمہ کے آخر میں لگادی گئی ہے۔

پہلا مخطوط جس پر اس متن کی بنیاد قائم ہے کتب خانہ آصفیہ میں محفوظ ہے دوسرا مخطوط ہماری ذاتی ملک ہے اور اس سے ہم نے جگہ جگہ مشکوک عبارتوں کی اصلاح کی ہے۔ پہلا مخطوطہ چھوٹی تقطیع پر ہے اس کے ۶۹ ورق ہیں خاتم ہے ۱۲ ربیع الثانی ۱۲۵۷ء میں کتابت ہوئی ہے۔ معلوم ہوتا ہے کہ کاتب نے اسے کسی ایسے نسخے سے نقل کیا ہے جو آٹھویں صدی میں یا اس کے بعد نویں صدی کے اوائل میں مکتوب ہوا ہوگا اور بلاد ماوراء النہر میں اس کی کتابت ہوئی ہوگی۔ کیونکہ اس میں بعض ایسی خصوصیات موجود ہیں جو آٹھویں صدی کے ترکستانی مخطوطات میں بالعموم پائی جاتی ہیں۔

اولاً فارسی حروف کو عربی حروف کے مانند لکھا ہے۔ پ - ر - ج - ژ - گ اور ب ج - ز - ک میں کوئی فرق نہیں کیا ہے مثلاً پیش - تراجم - کھنڈہ اور گشتاسب کو پیش تراجم - کھنڈہ - گشتاسب لکھا ہے یا کہیں کہیں ب کو ف سے اور گ کو ج سے تبدیل کر دیا ہے جیسے ار جاسپ کو ار جاسف اور گوردز کو جوردز

ثانیاً حروف اصافہ ہر جگہ غیر منفصل لکھا ہے۔ مثلاً بے خداد - برسم - بدست۔

ثالثاً بحالت اضافت الف کے بعد ہمزہ کسور کے عوض یا ئے مجہول لکھی ہے

جیسے بنائے اوست۔ بالائے دروغیرہ

رابعاً۔ کلمات ائمہ۔ بلکہ۔ چنانچہ۔ آنچہ کو آنک۔ بلکہ۔ چنانچہ آج لکھا ہے اور آخر کی نائے مخفی حذف کر دی ہے۔

خامساً باستثناء چند مقامات کے بالعموم حروف ردو ابط ساقط کر دیے ہیں۔

دوسرا مخطوطہ یہ بھی چھوٹی تقطیع پر ہے اس کے ۵۲ ورق ہیں خط نستعلیق ہے

اور اق ۴ سے ۲۰ تک تلف ہو گئے ہیں۔ کرم خوردہ اور فرسودہ ہونے کی وجہ سے

اکثر اوراق کا زیرین حصہ ناقص ہو گیا کہیں کہیں سوراخ بھی پڑ گئے ہیں اور ان

نقصات کے باعث عبارت کا سلسلہ پڑھا جانا غیر ممکن ہے۔ یہ نسخہ سن ۱۰۱۰ھ میں مکتوب ہوا ہے

محمد علی جبل۔ رودی نے اس کی کتابت کی ہے اس میں کوئی خصوصیت قابل ذکر نہیں ہے

دونوں مخطوطوں میں کاتبوں نے صحت اسما کا بہت کم لحاظ رکھا ہے بعض جگہ سلسلہ

انساب میں اضافت اسمہ ترک کر دی ہے ولد و والدہ دونوں کے نام بلا تفصل لکھ دیے ہیں مثلاً

عمر بن لیث۔ محمد بن کنش اور سعد بن زکریٰ کو عمر لیث۔ محمد کنش سعد زکریٰ لکھا ہے ان اخطا

کی تا امکان تصحیح کر دی اور حسب موقع اضافت اینیہ زیادہ کر کے اس ابہام کو بھی رفع کر دیا ہے

پہلے مخطوطے میں ایک ورق (۱۲۰۱۱) گم ہو گیا ہے۔ دوسرے مخطوطے میں جو حصہ گم

سید محمد علی جبل۔ رودی سلطان عبدالملک شاہ (۱۰۲۰ھ سن ۱۶۱۰ء) کے زمانہ کا ممتاز مصنف ہے

میں ولایت سے گولکنڈہ آیا۔ پشور کے سلطان امیر مس الدین محمد بن خاتون کی فرمائش سے تاری

امثال مدون کئے۔ اور ان کے تعلیمات کی توضیح و تشریح لکھ کر ایک ضخیم کتاب مرتب کی اور اس کا

نام جامع التماثل رکھا۔ یہ کتاب سن ۱۰۱۰ھ میں بمبئی میں میر الحاج احمد بن ابراہیم کاشی کے اہتمام سے

طبع ہوئی ہے۔

اس میں یہ ورق شامل ہے۔ ہمارے مکرّم پر دفتّر محمد شفیع ایم اے پرنسپل اور نیٹیل کلج لاہور نے اسے پنجاب یونیورسٹی کے مخطوطے سے نقل کر کے ارسال فرمایا جس کے باعث یہ نقص رفع ہو گیا ہم ان کی اس عنایت کا تہ دل سے شکر یہ ادا کرتے ہیں۔

دونوں مخطوطوں میں دیباچہ کی عبارت ابتدا سے فہرست ابواب تک کسی قدر مختلف ہے خصوصاً حمد و نعت میں صریحاً اختلاف ہے۔ لیکن نظام التواریخ کے جو مخطوطے اٹلی یا آئس اور اٹما کے کتب خانوں میں محفوظ ہیں ان کے ساتھ دوسرے مخطوطے کی عبارت مطابق ہو جاتی ہے اس لئے ہم نے دیباچہ کے نقل کرنے میں آخر الذکر مخطوطہ کو ترجیح دی ہے۔

## فہرست کتب

جن سے متن مطبوعہ کی تصحیح میں مدد لی گئی ہے

- |                              |                     |                 |
|------------------------------|---------------------|-----------------|
| ۱۔ تاریخ سنی ملوک الارض      | خرہ بن جن الاصفہانی | طبع کلکتہ ۱۸۶۶ء |
| ۲۔ الکامل                    | ابن اثیر الجزیری    | طبع مصر ۱۳۰۱ھ   |
| ۳۔ معجم البلدان              | یاقوت الحموی        | طبع مصر ۱۳۲۵ھ   |
| ۴۔ المختصر                   | ابوالفدا الحموی     | طبع مصر ۱۳۰۶ھ   |
| ۵۔ زین الاخبار               | عبدالحی گردیزی      | طبع برلن ۱۹۲۵ء  |
| ۶۔ طبقات ناصری               | منہاج الدین جوزجانی | طبع کلکتہ ۱۸۶۴ء |
| ۷۔ تاریخ جہانگشاہ            | علاء الدین جوینی    | طبع لندن ۱۹۱۱ء  |
| ۸۔ المعجم فی آثار ملوک العجم | فضل الدمشقیزی       | طبع لاہور ۱۸۹۶ء |
| ۹۔ تاریخ اَبناکتی            | نور الدین بناکتی    | نسخہ خطی        |
| ۱۰۔ تاریخ گزیدہ              | حمدا دستوفی         | طبع لندن ۱۹۱۱ء  |
| ۱۱۔ نزہۃ القلوب              | حمدا دستوفی         | طبع لندن ۱۳۳۱ھ  |

طبع لندن ۱۳۳۹	ابن لمحي	۱۲ - فارس نامه
طبع بمبئی ۱۳۴۰	میر خوند لمحي	۱۳ - روضتہ الصفا
طبع بمبئی ۱۳۴۱	عیاش الدین خوند میر	۱۴ - حبیب السیر
طبع بمبئی ۱۳۴۵	احمد غفاری	۱۵ - نگارستان
طبع کلکتہ ۱۹۱۶	امین احمد رازی	۱۶ - ہفت اقلیم
طبع لکھنؤ ۱۲۹۲	نظام الدین احمد ہروی	۱۷ - طبقات اکبری
طبع لکھنؤ ۱۲۸۳	عبدالقادر بدایونی	۱۸ - منتخب التواریخ
طبع لکھنؤ ۱۲۸۱	محمد قاسم فرشتہ	۱۹ - تاریخ فرشتہ

## (۲۱) متون مورخین عرب و عجم در احوال مصنف

من کتاب مرآة الجنان للامام عقیف الدین ابو عبد اللہ اسعد البیاضی المتوفی ۱۹۶۶

سنہ ۶۹۲ - توفی الامام اعلم علماء الاعلام در التصانيف  
المفيد المحقق والمباحث الحميد الامد قضا قاضى القضاة ناصر الدين  
عبد الله ابن الشيخ الامام قاضى القضاة امام الدين عمر ابن العلامة  
القاضى القضاة فخر الدين محمد ابن الامام صدر الدين على القدوة  
الشافعى البيضاوى - تفقه باييد وتفقه والده بالعلامة مجير الدين  
محمود بن ابى المبارك البغدادى الشافعى وتفقه مجير الدين بالامام  
معين الدين ابى سعيد منصور بن عمر البغدادى وتفقه هو بالامام  
زين الدين محمد الاسلام ابى حامد الغزالى رحمه الله تعالى - قلت

ونسبته الغزالي في الفقر الى الشافعي معروفته وكذا لك نسبه  
ونسبه اخيه الشيخ الامام احمد الغزالي في التصوف معروفته  
وقد ذكرت مشيخ الخرفه في كتاب نشر الرهبان في فضل المتقين  
في الله الاخوان وللقاضي ناصر الدين المذكور مصنفات عديدة  
ومولفات مفيدة منها الغايه القصوى في الفقر على مذهب  
الشافعي ولد شرح المصابيح وتفسير القرآن ومنهاج الوصول  
الى علم الاصول في اصول الفقه والطواع في اصول الدين وكذلك  
المصباح ولد المطالع في المنطق وغير ذلك مما شاع في البلدان  
وسارت به الركبان وتخرج به ائمه كبارهم الله تعالى رحمتهم ابراراً

من كتاب طبقات الكبرى للامام تاج الدين عبد الوهاب السبكي المتوفى سنة

عبد الله بن عمر بن محمد بن ابو الخليل القاضي ناصر الدين البيضاوي  
صاحب الطواع والمصباح في اصول الدين والغايه القصوى  
في الفقه والمنهاج في اصول الفقه ومختصر الكشاف في التفسير  
وشرح المصابيح في الحديث كان اماماً مبرزاً نظراً اصلاً متعبداً  
زاهداً ولي قضاء القضاة بشيراً نرو دخل تبيناً وناظرهما و  
صادف دخوله اليها مجلس درس قد عقد بها البعض الفضلاء  
فجلس القاضي ناصر الدين في اخريات القوم بحيث لم يجعلوا له  
فذكر المدرس نكتة زعم ان احداً من الحاضرين لا يقدر على  
جوابها وطلب من القوم حلها والجواب عنها فان لم يقدرها واما  
لحل فقط فان لم يقدرها واما عاداتها فلما انتهى من ذكرها بشرع القاضي

ناصر الدين في الجواب فقال له لا اسمع حتى الحكم أنك فهنتها بين  
 اعادتها بلفظها ومعناها فهنت المدرس وقال اعد لها بلفظها  
 فاعادها ثم حلها وبين ان في تركيبها اياها خلافا ثم اجاب عنها وقتها  
 في الحال بمثلها وادع المدرس الى حلها فتعذر عليه ذلك  
 فاقامه الوزير من مجلسه وادناه الى جانبه وسالته من انت  
 فاجاب انه البيضاوي وانه جار في طلب القضاء بشيران فاكل  
 وخلم عليه في يومه وردة وقد قضى حاجته

## من كتاب مفتاح السعادة للمولى طاهر كبرى اده خير الدين احمد الرومي

المتوفى ٩٦٢ هـ

الامام القاضي ناصر الدين ابو الخير عبد الله بن عمر بن محمد بن علي  
 الشيرانى البيضاوى من قرية يقال لها البيضا من عمل شيران  
 قال الاسنوى في طبقات الشافعية كان عالما بعلوم كثيرة  
 صالحا خيرا صنف التصانيف المشهورة في انواع العلوم منها  
 مختصر الكشاف ومختصر الوسيط في الفقه المسمى بالغايد والمهفاج  
 في اصول الفقه والطوالج في علم الكلام وتولى قضاء القضاة  
 باقليمه وتوفي سنة احدى واربعين وستمائة وقال الصلاح  
 الصفدى مات بتبريز سنة خمس وثمانين وقال القاضي تاج الدين  
 السبكي في طبقات الكبريتى كان اما ما يدرى نظرا صالحا  
 وقال الصلاح الصفدى في تاريخه قال بي المحافظ نجم الدين

سعید الدہلی قوفی القاضی ناصر الدین البیضاوی سنہ خمس و ثمانین و ستائتہ بتلین زود فن بہا و هو صاحب التصانیف المشہورۃ البدیعۃ منها المنہاج فی الاصول و شرحہ ایضاً و شرح مختصر ابن حاجب فی الاصول و شرح الکافیۃ فی النحو لابن الحاجب و شرح المنتخب فی الاصول للامام فخر الدین و شرح المطالع فی المنطق۔

## از کتاب تیاریہ گزیدہ تصنیف حمد اللہ متوفی در سنہ ۷۳۰ھ

القاضی ناصر الدین ابوسعید عبدالعزیز بن محمد بن علی البیضاوی تبریز در سنہ خمس و ثمانین و ست مائتہ در گذشت۔ تفسیر قاضی و شرح مصابیح و غایۃ القصوری و منہاج و طواع و مصباح در کلام و مرصع در اصول فقہ از مصنفات اوست۔

## از کتاب حلبیہ تصنیف امیر غیاث الدین نجف الدین متوفی ۹۲۱ھ

و دیگر از جملہ اعیان علماء اعلام و اشرف فضلاء لازم الاحترام قاضی القضاة ابوسعید ناصر الدین عبدالعزیز البیضاوی با رغون خان معاصر بود و ہمواره بدرس علوم معقول و منقول و تحقیق مسائل فروع و اصول مشغول می فرمود و پدر قاضی بیضاوی امام الدین عمر بن فخر الدین محمد بن صدر الدین علی الشافعی است و آنجناب نزد والد خود امام الدین تحصیل علوم دین فرمودہ بود و سند امام الدین بدو واسطہ حجۃ الاسلام ابی حنبلہ العزیز می رسد و قاضی ناصر الدین بیضاوی رامولغات مفیدہ و مصنفات پندیدہ بیار است تفسیر قرآن و غایۃ القصوری و شرح مصابیح و منہاج و طواع و مطالع و مصباح و مرصع و نظام التویج از اجملہ است انتقال قاضی ناصر الدین بیضاوی بمسندت عالم آخر دی

بروایت شیخ خزری در سنہ خمس و ثمانین و ستائہ اتفاق آقاہ بقول امام یافعی آنصورت  
در سنہ آٹنی و تسعین و ستائہ دست داد

## از کتاب ہفت تسلیم تصنیف امین احمد رازی در سنہ ۱۳۰۲ھ

ایضاً قاضی ناصر الدین است کہ ہمارہ بدرس علوم معقول و منقول و تحقیق متیل  
فروع و اصول مشغولی داشتہ۔ والدوی قاضی امام الدین عمر بن فخر الدین علی است کہ  
بدر و اسطہ کچھ الاسلام ابو حامد الغزالی می پیوندہ۔ و قاضی ناصر الدین مولفات پسندیدہ  
بیار وارد مثل تفسیر و غایتہ القصوری و شرح مصابیح و منہاج و متن طوابع و مطالع  
و مصباح در کلام مرصاد در اصول فقہ و شرح تبنیہ در چہار مجلد و شرح منتخب و شرح  
محول۔ نوشتش در کتبش صد و ہشتاد یا نود و دو بودہ۔

## (۵) تصحیحات و تہنیہات

جس وقت نظام التواریخ کی کتابت و طباعت کا کام شروع ہوا تو راقم الحروف  
تاریخ سلطان محمد قطب شاہی کی تصحیح و تبیض میں مصروف تھا۔ جس کی وجہ سے اسکی  
کاپیوں اور پردفوں کے دیکھنے کا موقع نہیں ملا۔ اور یہ کام میں نے اپنے ایک کارکن  
کے تفویض کر دیا۔ جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ متن کی قابل اطمینان تصحیح نہ ہو سکی اور اکثر جگہ  
غلطیاں باقی رہ گئیں۔ اس خرابی کو دور کرنے کے لئے آخریں ایک غلط نام لگا دیا گیا،  
سو اس کے انساب و سنین کی فہرستوں میں اسماء کی صحت کا خاص لحاظ رکھا گیا ہے  
ان کی جانب رجوع کرنے سے بھی متن کی اکثر غلطیاں آسانی درست ہو جاتی ہیں۔

قاضی صاحب نے سلاطین غزنویہ کے بارہ نام شمار کئے ہیں۔ لیکن دیگر تاریخوں سے ان کی تعداد چودہ ثابت ہوتی ہے۔ اس لئے ہم نے اناب کے تحت میں چودہ نام درج کئے ہیں۔

ملوک دیالہ سے اکثر بادشاہ یکے بعد دیگرے برسر حکومت نہیں ہوئے ہیں بلکہ ایک دوسرے کے معاصر ہیں۔ اور وقت واحد میں ملک کے مختلف قطعات میں ان کی حکومت رہی ہے۔ اس کی توضیح کے لئے اناب و سنین کی فہرست ملاحظہ فرمائیں۔ قاضی صاحب نے ملوک سلاجقہ کے چودہ نام شمار کئے ہیں لیکن ان کی تفریق نہیں بیان کی ہے۔ ان میں سے پہلے چھ فرماں روا سلاجقہ اعظم کہلاتے ہیں۔ آخر کے آٹھ فرماں روا سلاجقہ کی اس شاخ سے تعلق رکھتے ہیں۔ جس کی حکومت عراق میں قائم تھی۔

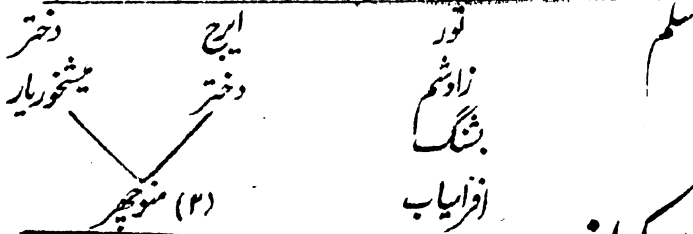
حکیم سید اسحاق قادری

## اَنسَابُ وَسِينُنْ

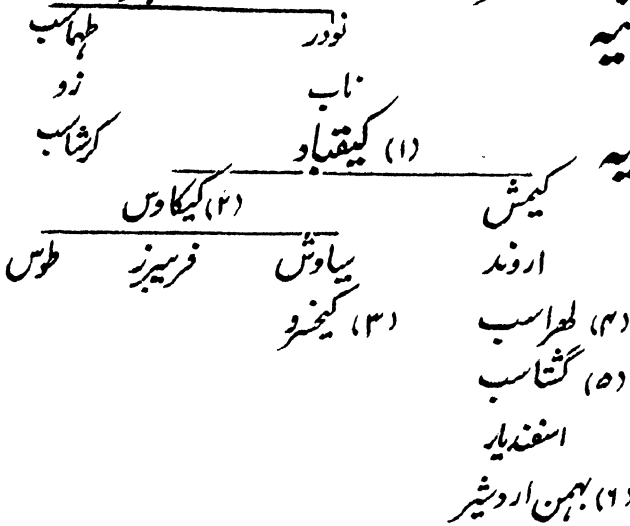
# ملوک عجم

## آل فریدون

(۱) فریدون



شاهان کیانیه  
ملوک خمینیه



(۸) داراب

(۷) خانی

(۹) دارا اصغر

اشک مورث اشکانیان

# ملوک اشکانیه

دارا الصفر

(۱) آسکان

‡		(۲) اشک	
		۳ شاپور بزرگ	
‡		۴ بهرام گودرز	
		۵ بلاس	
‡		۶ هریر	نرسی
		۷ بهروز یا فیروز	بلاس
‡		۸ بلاس	۹ خسرو
		۱۰ خسرو	
‡		بلاسان	
		۱۱ اردوان اول	
	اشغ		

۳ بلاس	۳ خسرو	۱ اردوان دوم
۴ گودز اول		
۵ بشین		
۶ نرسی		
۷ گودزدوم		
۸ اردوان یکم		

# ملوک ساسانیه

۶۶۵۱

۶۲۳۱

- |      |      |                                   |      |      |                                  |
|------|------|-----------------------------------|------|------|----------------------------------|
| ۶۲۸۴ | ۶۲۸۳ | ۱۲- فیروز بن بزدجرد دوم           | ۶۲۳۱ | ۶۲۳۰ | ۱- اردشیر بابکان                 |
| ۶۲۹۱ | ۶۲۸۶ | ۱۴- بلاس بن فیروز                 | ۶۲۶۶ | ۶۲۳۵ | ۲- شابورا اول بن اردشیر بزرگ     |
| ۶۵۳۲ | ۶۲۹۱ | ۱۸- قباد بن فیروز                 | ۶۲۶۶ | ۶۲۴۵ | ۳- بهرام اول بن شابورا اول       |
| ۶۵۳۴ | ۶۵۳۳ | ۱۹- جاماسب بن فیروز               | ۶۲۸۱ | ۶۲۴۸ | ۴- بهرام اول بن هرمز             |
| ۶۵۴۶ | ۶۵۳۴ | ۲۰- خسرو نوشیروان بن قباد         | ۶۲۹۵ | ۶۲۸۱ | ۵- بهرام دوم بن بهرام اول        |
| ۶۵۸۸ | ۶۵۴۶ | ۲۱- بهرام سوم بن نوشیروان         | ۶۲۹۸ | ۶۳۱۲ | ۶- بهرام سوم بن بهرام دوم        |
| ۶۶۲۲ | ۶۵۸۸ | ۲۲- خسرو پرویز دوم بن بهرام سوم   | ۶۳۲۰ | ۶۳۱۲ | ۷- نرسی بن شابورا بزرگ           |
| ۶۶۲۶ | ۶۶۲۶ | ۲۳- شروین بن خسرو پرویز           | ۶۳۲۸ | ۶۳۲۰ | ۸- هرمز دوم بن نرسی              |
| ۶۶۲۴ | ۶۶۲۶ | ۲۴- اردشیر سوم بن پرویز           | ۶۳۲۸ | ۶۳۲۰ | ۹- شابورا دوم بن هرمز دوم        |
| ۶۶۲۴ | ۶۶۲۴ | ۲۵- خسروین ارسلان                 | ۶۳۲۸ | ۶۳۲۰ | ۱۰- اردشیر دوم بن هرمز دوم       |
| ۶۶۲۹ | ۶۶۲۶ | ۲۶- خسرو سوم بن قباد بن بهرام سوم | ۶۳۰۹ | ۶۳۰۹ | ۱۱- شابورا سوم بن شابورا دوم     |
| ۶۶۳۰ | ۶۶۲۹ | ۲۷- پوران دخت بنت پرویز           | ۶۳۲۰ | ۶۳۰۹ | ۱۲- بهرام چهارم بن هرمز دوم      |
| ۶۶۳۱ | ۶۶۳۰ | ۲۸- پرویز خستوشنید                | ۶۳۲۲ | ۶۳۲۰ | ۱۳- بزدجرد اول بن بهرام چهارم    |
| ۶۶۳۱ | ۶۶۳۱ | ۲۹- آرزوی دخت بنت پرویز           | ۶۳۲۲ | ۶۳۲۰ | ۱۴- بهرام گور پنجم بن بزدجرد اول |
| ۶۶۳۱ | ۶۶۳۱ | ۳۰- فرخ زاد بن پرویز              | ۶۳۲۲ | ۶۳۲۰ | ۱۵- بزدجرد دوم بن بهرام گور      |
- ۳۱- بزدجرد سوم بن شهربار بن پردر ۶۶۳۱

## ملوک ساسانیه

۱- اردشیر بابکان

۲- شاپور اول

۳- فرسی

۳- بهز اول

۸- بهز دوم

۴- بهرام اول

۱۲- بهرام چهارم  
۱۳- یزدجرد اول

۱۰- اردشیر دوم

۹- شاپور دوم

۵- بهرام دوم

۱۱- شاپور سوم

۶- بهرام سوم

۱۴- بهرام گوینم

۱۵- یزدجرد دوم

۱۶- فیروز

۱۹- جاماسب

۱۸- قباد

۱۷- بلاس

۲۰- خسرو شیران

۲۱- بهز سوم

قباد

۲۲- خسرو پرویز

۲۱- خسرو سوم

۲۸- پرویز خوشنویس

۲۳- شبرویه ۲۴- پوران دخت ۲۹- آزمی دخت ۳۰- فرح زاد شهریار

۴۱- یزدجرد سوم

۲۴- اردشیر سوم

## خلفائے اربعہ

۱۱۳ھ	۱۱۳ھ	۱- امیر المومنین ابو بکر الصديق رض
۲۲۳ھ	۱۱۳ھ	۲- امیر المومنین عمر الفاروق رض
۳۵ھ	۲۳ھ	۳- امیر المومنین عثمان ذوالنورین رض
۴۰ھ	۳۵ھ	۴- امیر المومنین علی المرتضیٰ رض امام اول

## امہ اثنتی عشر

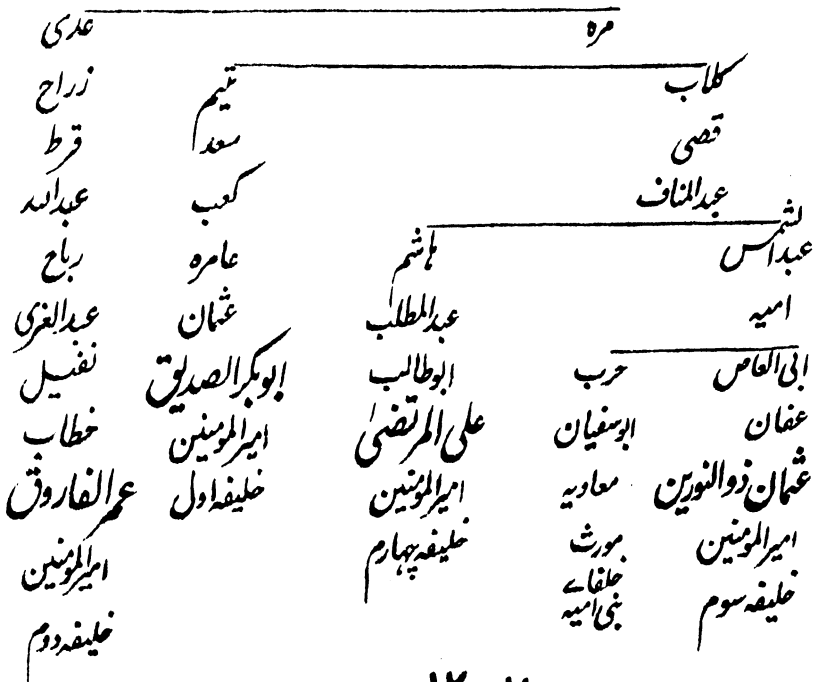
ولادت	وفات	
۳۳ھ	۴۹ھ	۱- حسن بن علی المرتضیٰ امام دوم
۴۴ھ	۶۱ھ	۲- حسین بن علی المرتضیٰ امام سوم
۴۶ھ	۶۴ھ	۳- السجاد زین العابدین علی بن حسین امام چہارم
۶۵ھ	۱۱۴ھ	۴- الباقر محمد بن علی بن حسین امام پنجم
۸۳ھ	۱۲۸ھ	۵- الصادق جعفر بن محمد بن علی بن حسین امام ششم
۱۲۸ھ	۱۸۳ھ	۶- کاظم موسیٰ بن جعفر بن محمد بن علی بن حسین امام ہفتم
۱۵۱ھ	۲۰۳ھ	۷- الرضا علی بن موسیٰ بن جعفر الصادق امام ہشتم
۱۹۵ھ	۲۲۰ھ	۸- التقی محمد بن علی الرضا امام نہم
۲۲۴ھ	۲۵۴ھ	۹- النقی علی بن محمد التقی امام دہم
۲۳۲ھ	۲۶۰ھ	۱۰- العسکری حسن بن علی النقی امام یازدہم
۲۵۵ھ	۲۶۶ھ	۱۱- المہدی محمد بن حسن العسکری امام دوازدہم

مقام سائز  
غائب آگے

# خلفائے اربعہؓ

## فہرہ قریش

غالب  
لوی  
کعب



# امه اثنا عشره

هاشم  
عبدالمطلب

عباس	ابوطالب	عبدالله
عبدالله	علی المرتضیٰ	محمد رسول الله
علی	امام اول	فاطمه الزهراء
محمد	خلیفه چهارم	

منصور  
سفاح  
ابوالعباس عبدالله  
الجعفر عبدالله  
خلفای بنی عباس

- ۲ حسن  
۳ حسین  
۴ علی زین العابدین  
۵ محمد باقر  
۶ جعفر صادق  
۷ موسی کاظم  
۸ علی رضا  
۹ محمد تقی  
۱۰ علی نقی  
۱۱ حسن عسکری  
۱۲ محمد مهدی

آمیل  
محمد

## خلفائے بنی امیہ

سلسلہ ۱۳۲

۹۹ھ سنہ	۴- عمر بن عبدالعزیز بن مروان	۱۳۱ھ سنہ	۱- ابن ابی سفیان
۱۰۰ھ سنہ	۵- یزید دوم بن عبدالملک	۱۳۲ھ سنہ	۲- اول بن معاویہ
۱۰۵ھ سنہ	۶- ہشام بن عبدالملک	۱۳۳ھ سنہ	۳- اول بن الحکیم
۱۰۶ھ سنہ	۷- ولید دوم بن یزید دوم	۱۳۴ھ سنہ	۴- ملک بن مروان
۱۰۷ھ سنہ	۸- یزید سوم بن ولید اول	۱۳۵ھ سنہ	۵- ابن عبدالملک
۱۰۸ھ سنہ	۹- ابراہیم بن ولید اول	۱۳۶ھ سنہ	۶- ابن عبدالملک
۱۰۹ھ سنہ	۱۰- مروان دوم بن محمد بن مروان	۱۳۷ھ سنہ	

## خلفائے بنی امیہ

امیہ

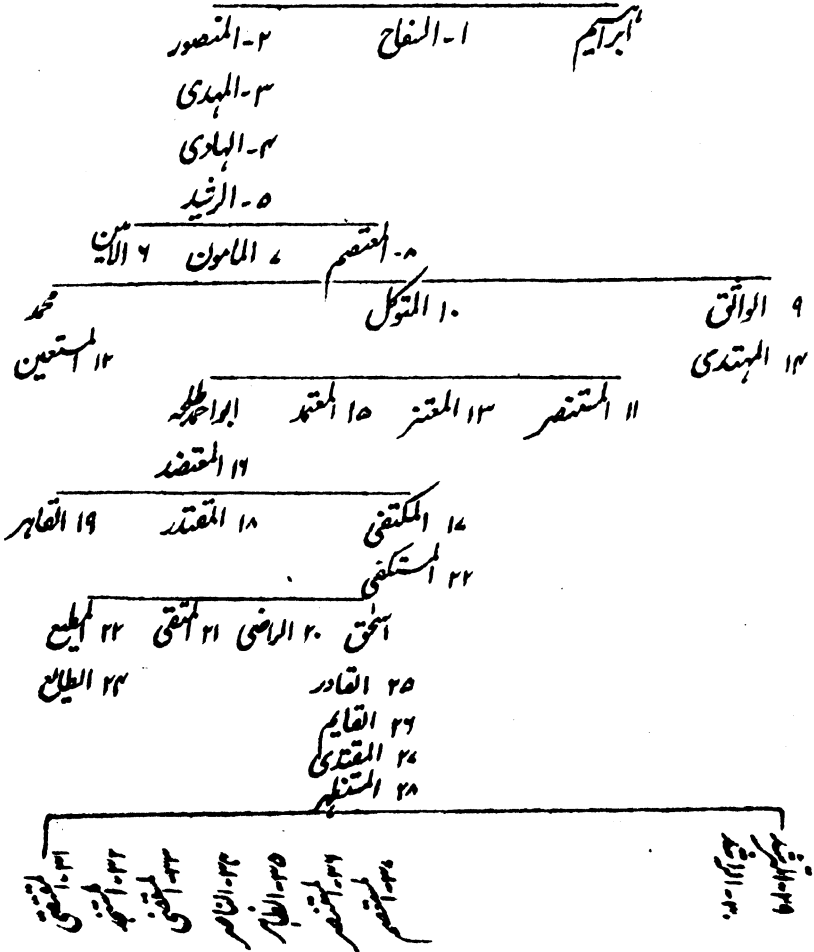
ابوالعاص	عرب
حکم	وسفیان
۳ مروان	ناویہ اول
۴ عبدالملک	بیدا اول
محمد	
عمر	
۵ ولید اول	۶ سلیمان
۷ یزید	۸ ہشام
۹ ولید دوم	۱۰ ابراہیم
۱۱ مروان	

# خلفاء بني عباس

- |   |         |         |
|---|---------|---------|
| ١٩- القاهر أبو منصور محمد بن المعتضد            | ٣٢٠ سنة | ٣٢٢ سنة |
| ٢٠- الراضي أبو العباس محمد بن المعتز            | ٣٢٢ سنة | ٣٢٩ سنة |
| ٢١- المتقي أبو إسحاق إبراهيم بن المعتز          | ٣٢٩ سنة | ٣٣٣ سنة |
| ٢٢- المستفي أبو القاسم عبد الله بن المتقي       | ٣٣٣ سنة | ٣٣٤ سنة |
| ٢٣- المطيع أبو القاسم فضل بن المعتز             | ٣٣٤ سنة | ٣٣٤ سنة |
| ٢٤- الطالع أبو بكر عبد الكريم بن المطيع         | ٣٣٤ سنة | ٣٤١ سنة |
| ٢٥- القادر أبو العباس أحمد بن إسحاق بن المعتز   | ٣٤١ سنة | ٣٤٧ سنة |
| ٢٦- القايم أبو جعفر عبد الله بن القادر          | ٣٤٧ سنة | ٣٤٧ سنة |
| ٢٧- القندي أبو القاسم عبد الله بن القايم        | ٣٤٧ سنة | ٣٥٤ سنة |
| ٢٨- المستظهر أبو العباس أحمد بن القندي          | ٣٥٤ سنة | ٣٥٤ سنة |
| ٢٩- المترشد أبو منصور فضل بن المستظهر           | ٣٥٤ سنة | ٣٥٩ سنة |
| ٣٠- الراشد أبو منصور جعفر بن المترشد            | ٣٥٩ سنة | ٣٥٩ سنة |
| ٣١- القضي أبو عبد الله محمد بن المستظهر         | ٣٥٩ سنة | ٣٥٥ سنة |
| ٣٢- المستخبر أبو المنصور يوسف بن القضي          | ٣٥٥ سنة | ٣٥٥ سنة |
| ٣٣- استفي أبو محمد بن المستخبر                  | ٣٥٥ سنة | ٣٥٥ سنة |
| ٣٤- الناصر أبو العباس أحمد بن المستفي           | ٣٥٥ سنة | ٣٦٢ سنة |
| ٣٥- الظاهر أبو نصر محمد بن الناصر               | ٣٦٢ سنة | ٣٦٢ سنة |
| ٣٦- المستنصر أبو جعفر منصور بن الظاهر           | ٣٦٢ سنة | ٣٦٢ سنة |
| ١- السفاح أبو العباس عبد الله                   | ٣٦٢ سنة | ٣٦٢ سنة |
| ٢- المنصور أبو جعفر عبد الله                    | ٣٦٢ سنة | ٣٥٨ سنة |
| ٣- المهدي أبو عبد الله محمد بن المنصور          | ٣٥٨ سنة | ٣٦٩ سنة |
| ٤- الهادي أبو محمد موسى بن المهدي               | ٣٦٩ سنة | ٣٦٩ سنة |
| ٥- الرشيد أبو جعفر مارون بن الهادي              | ٣٦٩ سنة | ٣٦٩ سنة |
| ٦- الأمين محمد بن الهادي                        | ٣٦٩ سنة | ٣٦٩ سنة |
| ٧- المأمون أبو العباس عبد الله بن الهادي        | ٣٦٩ سنة | ٣٦٩ سنة |
| ٨- المعتصم أبو الحسن محمد بن الهادي             | ٣٦٩ سنة | ٣٦٩ سنة |
| ٩- أبو الواثق أبو جعفر مارون بن المعتصم         | ٣٦٩ سنة | ٣٦٩ سنة |
| ١٠- المتوكل أبو الفضل جعفر بن المعتصم           | ٣٦٩ سنة | ٣٦٩ سنة |
| ١١- المستنصر أبو جعفر محمد بن المتوكل           | ٣٦٩ سنة | ٣٦٩ سنة |
| ١٢- المستعين أبو العباس أحمد بن محمد بن المتوكل | ٣٦٩ سنة | ٣٦٩ سنة |
| ١٣- المعتز أبو عبد الله المنصور بن المتوكل      | ٣٦٩ سنة | ٣٦٩ سنة |
| ١٤- المهدي أبو إسحاق محمد بن الواثق             | ٣٦٩ سنة | ٣٦٩ سنة |
| ١٥- المعتز أبو العباس أحمد بن المتوكل           | ٣٦٩ سنة | ٣٦٩ سنة |
| ١٦- المعتضد أبو العباس أحمد بن محمد بن المتوكل  | ٣٦٩ سنة | ٣٦٩ سنة |
| ١٧- المكتفي أبو علي محمد بن المعتضد             | ٣٦٩ سنة | ٣٦٩ سنة |
| ١٨- المقدر أبو الفضل جعفر بن المعتضد            | ٣٦٩ سنة | ٣٦٩ سنة |
| ٣٧- المستنصر أبو محمد عبد الله بن المستنصر      | ٣٦٩ سنة | ٣٦٩ سنة |

# خلفائے بنی عباس

عباس  
عبدانہ  
علی  
محمد



## ملوک صفاریہ

۱- یعقوب بن لیث ۲۵۴ھ ۲۶۵ھ | ۲ عمر بن لیث ۲۶۵ھ ۲۷۵ھ  
 ۳ طاہر بن محمد بن عمر ۲۸۵ھ ۲۹۰ھ

## ملوک سامانیہ

۲۵۰ھ ۲۶۶ھ	۶ منصور اول بن نوح اول	۲۹۵ھ ۳۰۹ھ	۱- اسمعیل بن احمد
۳۸۴ھ ۳۶۶ھ	۷ نوح دوم بن منصور	۳۱۰ھ ۳۲۱ھ	۲ احمد بن اسمعیل
۳۸۶ھ ۳۸۹ھ	۸ منصور دوم بن نوح دوم	۳۲۱ھ ۳۲۳ھ	۳ نصر بن احمد
۳۸۹ھ ۳۹۰ھ	۹ عبدالملک بن نوح دوم	۳۲۳ھ ۳۲۵ھ	۴ نوح بن نصر
۳۹۰ھ ۳۹۳ھ	۱۰ اسمعیل بن نوح دوم		۵ عبدالملک بن نوح

## ملوک سامانیہ

احمد  
 ۱ اسمعیل  
 ۲ احمد  
 ۳ نصر  
 ۴ نوح اول

۶- منصور اول	۵ عبدالملک اول
۷- نوح دوم	
۸ منصور دوم	۹ عبدالملک دوم
اسمعیل	المستنصر اول

# ملوک غزنویہ

۲۴۴۴	۲۴۵۱	۸	عبدالرشید بن محمود	۲۴۲۱	۲۴۲۴	۱- محمود بن سبکتگین
۲۵۰۰	۲۴۴۴	۹	فرخ زاد بن جمال الدولہ	۲۴۲۱	۲۴۲۱	۲- محمد بن محمود
۲۴۹۲	۲۵۰۰	۱۰	ابراہیم طہیر الدولہ بن مسعود	۲۴۲۱	۲۴۲۱	۳- مسعود اول نصر الدولہ بن محمود
۲۵۰۰	۲۴۹۲	۱۱	مسعود سوم بن ابراہیم	۲۴۲۱	۲۴۲۱	۴- محمد بن محمود مکرر
۲۵۰۰	۲۵۰۰	۱۲	شیر زاد بن مسعود	۲۴۲۱	۲۴۲۱	۵- مودود بن مسعود
۲۵۰۰	۲۵۰۰	۱۳	ارسلان شاہ بن سلطان الدولہ مودود	۲۴۲۱	۲۴۲۱	۶- مسعود ثانی بن مودود
۲۵۰۰	۲۵۰۰	۱۴	بہرام شاہ	۲۴۲۱	۲۴۲۱	۷- علی بن بہا الدولہ مسعود اول
۵- خسرو شاہ مغر الدولہ						

# ملوک غزنویہ

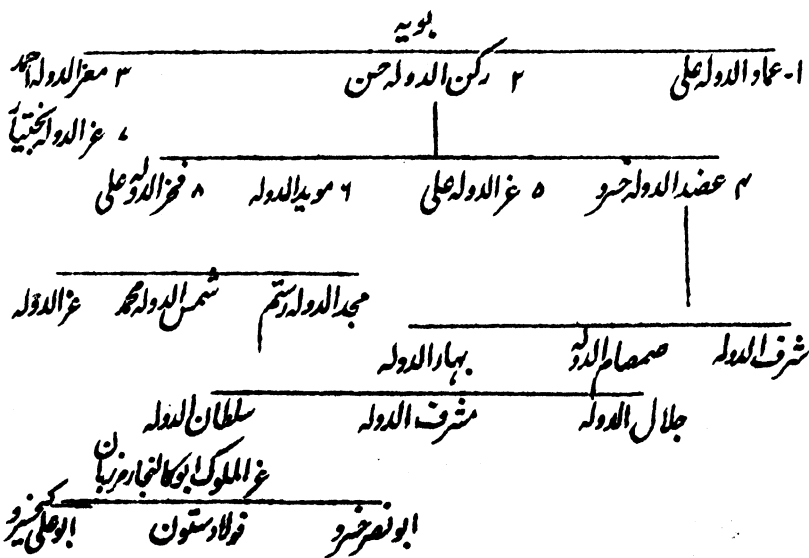
سبکتگین

	نصر	محمود	یوسف
محمد عماد الدولہ	مسعود اول	عبدالرشید	
احمد			
مودود	علی	فرخ زاد	ابراہیم
مسعود دوم			مسعود سوم
		شیر زاد	ارسلان
			بہرام شاہ
			خسرو شاہ

# ملوك ديامه

۳۴۹	۳۴۲	۱۰ - شرف الدوله ابو الفوارس	۳۳۲	۳۳۰	۱ - عماد الدوله على
۳۸۸	۳۴۲	۱۱ - صمصام الدوله ابوكا التجار مرزبان	۳۶۶	۳۲۳	۲ - ركن الدوله من
۴۰۳	۳۴۹	۱۲ - بهاء الدوله ابونصر خسرو	۳۵۶	۳۲۳	۳ - معز الدوله احمد
۴۱۵	۴۰۳	۱۳ - سلطان الدوله	۳۴۲	۳۳۸	۴ - عضد الدوله ابوشجاع فخر خسرو
۴۱۶	۴۱۶	۱۴ - مشرف الدوله	۳۶۶	۳۶۶	۵ - غز الدوله على
۴۱۵	۴۱۵	۱۵ - غز الملوك ابوكا التجار مرزبان	۳۶۶	۳۶۶	۶ - موييد الدوله
۴۱۵	۴۱۵	۱۶ - الملك الرحيم ابونصر خسرو فيروز	۳۶۶	۳۶۶	۷ - غز الدوله تختيار
۴۱۵	۴۱۵	۱۷ - ابونصور فولادستون	۳۸۴	۳۴۳	۸ - فخر الدوله ابواحسن على
۴۱۵	۴۱۵	۱۸ - ابوعلى كنجيرو	۳۸۴	۳۸۴	۹ - مجد الدوله ابوطالب دستم

# ملوك ديامه



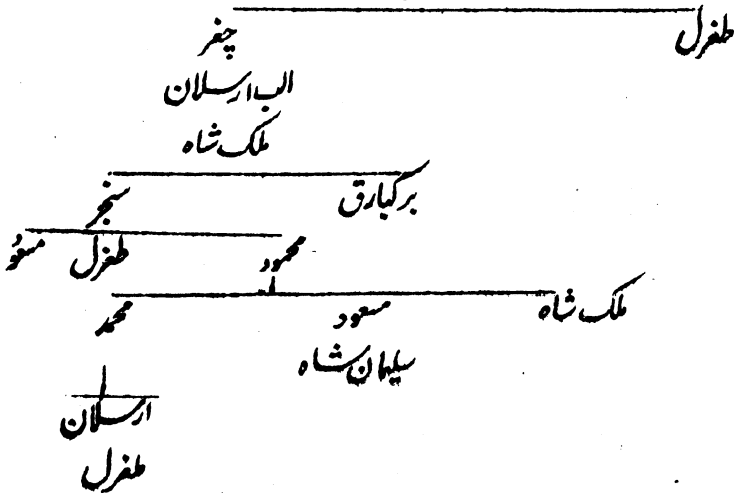
# ملوک سلجوقیه

- |                                 |         |                                 |         |
|---------------------------------|---------|---------------------------------|---------|
| ۸- رکن الدین طغرل               | ۴۵۵-۴۲۹ | ۱- رکن الدین ابوطالب طغرل یک    | ۴۵۵-۴۲۹ |
| ۹- غیاث الدین ابوالفتح مسعود    | ۴۶۵-۴۶۵ | ۲- غزالدین ابوشجاع البیارسلا    | ۴۶۵-۴۶۵ |
| ۱۰- معنیت الدین ابوالفتح ملکشاه | ۴۶۵-۴۶۵ | ۳- مغزالدین ابوالفتح ملک شاه    | ۴۶۵-۴۶۵ |
| ۱۱- غیاث الدین ابوشجاع محمد     | ۴۶۵-۴۶۵ | ۴- رکن الدین ابوالمظفر بربکبارق | ۴۶۵-۴۶۵ |
| ۱۲- مغزالدین ابوالحارث یلیمان   | ۴۶۵-۴۶۵ | ۵- غیاث الدین محمد              | ۴۶۵-۴۶۵ |
| ۱۳- رکن الدین ارسلان بن محمد    | ۴۶۵-۴۶۵ | ۶- مغزالدین ابوالحارث بنجر      | ۴۶۵-۴۶۵ |
| ۱۴- معنیت الدین طغرل            | ۴۶۵-۴۶۵ | ۷- معنیت الدین ابوالقاسم محمود  | ۴۶۵-۴۶۵ |

# ملوک سلجوقیه

سلجوق

میکایل



# آتابکان سلغریه

۹۳۳	۵۴۳	۵۵۴	۱- مظفر الدین منقر
۹۵۸	۵۴۴	۵۵۵	۲- مظفر الدین زنگی
۹۵۸	۵۴۵	۵۵۶	۳- مظفر الدین تکله
۹۶۰	۵۴۶	۵۵۷	۴- مظفر الدین طغرل
۹۶۲	۵۴۷	۵۵۸	۵- مظفر الدین سعد
	۵۴۸	۵۵۹	۶- مظفر الدین ابوبکر
	۵۴۹	۵۶۰	۷- مظفر الدین سعد
	۵۵۰	۵۶۱	۸- مظفر الدین محمد
	۵۵۱	۵۶۲	۹- مظفر الدین
	۵۵۲	۵۶۳	۱۰- مظفر الدین جو قشاه
	۵۵۳	۵۶۴	۱۱- مظفر الدین آتش

# آتابکان سلغریه

۵۵۳

۱- اسفر	۲- زنگی
۴- طغرل	۳- تکله
۵- سعد	۶- ابوبکر
۸- محمد	۷- مظفر
۹- اسفر	۱۱- ابوشامان

# شاهان خوارزم شاهیه

۵۵۲	۵۶۰	۱- خوارزم شاه محمد
۵۶۸	۵۶۱	۲- خوارزم شاه التمز
۵۶۶	۵۶۲	۳- ارسلان بن التمز
۵۶۶	۵۶۳	۴- سلطان جلال الدین بن محمد

توشکین

۱- محمد

۲- التمز

۳- ارسلان

۴- سلطان شاه

بکمش

جلال الدین عیاش الدین

# شاهان خوارزم

## بسم الله الرحمن الرحيم

حمد و ثنا و آفرین بی فتنها آفریدگاری را که بیک آمرکن عالم ارواح و اشباح پیدا کرد  
و اجرام فلکی و اجسام عنصری از عدم بفضای وجود آورد - صانعی که طباق افلاک بر افراشت  
و بساط خاک را بازهار و انوار بسیار راست - قادری که از صخره ضماگل رعنابر و یانید و درضا عیفت  
سحاب آتش و آب تعبیه گردانید - و بر صفحات لعاب صورت جانوران نگاشت - و آدمی زاد  
را بزیور عقل و زینت نطق اختصاص داد - تا بدان تاج کرامت و خلعت خلافت یافت -  
و او را از نتایج او ان و موالید ارکان برگزید - و زمین و زمان را در البقه تسخیر ایشان کشید -  
و در و بی شمار بر پیغمبر محمد مصطفی صلی الله علیه و سلم که جسماینان را از لادیه بطالت و ضلالت  
برهاند - و بر آنانی که وی را پی کردند و مارا راه نمودند -

اما بعد چنین گویند امام معظم عالم و فاضل ناصر الحق و الدین ابو سعید عبداللّه بن قاضی  
القضات المغفور امام الدین ابو القاسم عمر بن امام السعید فخر الدین ابی الحسن علی البیضاقی که  
ابن مختصر سیت شتعل بود که شاه پیر انبیا و سلاطین عظام و ملوک کرام و شطری از احوال ایشان  
بر وجه ایجاز چنانک خواننده طول نباشد و آنچه این علم را لا بد است تمامت ایراد کرده آمد  
و این را از تاریخهای معتبره فراهم آوردیم و نظام التواریخ نام کردم و در ان سلسله حکام و ملوک  
ایران زمین که طول آن از فرات است تا بحیون بلک از دیار عرب تا حد و خمجد چنانک یاد کرده  
من الآن آدم علیه السلام انی یومنا نذاه و هو الحادوی و العشرون فی شهره العده الحرام المحرم سنه اربع

و سبعین و ستمانه من الهجرة النبوية برسيل اتصال آوردم و آن را بر چهار قسم نهادم - و بزبان فارسی ساختم تا فواید آن عام تر باشد - و الله سبحانه هو الموفق والهادی -

و هذا فهرست الكتاب

**قسم اول** در بیان احوال انبیاء و اوصیاء و حکامی که از ابتدا در آوردم تا آخر فوج علیه السلام بوده اند عدد ایشان ده تن بوده اند مدت ایشان قریب دو هزار و پانصد سال.

**قسم دوم** اندر تعداد ملوک فرس - و شرح احوال ایشان با سخاوت علوانی و افزایش توانی و اسکندر یونانی و انطیس رومی هفتاد و سه تن مدت ملک ایشان چهار هزار دو صد و هشتاد و یک سال و چند ماه است.

**قسم سوم** در شرح حال خلفاء و ائمه اسلام رضی الله عنهم عدد ایشان پنجاه و پنج مدت خلافت ایشان هشتصد و پنجاه سال -

**قسم چهارم** اندر اخبار سلاطین عظام و ملوک کرام که در ایام خلفاء نبی عباس با استقلال و استبداد در ممالک ایران با دشااهی کرده اند و ایشان هشت طایفه اند عدد ایشان هفتاد و هشت مدت ملک ایشان سن وقت خروج یعقوب بن الیهیث الی یومنا چهار صد و بیست -

# قسم اول

در بیان احوال و شرح آثار انبیاء و اصفیاء و اوصیاء و حکامی که از اول  
دوران تا آخر ایام نوح بوده اند

عدد ایشان ده تن و مدت ایشان قریب دو هزار و پانصد سال

آدم صغی الله علیه السلام	شیت بن آدم
انوش بن شیت	قینان بن انوش
جهلائیل بن قینان	یرد بن مهلائیس
اخنوخ بن یرد و هو ادیس علیه السلام	متوشلخ بن اخنوخ
لمک بن متوشلخ	نوح بن لمک علیه السلام

## آدم صغی الله علیه السلام

علماء تواریخ آورده اند که آدم و حوا علیهما السلام چون از عالم علوی به عالم سفلی نقل کردند  
و از بهشت باقی بدین جهان فانی پیوستند و بزمین هند فرود آمدند و آنجا نگه مقام ساختند و بنهند  
و چند سال زیستند و خواهی نوبت که آبستن شدی پسری و دختری آوردی و ماده هر بطنی با نر بطن  
دیگر دادی پس خواست که تو ام قایل در ربه نطخ با ییل آرد و قایل با دی ییل داشت و  
مانع گشت و او را هلاک کرد و با ییل میت ساله بود و قایل میت و پنج ساله و سنت قتل در نبی آدم

و آدم علیه السلام بداع فراق سوخته شد و تیر و مبتلا در جهان نمی‌گزید و بزبان سُرپانی شعر می‌خواند  
که ترجمه آن انیت شعر

تغیرت البلاد و من طیبها      و وجه الارض مُغبر قبیح  
تغیر کل ذی لون و طعم      و قتل بشاشته الوجه الملیح  
تا باری تعالی شیت بوی و ابدان تسلی عشت -

چون سال وی از نُهصد و بیست و یک یا زده روز مرخص شد پس بجوار حق پیوست و حو ابجد  
دی سالی دیگر بزیست و هر دو را در زمین هندی دفن کردند، و گویند بکوه ابوقیس و طایفت گویند که نوح  
علیه السلام بوقت طوفان اجزا را ایشان برداشت با خود و بعد از زوال آن زمین بیت المقدس  
دفن کرد و قصه آفرینش وی و سجده ملائکه و سوسه ابلیس و اخراج ایشان از بهشت مشهور است  
و در قرآن مجید مذکور و آن از شرح مستغنی دهی خلیفه الله -

## شیت بن آدم

آدم چون اجلش در رسید، و خطاب ارجی بگوش هوش شنید، شیت را دمی کرد و بگمان  
را بطاعت و متابعت او فرمود، و باری تعالی او را خلعت رسالت داد، و تاج نبوت بر تارک  
می‌نوش نهاد، و مدت چهل دو سال عالم را با نوار شرع و آثار عدل منور و مزین گردانید، و سانش  
به نُهصد و دوازده سال کشید، عمرش بفرجام رسید، و در جوار آتوئیس دفن کردند -

## انوش بن شیت

چون شیت آثار ضعف و انکسار در خود بدید، انوش را دمی گردانید، و ریاست  
اولاد آدم با و داد، و زمام امور ریاست در قبضه تصرف وی نهاد، و بر عایت رعیت و وصیت  
فرمود پس قریب ششصد سال بدان قیام نمود، آنگاه عمرش پیری شد و گویند عمرش هم نُهصد بود -

## قیسان بن انوش

بحکم وصیت بر جای پدر بایستاد و بر اسم پیشوایی و سرداری قیام نمود و هیچ قدر از ستا  
و افتخار آثار آباء بزرگوار تجاوز و انحراف نکرد و قریب نود و پنج سال در آن بسر برد و در وقت  
وفات پسر بزرگ ترین راعده وصایت و عهد ولایت استوار کرد و در گذشت و گویند عمر او  
نهند دده سال بوده است.

## مصلایک بن قیسان

در زمان ادیسی آدم بسیار شدند و از انبوهی در زحمت بودند پس مصلایک ایشان  
را در اقطار زمین متفرق گردانید و خود با ولاد شیت علیه السلام بزمین بابل آمد و شهر سوس  
ساخت و بابل نیز گویند که وی آباد کرده است و پیش از وی شهر ساخته بودند و او ای نبی  
آدم در سخار با همیشه با بودند نهند و بست و شش سال بزیت و بر در اوصی کرد و در گذشت  
در بعضی تواریخ آورده اند که عمر او نهند و نود و پنج سال بود.

## یرد بن مصلایک

بعد از پدر خلافت وی قیام نمود و او را فرزند بسیار بودند و از ایشان یکی اخنوخ بود  
و مدت عمر او نهند و شصت دو سال بود و در آخر عمر اخنوخ را وصی کرد.

## اخنوخ بن یرد

چنین گویند که در ایام بر دتتها ساخته و به عبادت آن مشغول شدند پس باری تعالی  
باخنوخ که او را ادریس گویند و حی فرستاد تا مردمان را دعوت کند و از بت پرستی باز دارد

وچنین گویند کہ سنت جہاد و سبّی دی ہناؤ کہ با اولاد قایل مقابلہ کردوزنان و کودکان ایشان را برده آوردد استنباط خیاطت او کرده است، و چون سیصد و شصت پنج سال از عمر او بگذشت باری تعالیٰ اورا با آسمان برد و آنجا بست۔

## متو شلخ بن اخنوخ

مرد موحد بود و بسیاری بواسطہ ارشاد او از بت پرستی تبرا نمودند؛

## فوح بن ملک

چنین گویند ابن عباس کہ چون عمر فوح بہ چہار صد و ہشتاد سال رسید اورا وحی آمد و مدت صد و بیست سال دعوت خلق کرد، و درین مدت ہشتاد تن بوی ایمان آوردند، پس باری تعالیٰ طوفان فرستاد، او با این ہشتاد تن در کشتی نشستند و خلاص یافتند، و بعد از طوفان سیصد سال دیگر بزیت، و ازین ہشتاد تن سہ تن پسر فوح بودند، سام و حام و یافث، سام پدر ایرانیان و اہل محم حام پدر ہندیان و زنگیان و حبشیان و بربریان۔ و یافث پدر ترکان و باقی اولاد شیث علیہ السلام بودند، اورا پسر دیگر بودیام نام او کافر بود، در طوفان ہلاک شد، وچنین گویند کہ این جمعہ کہ بانوح بودند ایشان نیز بعد از طوفان وفات یافتند و نوح با این سہ پسر باند و انتشار نبی آدم بعد از طوفان با این سہ تن است و العلم عند اللہ۔

## قسم دوم

در ذکر طوک فارس و مشاهیر انبیاء و اکابر علماء که در ایام

ایشان بوده اند

اتفاق است که جمله طوک فارس چهار طبقه اند؛ همه از یک اصل، و عدد ایشان باضحاک  
 علوانی و افراسیاب تورانی، هفتاد و یک تن و مدت ملک ایشان تا روزگار اظنیخس رومی  
 چهار هزار و صد و هشتاد و یک سال و چند ماه بود و طبقات ایشان این است -

**طبقه اول** - پیشدادیان باضحاک و افراسیاب یازده تن مدت ملک ایشان

دو هزار و پانصد و شصت و هشت سال -

**طبقه دوم** - کیانیان عدد ایشان نه تن مدت ملک ایشان هفتصد و سی و هشت سال

**طبقه سوم** - اشغانیان عدد ایشان بیست تن مدت ملک ایشان چهارصد

و بیست و سه سال -

**طبقه چهارم** - ساسانیان عدد ایشان سی و یک بادشاه مدت ملک ایشان

چهارصد و بیست و نه سال -

## طبقه اول - در ذکر پیشادیان

چهل سال	(۲) هوشیغ	چهل سال	(۱) کیومرث
هصد و شانزده سال	(۴) جمشید	سی سال	(۳) اهورامزدا
پانصد سال	(۶) افریدون	هزار سال	(۵) ضحاک
شصت سال	(۸) نوذر پسر منوچهر	صد و بیست سال	(۷) منوچهر
سی سال	(۱۰) زوین طهماسب	دوازده سال	(۹) افراسیاب
		بیست سال	(۱۱) کرشاسب

## کیومرث

بادشاه اول است، با اتفاق ارباب تواریخ اول کسی که بادشاهی کرد و این بادشاهی  
 بجهان آورد کیومرث بود و مغان گویند که او آدم است و دیگر مورخان ایشان را از اولاد  
 شمارند، و امام جهان ابو حامد محمد الغزالی قدس الله روحه در کتاب نصیحة الملوک آورده است  
 که وی برادر شیمث علیه السلام است و جمعی دیگر گویند که اولاد نوح است علیه السلام و این  
 ظاهر تر است از برای آنکه اتفاق است که ابراهیم خلیل علیه السلام در زبان ضحاک علوانی  
 بوده است، و از ایام ضحاک تا عهد کیومرث قریب هزار سال است، و از دور ابراهیم خلیل  
 تا زمان طوفان قریب هزار و چهار صد سال، و همچنین اتفاق کردند که موسی علیه السلام در  
 ایام دولت منوچهر بوده است، و در او تا زمان کیومرث بقول عجم قریب دو هزار و  
 دو بیست سال است، و بقول علماء بنی اسرائیل از ایام موسی تا وقت طوفان قریب  
 این مقدار باشد دوم آنکه نسبت به عجم ضحاک را نسبت به عباد برزند که پدر عرب بوده است

و هوشنج از نیرکان کیومرث که اصل عجم بوده است، و نسا پسر عرب نسبت او به ارم بر بند از اولاد سام بن نوح که پدر عرب بود، بر او را فرخنده که پدر فرس بوده است، و توافقی میان این هر دو نقل آنست که هوشنج از فرخنده و کیومرث حام بن یافت است، و این قول ضعیف است که یافت پدر ترک است و العلم عند الله فی الجمله باجماع کیومرث اول بادشاهت و گویند که ابتدا بنیاد کردن شهر او کرد، و در جهان دو شهر بنیاد نهاد یکی اصطخر و بیشتر اوقات آنجا مقام ساختی، دوم شهر دماوند دگاه دگاه آنجا یگه بودی و او را پسری بود سیامک نام بردست دیوان کشته شد، پس کیومرث لشکر کرد و پسزاده راهوشنگ با خود ببرد و دیوان را هلاک کرد و مدت هزار سال بزیست اما قریب چهل سال بادشاهی کرد، و بعد از خود نیره راهوشنگ بن سامک ولی عهد کرد.

## هوشنج

بادشاهی بود با علم و واد و کتابی در حکمت علمی دارد و آن را جاویدان خرد گویند و شطری از ان خواجده جن بن سهیل وزیر مامون یافته و بزبان عربی آورده و شیخ ابوعلی مسکویه در کتاب اداب العرب و الفرس تفسیر کرده و مطلع آن دلیل ظاهریست بر حضانت نفس و کمال فضل او، و عجم دعوی کنند که پیغمبر بوده و از غایت سعادتش «پیش داد» لقب کردند و مدت چهل سال بادشاهی کرد و تاج بر سر نهاد و از سنگ آهن برون آورد و از ان سلاح ساخت و در عمارت اصطخر که دارالملک بود پیغمبر بود، و دو شهر دیگر بنا کرد سوس و بابل و جمعی گویند که بابل ضحاک ساخته است و در بعضی از تواریخ آورده اند که او طریق تجرد سپردی و همواره در کوچهها رعبادت مشغول بودی جمعی از دیوان در حالت سجود سنگی بر سر دی زدند و بر هلاک کردند پس جمهورت مدتها تفرغ میکرد و نمی شناسید، تا شبی در خواب از حال وی آگاهی یافت و روزگار آهنگ آن جمع کرد و از ایشان کینه بازخواست و ایشان را هلاک کرد، و در مقام شهنهری بنا کرد و آن شهر بلخ است.

## طهمورث بن انوهیمان

چون هوشنگ درگذشت نبیره وی طهمورث که ولی عهد وی بود بر جای او بی نشست و بر عایت خلایق و حمایت ولایت قیام نمود و طریق عدل و نصفت در پیش گرفت و مدت سی سال بادشاهی کرد و شهر نسا پور از فارس و گهندز از مرو و در خطه اصفهان شهر سب و سارویه بنا کرد و اندر زمان وی مصلی پیدا گشت و نعمان را فرمود که بطعام شبانگاه تناعت کنند و نورش با باد بدرویشان دهند و سنت روزه نهاد و چنین گویند که وبائی عظیم ظاهر گشت و هر کراغری می رفت صورتی می ساخت و بدعت بت پرستی از آن برخاست و گویند نوشتن و خواندن او بنیاد کرد و در تاریخ چنان یافته شد که بعده از هوشنگ ششصد سال جهان را بادشاهی و کدخدان بود تا او جمعی را تبع خود کرد و دانید و بادشاهی بدست آورد.

## جمشید بن انوهیمان

طهمورث را فرزند بنود جمشید برادر وی بود و بر وایت برادر زاده و بنیایت جمال و فرو بها بود و در علم و عقل مشارالیه عطای فرس بردی جمع شدند و او را پیشوایی و ملک دانیدند و کمر مطاوعت او بستند پس او چند بیا امور و ترتیب ادوات و آلات حرب و استنباط صنایع مشغول شد و شهر اصطخر را که دار الملک بود بزرگتر گردانید چنانکه طول آن از صحرائے حد فصر که بود تا آخر آن بحر دبدبند و دوازده فرسنگ در طول ده فرسنگ در عرض و بنیای عظیم در آن بساخت و امر و زطاق و ستونهای آن مانده و آن را چهل مناره خوانند و کس در جهان مثل آن عمارت نشان نداده است و چون این عمارت تمام گشت جمله ملوک و اکابر اطراف بخوانند و در آن ساعت که آفتاب بنقطه اعتدال برسی رسید در آن خانه بر تخت نشست و همکنان را بعد از شفقت و عده داد و آن روز را "نوروز" نام کردند و مدت بادشاهی وی قریب پانصد سال

رسید و طلب نعمت گرفت و سودائی حماقت و تحیر بروی غلبه کرد، و جهانیان را بعبادت خویش فرمود، و بتان بصورت خویش بساخت، و باقالیم فرستاد تا آن رامی پرستند، پس باری تعالی شتاد عاد را غلبه داد تا برادرزاده خود ضحاک بن علوان را بفرستاد تا جشید را قمع کرد، و پاره پاره کرد.

حکایت عادیان بدانکه ارم برادر ارغشده را هفت پسر بود عاد و ثمود و صحر و طسم و حدیس و جاسم و بارعاد برین شد و ثمود بمیان حجاز و شام مقام ساخت و طسم بمان و بحرین فرود آمد و حدیس بزین یاسه و صحر باراضی طی و جاسیم بمیان حرم و بار بزینی که بروی و اخوانند و اولاد عاد بسیار شدند و مستولی گشتند و هترایشان ععلیق بن عاد بود چون وی درگذشت از پسران وی شتاد و شدید بادشاه گشتند و بر جهانیان غلبه کردند و ضحاک را بزین فارس و بابل فرستادند تا جشید را قهر کند و آنجا نگه فرود گرفت و آغاز ستم و جور کردند پس باری تعالی بود بن خالد بن الخلود بن عوض بن ععلیق پیغامبری فرستاد و عادیان را دعوت کرد و شتاد بوی التفات نکرد تا بلای آسمانی بوی رسید و باد دیگر معاندان به ریخ اعقیم هلاک شدند و مرتد بن شتاد بنفست و هود علیه السلام بگردید و بادی در حضرت موت می بود و از انجاد درگذشتند.

## فریدون بن افریاب

از اسباط جشید بود و پدران او از ضحاک گریخته بودند و در سیانه شبانان می بودند چنین گویند که چون قرب هزار سال ضحاک بادشاه ایران زمین بود و هموان بر رعیت ستم میکرد و نیز در آخر الامر دوسلحه بر شکل دو مار از دو شهرام روی برآمد و وجع آن بمغز سر آدمی ساکن میشد، و آن برای طلاء آن خلقی بسیار بقتل آوردند، کاوه آهنگر از اصفهان بجهت آنکه دو پسر وی گشته بود خردن کرد، و پوست آهنگران بر سر چوب کرد، و ضحاک را دشنام داد، و خلقی بسیار

بروی جمع شدند، و روی بضحاک کردند، و ضحاک از ایشان بگریخت، پس ایشان فریدون را طلب کردند و به بادشاهی نشانند، و ضحاک را باز دست آوردند، و قتل کردند، و آن چوب را بغال داشتند، و درفش کاویان لقب کردند، و فریدون آهنگر عادیان را ایسر کرد، و ایشان را متفرق گردانید، و بر مملکت ایشان مستولی گشتند، و عزم دیگر مواضع کرد، و بیشتر معموره عالم بکشود و تهاست رعیت در ظل رفت و سعادت خویش بداشت جمله ممالک به پسران گانه قسمت کرد، و روم و مغرب تا حد دویمن بسلم داد، و ترکستان و صین و تور و پارس و عراق و قهستان و خراسان با برج داد سبب آنکه او را دولت ترگی داشت پس ایشان هر دو متفق شدند، و ایرج را بکشند بعد از مدتی منوچهر که از نژاد ایرج بود با شارت فریدون برفت، و چون حد از ایشان بازخواست، پس عمر فریدون پیری شد و مدت ملکش پانصد سال بود.

### منوچهر

جمعی گویند که دختر زاده ایرج بوده است، و جمعی گویند پسر زاده. چون پسر فریدون در گذشت منوچهر بحکم ولی عهدی پادشاهی بنیشت. و به هر اقلیمی بادشاهی و به هر دوی به بقانی فرستاد. و نهر فرات را احقر کرد. و آب ب عراق آورد. و بستانها ساخته و انواع اشجار و ریاحین از همیشه او کو بهها بدان نقل کرد. و بعمارت مشغول بود، و ایام دولتش بنیشت سال رسید. و در آن ایام افراسیاب از نسل تور بود آهنگ دی کرد با لشکر عظیم. منوچهر از بگریخت ب بلبرستان شد. و افراسیاب از پی نتوانست رفت پس صلح کردند. بر آنکه ما و او را چون افراسیاب را باشد و ترکستان و ختن منوچهر را بازگشت.

و هم در زمان وی باری تعالی شعیب را علیه السلام با اولاد مدین بن اسمعیل بن ابراهیم فرستاد و موسی و هرون علیهما السلام بفرعون، و نام این فرعون ولید بن مصعب

د از اولاد عادیان بود که شد اداد را بجای کمی مصر فرستاده بود. و قصه ایشان شهور است.  
 افراسیاب بعد از وفات منوچهر بفارس آمد و مدت دو ازرده سال قتل و خرابی  
 شغول شد.

## ز اب بن طهاسب

از اباط منوچهر بود. چون خروج کرد افراسیاب از وگر نخت و باز در مد و خود رفت  
 و اصلاح فساد و خرابی افراسیاب شغول شد. و رود آب بعراق آورد که آن را راین  
 گویند و سی سال بعد از وی بسربرد پس مملکت برادر زاور داد.

## کرشاسف

برادر زاده زاب بیست سال بادشاهی کرد. رستم دستان از نسل او بود. مادرش  
 از نسل بنیامین بن یعقوب -

## طبقه اول - در ذکر کیانیان

مدت ملک ایشان هفت صد و سی و هشت سال بود. و عدد ایشان نه بادشاه  
 و اسکندر رومی در آخر ایام ایشان بوده است و مدت ملک او یزده سال بوده است -

۱۱) کیقباد	صد و بیست سال	(۲) یکا کوس	صد و پنجاه سال
۱۳) کینخرو	شصت سال	۴) طهراسف	صد و بیست سال
۱۵) گشتاسف	صد و بیست سال	۶) بهمن	صد و دوازده سال
۱۷) جهای بنت بهمن	سی و نه سال	۸) دارابن بهمن	دوازده سال

(۹) دارابن دارا چهارده سال

## کیقباد

او اول کیانیان است - و از اسباط نوز بن منوچهر بوده است و مدت صد و هفتاد و سه سال بادشاهی کرد و چهارده سال برکنار بود چون بودی و با ترک محاربت کردی و از پیغمبرانی که در زمان او بوده اند حزقیل و الیاس و الیسع و سمویل علیهم السلام بوده اند -

## کیکاؤس

پسر زاده کیقباد - در بلخ مقام داشت - مدت صد و پنجاه سال بادشاهی کرد - در کمال شجاعت یگانه نبود - گویند پسر کیکاؤس ولی عهد او بود - و نام او سیاوش و از رستم دستان تربیت یافته بود - وزن کیکاؤس بروی عاشق شد - و پدر بروی متغیر شد - پس سیاوش پیش افراسیاب رفت و دختر وی را از ن کرد و برادر افراسیاب سعایت وی کرد - تا او را بقتل آوردند و زنش بعد از دو سه ماه پسری آورد و نامش کینخسرو کرد - او در ترکستان پرورش یافت - تا بعد بلوغ رسید - آنگاه گوید در از صغهران برقت و او را با مادرش بفارس آورد - و چنین گویند که موسی فرودگذاشتن و جامه کبود پوشیدن مردان و زنان به تعزیت سیاوش در میان خلق باقی مانده است و از پیغمبران و حکیمان که در زمان وی بوده اند داود و سلیمان و لقمان علیهم السلام بوده اند و از آثار وی آنست در صدد ربا بل بساخت و این ساعت آن را تل عقرقون گویند -

## کینخسرو

بن سیاوش - چون کینخسرو بدین جانب آمد کیکاؤس بنایت پیر بود و بادشاهی بوی

باز گذاشت - و او بر تخت نشست و خطبه کرد - کینه کبخر و چون پیاوشاهی نشست هم کنان را  
 بعدل و عاطفت و عده داد - و عمم خویش فریبرز و طوس را که از انبساط بود با لشکر تمام  
 بجنگ افراسیاب فرستاد و یک نوبت دیگر خود برفت - و ایشان از مقاومت عاجز آمدند  
 پس رستم دستان را با جمعی دیگر بمعاونت ایشان فرستاد - و نیز گویند که کبخر و میان ایشان  
 محاربات فلیح رفت و با خرا لامر شید پسر افراسیاب با لشکری تمام تر پیش خوارزم آمد و کبخر و را  
 بمبارت خواند - کبخر و با بجاربت کرد - و باؤل ضربت شید را هلاک کرد - و آن حرب را خوارزم  
 خواندند و آن زمین را بدان نام کردند پس افراسیاب بگریخت و باذر با یحجان رفت و آنجا بگه  
 گرفتار شد - و کبخر و او را بقتل آورد - و دل از کینه صافی کرد - پس چون ایام دولتش شصت سال  
 رسید طهر است راومی و ولی عهد کرد - و خود کرانه گرفت و ناپیدا گشت - بوجه که کس ندانست  
 او متابع سلیمان علیه السلام بود - و بدین وی بود - و از غایت خدای پرتی بکوه عبادت رفت  
 و در رومه بمرد - و جمعی گویند که سلیمان علیه السلام آهنگ وی کرد - و او از اصلح بگریخت و ببلخ  
 رفت و آنجا هلاک شد و از مشاهیر حکما که در عصر وی بوده اند فیثاغورث بوده است تلمیذ  
 داود نبی و لقمان حکیم بود است -

## طهر است

نبیره برادر کی کاوس است، و مقام او بیشتر ببلخ بودی، و هموار تیسخر لوک و ملاکت فول  
 بودی، تا بیشتر ممالک بکشود و ایام بادشاهی وی بصد و بیست سال رسید و ضعف پیری بر وی  
 اثر کرد پس پسر خویش راقم مقام خویش گردانید و از مشاهیر انبیا که در عهد وی بوده اند عزیز  
 داریا و دانیال علیهم السلام و حیم بن سلیمان بن داود نبی بخت نصر بن کیوی که بمبارت رحیم  
 بن سلیمان رفت و بیت المقدس را دو نوبت با زمین راست کرد و کاشته وی بود زمین بابل گویند  
 بخت النصر و دانیال نبی را ایسر کرد و بعد از آن او را را کرد و نبی اسرائیل باز به بیت المقدس

فرستاد، ایشان بیت المقدس را با زعمارت کردند، و لشکر کشیدند بحرب بخت نصر بطرف  
خراسان گریخت و بقلعه سوس مستحسن شد، و دانیال عقب او رفت در انبادانیال را اهل  
فرار رسیده مدفن او اکنون آسمانست و العلم عند الله.

## گشتاسب بن طهراسب

در زمان وی زردشت بدین مجوسی دعوت کرد، و مردمان را از دین صابیان  
بازداشت، و در کوه نخب از هطلم مقام ساخت، و درین کوه و حوالی آن صورتها و درخشا  
باشد، و مدفن ملوک عجم بیشتر آنجا بجا هست، و گورهای ملوک عجم که پیش از اسلام بوده اند بر کوه  
باشد، بعضی درغارها و درخشاها ساخته اند و چند در مابین کوه بناده اند، و سنگ  
بسیار بر سر آن ریخته اند چنانکه یکی گشته، و بعضی دیگر درخشاها بناده و فحم در زیر زمین تعبیه کردند،  
پس گشتاسب بدو برگرید و با هطلم آمد، و بر آن کوه نشست، و بزند خواندن مشغول گشت  
و آتشکده ساختن فرمود، طهراسب پدرش سخت پیر بود و در بلخ بود که ارجاسب ملک ترک  
خراسان را خالی یافت آهنگ بلخ کرد و طهراسب را بکشت و دختران گشتاسب ببرد و گشتاسب  
ازین حال خبردار شد، پسر خویش اسفندیار را بفرستاد و با ارجاسب ملک ترک جنگ کرد، و او  
را بکشت و بی از ترکستان خراب کرد و خواهر آن را باز شد، و بادشاهی با واد طریزت بن  
برادر افراسیاب داد که از پیغمبرانش شمرده اند و خبر وی در ترک پیغمبر نبوده، و در دست ایشان  
بماند تا زمان اسکندر، و گشتاسب چون اسفندیار، جنگ میفرستاد از قلعه هطلم فرستاد  
و با او گفت البته ای پسر می باید که چون پدرم طهراسب باز خواهی و یا ز کردی تا درس  
کاو یان که آنرا عزیز میداشتند باز ستانی اسفندیار همچنان کرد و خواست و فحارت بسیار  
آورد و چون باز گشت از پدر بادشاهی خواست و پدرش اجابت نکرد و او را بکنگها  
میفرستاد و مظهر و منصور بازمی آمد و در آخر کار که وعده، بادشاهی از حد گذشت گفت یکجسب

دیگر مانده است اگر از اتمام کنی بادشاهی تو پیارم، اورا جنگ رستم دستان فرستاد و اسفندیار از وی بسی مردانه تر بود، اما بیل اورا بگشت، گشتاپ از فرستادن پشیمان گشت و ولی عهد پسر اسفندیار بهمن داد، و از آثار گشتاب بیضاست و از حکما که در روزگار وی بوده اند سقراط عابد تلمیذ فتیال غورث و باماسب که در علم نجوم بی نظیر بوده و مدفن وی در شهر خضر است از فارس و از حوادث زمان وی آن بود که شیخ ملک یمن کنعان بدست فرو گرفت و ستولی گشت.

## بهمن بن اسفندیار

چون بخت نشت بکینه پدر لشکر فرستاد و از اولتان خراب کرد، و برادر رستم را بگشت، رستم مانده بود، و کیشهر بن بخت النصر از بابل معزول کرد و کیشرش که از اسباط طاهری بود و مادرش دختر یکی از انبیا ی نبی اسرائیل بود بموض وی فرستاد و بفرمود تا نبی اسرائیل جل را به بیت المقدس فرستد و کسی که ایشان خواهند بر سر ایشان نگمارد کیشرش ایشان را جمع کرد و دوانیال پنیامبر علیه السلام را با اتفاق ایشان ریاست نبی اسرائیل کرد، و ملک شام بوی داد، و ایشان را با مقام خویش گسیل کرد، و بیت المقدس را عمارت فرمود، و مادر بهمن از اولاد طاووس بود، و زرش از نژاد ربیعیم بن سلیمان علیه السلام و او را د و پسر بود ساسان و دارا و دختر خانی و فرنگیس و بهمن و خنت، ساسان زهد و عبادت اختیار کرد، و از خلق کزانشد، و دارا خور بود و بهمن خانی را ولی عهد کرد، و بعضی گویند که بهمن رنجور شد، و خانی که او را همای نام بود از پدرش آستن بود و از دارا بدین محوس، تاج بر شکم وی نهاد، ساسان از ان کوفته شد و زهد بیش گرفت، و ملوک و اکابر چون تلج بر شکم زن دیدند بیعت کردند، و از آثار بهمن در فارس بندگوارست که برود سیگان بسته و منبع این رود از دهنیست از کوهستان گنومه، و امیر سعید مقرب الدین بر آن رباطی ساخته بر راه بغداد دست و بر صحای زربان و دفن کرده و شهر قسار بهرم در برستان مدت ملک از صد و دوازده سال بود و از اکابر علماء و سلاطین حکماء

که در عصر وی بوده اند و میفرمایند حکیم و قهراط لیب و ارسطاطالیس -

## خانی بنت بهمن

زنی باخود بوده است و سیرتی و رانی پسندیده داشته شده است و مدت سی سال بادشاهی کرد و باختر الامر ملک بدر آنفویض کرد و بعضی گویند چهل سنار او فاضل عظیم که در وسط اصلخر بوده است و مسلمانان آنرا این ساعت مسجد ساخته اند و این مسجد خراب شده است و الله اعلم -

## دارا بن بهمن

بادشاهی بود با عدل و رانی و بیشتر ملوک آفاق ویرامطاع و منقاد بوده اند و دوزیری با عقل و رای داشت رستین نام و بیشتر مقام دارا پارس بوده شهر دارا جرد و کوره که بدان شهرت وی ساخته و مدت ملک او دوازده سال بود و از کمکار عصر وی افلاطون تلمیذ سقراط عابد بوده است

## دارا بن دارا

و جمعی او را آرد شیر میگویند چون پدرش درگذشت و ملک بروی مقرر گشت رستین نیز متغیر شد چون رستین آگاه شد و کس فرستاد نزد اسکندر رومی تا بروی عاصی شد و خراجی که پدر اسکندر می فرستاد باز گرفت و هر سال چون خراج می فرستاد در میان تخت بیضه زرین می نهاد چون یک سال فرستاد و آرا کس فرستاد که بدر تو باجی فرستادند چراتو نمی فرستی او جواب فرستاد که آن مرغ که غاید زرین می نهاد بر دمی پدرش و اکنون میان ما جرات است و حرب ساخت و دو مرد همدانی از لشکر آرا فریب قبول کردند ایشان دارا را زخم زدند و در لشکر اسکندر رگ ریختند اسکندر در آن حال بیاید و سر وی بر زانو نهاد و سوگند خورد که من نفرمودم

و قصد تو نکردم و آرا از وی التماس کرد تا کشته گان وی بکشد و دختر اوزن کند و بر اولاد ملوک  
 فرس بیگانه نگمار و اسکندر از وی پذیرفت و بدان وفا کرد و ازین جهت ملوک طوایف بگماشت  
 که نجواست که مخالفت عهد که در ازا قارب و آرا کسی قائم مقام او داشتن مبادا مستولی شود و  
 از وی یا از اولاد وی کینه خواهد و نیز گویند که ارسطاطالیس تلمیذ افلاطون اورا بدین امر اشارت کوه

## اسکندر الملقب بذي القرنين

ابن اسکندر پسر فیلقوس ایونانی بوده نیره عیص بن اسحاق بنی علیه السلام و جمعی  
 گویند که در اربابین دختر فیلقوس خواست چون بوی رسید از بوی وی نفور گشت و او را باز  
 پیش پذیرفتاد و با اسکندر از وی آبستن بود سی و شش سال بزیست و سیزده سال در  
 جل جهان بگردید و تمامت سموره زمین در تحت امورش آورد چند شهر بنا کرد و از آن جمله آن  
 شهرستان مرو و هراة و اصفهان و اسکندریه و سد یا جرج و ماجرج گویند این اسکندر غیر از  
 ذوالقرنین بوده است و بوقت مراجعت در شهر روز و جمعی گویند که در بابل از دنیا رطلت کرد  
 و بجوار حق رسید و ملک بر پسرش عرض کردند و قبول نکرد و بعلم و عبادت مشغول گشت پس طلبیوس  
 بجای اسکندر داشتند و العلم عند الله.

## طبقه سیدوم اشکانیان و ملوک طوایف

اسکندر چون فارس بکشود انبار ملوک جمع کرد و مجوس گردانید و نامه بار سطلالیس  
 نوشت که این فتح که مرا افتاد از تا نیک آسمانی و توفیق ربانی بود و آن ملوک زادگان مردمانی با فرو  
 بهاند و از گزاشتن ایشان می اندیشم ارسطاطالیس جواب کرد که بجز استغفار ایشان را نشاید  
 کشتن و بی جنایتی خون نشاید ریختن شرعاً و عقلاً و اگر تو ایشان را هلاک کنی باری تعالی کسانی  
 دیگر بگمارد تا تلافی از خاندان تو بکند پس صواب است که هر یکی را بر صوبی گماری تا پیوسته با یکدیگر

شغول باشد، اسکندر همچنین کرد و ممالک ایران بر ایشان قسمت کرد و فارس که دارالملک اصلی بوده است و زمین عراق و جزیره که متاخر ممالک رومیان بوده است با سبطین رومی داد و قریب چهار سال با وی بماند پس اشک بن دارا خروج کرد و انظلی بن ابلهاک کرد و متصرفات دی بدست فرود گرفت و با دیگر ملوک طایفه بساخت و با اتفاق ایشان ممالک ایران از رومیان نمالی کرد، و ایشان او را با خویشاوندان و فغاندان او را به پسته موجب و معتمد داشتند و جمعی گویند اشک دختر دارا خروج کرد، و چون دی درگذشت اشک خال دی بود، و از نسل برادر کینسر و او قائم مقام دی گشت، و مدت ملک اشغانیان و دیگر ملوک طایفه قریب دو بیت و پنجاه سال بود و جمعی گویند چهار صد و سی سال و پیشتر مورخان ذکر ایشان بتفصیل بدین طریق تیاورده اند اما اشغانیان چون تحت نگاه داشته اند و ممالک ایشان فسخ تر بوده است و بر دیگران مقدم بوده اند اسما را ایشان مفصل باز کشم و از انبیا بزرگ که در زمان وی بوده جز جیس بوده است در جزیره، ذکر یا علیه السلام و عیسی و یحیی در شام، و از حوادث واقعه اصحاب الکلبه و ویس در این از ملوک طایفه بوده اند بجانب خراسان، و عدد ایشان و زمان ملک ایشان بدین موجب بوده -

(۱) اشکان بن دارا - اول اشغانیان بوده و جمله ایشان بوی نسبت

کنند و مدت ملک او ده سال -

(۲) اشک بن اشکان - شصت سال با دشا دهی کرد و عیسی علیه السلام

در زمان دی مبعوث گشت -

(۳) بهرام بن شاپور - یازده سال با دشا دهی کرد -

(۴) بلاس بن بهرام - او هم یازده سال با دشا دهی کرد -

(۵) هرمز بن بلاس - چهل سال با دشا دهی کرد -

(۶) بهروز بن هرمز - هفده سال -

- (۶) بلاس بن فیروز - دوازده سال -  
 (۸) خسرو بن بلاس - پسر عم فیروز چهل سال بادشاهی کرد -  
 (۹) خسرو بن بلاس بن فیروز - بیست و چهار سال -  
 (۱۰) اردوان بن بلاسان - سیزده سال -  
 (۱۱) اردوان بن اشغان - ابن عم اشک بیت و سه سال -  
 (۱۲) خسرو بن اشغان - یازده سال -  
 (۱۳) بلاس بن اشغان - دوازده سال -  
 (۱۴) گوردوز بن اشغان - سی سال بادشاهی کرد و این جو درز بود که بشام رفت بسبب کشتن یحیی بن زکریا جهود و جهودان را جمع کرد؛ و ذلیل گردانید و ایشان را برده کرد -  
 (۱۵) بیشرن بن جو درز - بیست سال بادشاهی کرد -  
 (۱۶) جو درز بن بیشرن - یازده سال -  
 (۱۷) اردوان - سی و یک سال بادشاهی کرد و این اردوان آخر اشغانیست که اردشیر با یگان بر دوزخ کرد و او را هلاک کرد -

## طبقه چهارم - ساسانیان

مدت ملک ایشان چهار صد و سی سال عدد ایشان سی و یک نفر -

(۱) اردشیر بابک	چهارده سال و دو ماه	(۲) شابور اردشیر	سی و یک سال و نیم
(۳) هرمز بن شاپور	دو سال	(۴) بهرام بن هرمز	سه سال و سه ماه
(۵) بهرام بن بهرام	هفده سال	(۶) بهرام بن بهرام بن بهرام	سیزده سال
(۷) نرسی بن بهرام	هفت سال و نیم	(۸) هرمز بن نرسی بن بهرام	هشت سال و نیم

- (۹) شابور بن هرمز هفتاد و دو سال  
 (۱۰) اردشیر بن هرمز چهار سال  
 (۱۱) شابور بن شابور بن هرمز پنج سال  
 (۱۲) بهرام بن شابور بن هرمز یازده سال  
 (۱۳) یزدجرد بن بهرام بیت و یکسال و پنج ماه  
 (۱۴) بهرام گور بن یزدجرد بیت و سه سال  
 (۱۵) یزدجرد بن بهرام گور هجده سال و پنج ماه  
 (۱۶) فیروز بن یزدجرد چهار سال  
 (۱۷) بلاس بن فیروز چهار سال  
 (۱۸) قباد بن فیروز چهل و سه سال  
 (۱۹) حاماست بن فیروز سه سال  
 (۲۰) کسری انوشیروان بن قباد چهل و هفت سال  
 (۲۱) هرمز بن کسری انوشیروان یازده سال و چهار ماه  
 (۲۲) پرویز بن هرمز سی و هشت سال  
 (۲۳) شیروه بن پرویز هشت ماه  
 (۲۴) اردشیر بن شیروه یک سال و شش ماه  
 (۲۵) کسری بن ارسلان یک سال و پنج ماه  
 (۲۶) کسری بن قباد بن هرمز سه سال  
 (۲۷) پوران دخت کسری بن کسری یک سال و چهار ماه  
 (۲۸) پرویز بن بهرام شش ماه  
 (۲۹) آذری دخت بنت برزق چهار ماه  
 (۳۰) فرخ زاد پرویز شش ماه  
 (۳۱) یزدجرد بن شهریار بیت سال آخر ملوک فرس است.

آدمیم با سر حدیث ایشان چگونه بوده اند

## اردشیر بابکان

نمیره ساسان بن بهمن است در روزگار اردوان خروج کرد و اصطخر فرو گرفت  
 بسبب آنکه پدر مادرش بابک آنجا که حاکم بود، و گردان که پیوسته لشکر فرس ایشان بوده اند  
 بادی شفق شدند، بهجت آنکه ساسان در میان ایشان بود، و نیز از ظلم ملوک طوایف تباها شده  
 بودند و اردوان را بکشتند و دیگر ملوک را قمع و قهر کردند، و چنین گویند که از ملوک چهارگانه که جمله  
 جهان را تحت حکم خود آورده اند، یکی اردشیر بود و در عدل و سیاست قاعده نهاد که بیش از وی  
 نهاده بودند و او را وصایا و هموست بغایت خوب و از آثار وی کوزه اردشیر است از<sup>۱</sup>

پارس و اهل ان کوزه فیروز با دست که بقدم از او رگومند و بعد از اردشیر خراب گشت، شاه فیروز آن را عمارت کرد، و فیروز آباد نام کرد، و شهری قدیم است و در میان اخه افتاده است و آنرا سوری محکم بوده چون اسکندر باینجا رسید عاجز شد از گرفتن آن، پس رودی که از بالای آن می آید و بر سر کوه می رود در آنجا که انداخت و خراب کرد، و از آن آب بتو آنجا که میرفت و منهدی نمی یافت و جمع میگشت تا همچون دریا گشت اردشیر مهندسان بفرستاد تا سبب آن طلب کردند و کوه ببیدند و از آن خالی کردند، و شهر مدور بنیاد نهادند و در آنجا که عمارتها غریب و بناهای عالی ساختند و آن هنوز مانده است، و شهر یزدشیر که آنرا کواشیر میگویند و از کرمان و اهورا از خوزستان و جزیره از موصل از بنای اوست و حضرت رود مهران هم وی کرده و مدت سی سال ریاست پادشاهی برافراخت حکم او در اکثر ریح سکون نفاذ یافت.

## شاه پور بن اردشیر

پادشاهی بود با عدل و سخاوت و درای و شجاعت مدت سی و یک سال و چند ماه پادشاهی کرده در جهان بسیار عمارت کرد، و از جمله شهر نشاپور که طهورت بنا کرده و اسکندر آن را خراب کرده بود آبادان گردانید و در صوب آن فاری هست و صورت شاه پور از سنگ تراشیده، چنانکه شکل ستونی در میان فاری استاده است و بر سه شعب صورتی چند کرده اند و در میان شهر استاده ساخته اند و بلاد شاه پور از جبل جیلوی از اعمال فارس و چند شاه پور از خوزستان و شارادان شاه پور از ارمنستان از آنلا دست.

## همرزمین شاه پور

مردی بود با جمال و قوت و بهاء علم و داد مدت دو سال پادشاهی کرد در امهر از خوزستان و دشتیکره که در میان بغداد و خوزستان بوده است وی بنا کرده است.

## بهرام بن هرمز

چون بهرام پادشاه گشت شیعه مانی کرم داشت از خوزستان نزدیک کردتاما مانی بردی آمد و اثنی عشر و اتباع او را جمل بازدست آورد و آنگاه علماء را حاضر کرد تا با وی بحث کردند و دلوش گردانیدند و کفر وی بسین گشت و توبه بروی و اتمش عرضه کردند و قبول نکردند پس بفرمود تا پلوستش بیرون کردند و بگاه آگندند و پوست را بیا و بختند و نایبان آن را را هلاک کردند و از ایشان هر که دعوی کرده بود بفرمود تا در زند محبوس داشتند و نذیب دی جملگی از آن طرف کشته شد و چنین گویند که اثر آن در صین مانده است و مدت ملک او سه سال و سه ماه بود.

## بهرام بن بهرام

مردی بغایت نیکو سیرت بوده است و از آثار وی چیزی شهو زینت و مدت پادشاهی وی هفده سال بوده است و مقام بجنده شاپور داشت.

## بهرام بن بهرام

و او را اشکان شاه گویند سبب آنکه در زمان پدربادشاه سجستان بوده و مدت ملک او سیزده سال و نیم بوده است و درین مدت بجنده شاپور بوده است.

## نرسی بن بهرام

سیری نیکو داشت و هم بر جای پدر مقام داشت و مدت ملک وی هفت سال و نیم بود.

## هرمزین نرسی

مردی بود بدخلق ذکک عدل داشت و مقام او نیز بجنید شاپور بود و مدت ملک وی  
هفت سال و پنج ماه -

### شاپور بن هرمز المعروف بزی الکاتب

هرمز چون وفات یافت فرزندی نداشت اما زش آبلتن بود پس امرا و اکابر و موبدان  
جمع شدند و تاج از بالا سر آن زن بیاوریدند و مطاوع وی گشتند تا آن زمان که شاپور در  
وجود آمد بزرگ شد پس وزیران بخدمت او شدند و خطوطی که از حد و دمالک آورده بودند بشکایت  
از تغلب و تعدی عرب و غیر هم عرضه داشته شاپور خود با لشکری عظیم آهنگ عرب کرد و خلقی تمام  
از ایشان هلاک کرد

و بیشتر جاهای ایشان انباشته کرده آواره گردانید و چهار قوم از ایشان که امان خواستند  
آهنگ بجانبی فرستاد؛ بنی تغلب بجانب بحرین فرستاد بنی قیس و بنی تمیم بجزیرة یامه و بنی  
بکر بن و اهل بصره و حد و کرمان و بنی خنظله بجانب اهبواز و بصره و بعد از آن آهنگ روم  
کرد و قسطنطین یونانی ملک روم را ضعیف کرد و خراج از وی بستد و باز گشت و مداین خست  
و ایوان بنا کرد و دارالملک ساخت و از آثار او فیروز شاپور است که آنرا انبار گویند و طبسغون  
از حد و دنفداد و شادروان و سوس و نسا پور از خراسان و چند شهر از سبستان و چند شهر دیگر  
در هند ساخت و مدت ملک او هفتاد و دو سال بود -

### شاپور بن شاپور

مردی شفیق بود نیکو خلق و مدت پنج سال و پنج ماه پادشاهی کرد پس روزی در زیر نیمه  
اویم نشسته بود و باد برآمد گردی گویند که طناب سسته شد و نیمه بردی آمد و در گذشت -

## بهرام بن شاپور بن شاپور

وادرگمانشاه گویند سبب آنکه در زمان پدر و برادر ملک کرمان بود و همواره بخود مشغول بود و بتدبیر ملک سپرداختی و مدت ملک او یازده سال بود.

## یزدجرد و شمیم بن بهرام

مردی بوده است بداندیش و دانشندان را ترحیب نکردی و اکابر را خوار داشتی و بادنی بهانه استیصال مردم بروی و بیت و یک سال بادشاهی کرد پس روزی ابی بنیقت نیکو بیاید و نزدیک قصر زی ایستاد و مردمان سعی کردند تا آن اسب بیگمزند و میسر نشد یزدجرد از غایت حرص خود بیرون آمد و نزدیک اسب رفت اسب بایستاد و یزدجرد او را برگرفت و زین بخو است و بدست خود بدان نهاد چون خواست که پادوم راست کند بخت بینه وی زد و در حال او را هلاک کرد و ناپید آگشت لاشک عاقبت ظالمان چنین باشد.

## بهرام بن یزدجرد و المللق بگور

یزدجرد ویرانه نعمان بن منذر لخمی سپرد تا او را تربیت کند و چون یزدجرد ندانند مردم از وی بستوه آمدند و گفتند پس او در میان عرب پرورش یافته است و آداب فرس نماند پس کسری نامی راهم از اولاد او در شیریه بادشاهی نشانند بهرام نعمان منذر را با شکر بفرستاد بلیس فون که سرحد فرس است بغارتیدند و کشتن کردند بزرگان فرس رسولی به منذر فرستادند تا پس را با زگرداند منذر گفت من محکوم و حاکم آنست که بهرام فرماید رسول بر بهرام رقت دباوی بگفت بهرام جواب داد که ملک حق نیست و لابد طلب آن خواهیم کرد رسول گفت صواب آنست که بهرام بسرحد آید تا بزرگان لخم او را به بینند بهرام و منذر با نسی هزار سوار بسرحد آمدند و امر او معاویت بر بهرام آمدند و او را خدمت کردند و از پدرش شکایت کردند و دستهای وی بر شمرند

وگفتند ما بدین سبب نفرد در دیگری زویم بهرام ایشان را مصدق داشت و بعدل و شفقت و عنایت و رعایت وعده داد بزرگان او را دعا گفتند و بیرون آمدند و دو گروه گشتند و میان ایشان منازعت ظاهر گشت بهرام گفت ملک میراث سنت و امر و زدیگری دارد من و وی بیکدیگر را کنید هر که چیره آید ملک ویرا بود یا تاج میان دو شیر گرسنه بپنند هر آنکس که بر دارد ملک ویرا باشد مردم دانستند که کسری نه مرد جنگ و نبرد است و بدوم را رضی گشتند و کسری و بهرام حاضر شدند و تاج میان دو شیر نهادند کسری گفت تو بدعوی آمده بیشتر و بهرام پیش خراسید شیر و پید روی نهاد و او پرشت شیر نشست و بادی در میان شیر پیشر دو بگری که داشت سرش بکوفت و هلاک کرد پس بهران شیر دیگر حمله کرد و یک ضرب بوی زد و پایش گرفت و بر سر آن دیگر میزد تا هلاک گشت کسری چون بدید بر پای او بوسه داد و از وی عذر خواست و هنگام بنجدست وی مکر بستند و بادشاهی بروی مقرر گردانیدند و بعد مدتی خاقان بادویست و پنجاه هزار مرد از حیون بگشتند و پارسیان بنا به نیت خوفناک شدند و هر چند که بهرام را میگفتند اغاث نمی کرد و مشوره میداد پس هفت صد کس از اقارب خود و سیصد مرد از سپهبدان با تمامت هزار مرد مبارز برگزید و برادرش زسی را نیابت داد و گفت من باین جماعت با ذریایجان خواهم رفت تا آنگاه که را زیارت کنم و از آنجا که بشهر ارمنه بشکار روم چون بازگردم تدبیر کار زار کنم و بزرگان فرس نجاران نامه کردند که بهرام بگریخت و با محکومیم باید که بسکون می آیی تا مردم از تو بترسند خاقان خرم و فارغ گشت و با آسنی تمام می آید بهرام برفت و زیارت آتشخانه کرد و در روزه براه آرمینه رفت پس راه برگردانید بسوی خوارزم چون بجوای آنجا که رسید جاسه ترکان پوشید و تبمیل تمام بناخت چون بیک منترلی خاقان رسید فرود آمد و جاسوس بفرستاد و اجمال و جاسی خاقان تفحص کرد پس در شبانه بر سر وی شبخون کرد و خود بادویست مرد بر سر خاقان رفت و از هر جانب دو یست مرد بداشت تا چون خاقان از لشکر بر آید نام بهرام یاد کنند و طبل باز بزنند و هر کس که برایشان گذرد بکشد و او با آن جماعت خواص برآمدند و بر درخیمه خاقان رفتند و مایه ترا

بکشند و اندر نیمه رفتند و خاقان راست خفته بر سر تخت یافتند سرش بریدند و خلقی بسیار بکشند  
 و بعضی را اسیر کردند و باقی بگریختند چون روز برآمد لشکر گاه از اتراک خالی دید و غنیمت فراوان  
 یافت در حال بشارتها با طراف فرستاد و خود آهنگ هند کرد، ملک هند چون از آمدن وی آگاه  
 شد رسول فرستاد و با وی صلح کرد و دختر بزرگی بهرام داد و دبیبل و کران بوی تسلیم کرد، بعد از آن  
 قصد جانب یمن و حبشه کرد، و نرسی را بروم فرستاد و هر دو برادر مظفر بازگشتند پس روی به بنجیر نهاد  
 و در زمینی شوره افتاد، واسپ در آن براند، فرورفت و ناپدید شد و مدت ملک وی بیست  
 و سه سال بود.

## یزدجرد بن بهرام

بادشاهی عادل نیکوسیرت بود و از غایت لطف و حلم که داشت او را یزدجرد نرزم خوانند  
 و مدت ملک او هزده سال و پنج ماه بود.

## هرمز بن یزدجرد

پسر کوچکتر یزدجرد بود، بر برادر بزرگتر غلبه کرد، و ملک بقهر فرو گرفت، برادرش به ملک  
 هیماطله التجا کرد و بهمدوی بعد از مدت اندک بادشاهی باز شد و هرمز را اسیر کرد.

## پسروز بن یزدجرد

مردی خیرودین دار بود، و در اول بادشاهی او قحط عظیم میسر گشت و مدت هفت سال  
 خراج از خلق مینداخت، و بسیار مال از خزینة بهر کس داد، و از آثار وی فیروز را مسمت از  
 اعمال وی دوش فیروز از جرجان، درام فیروز از بلاد هند و شهر فواصنهان و شاد و فیروز  
 از آذربایجان و دیواری پنجاه فرسنگ میان ایران و توازن و کام فیروز از اعمال فارس،

و مدت ملک وی بیست و شش سال بود و سبب هلاک و آن بود که در زمین ترک از دنباله ایشان میرفت و ملک ترک در راه وی خندق ساخته بود و پنهان کرده او در آن افتاده و هلاک شد و نیز گویند بهرام میان ایران و توران مناره ساخت و حد ترک پدید کرد تا هیچ مداخلت با یکدیگر نکنند و فیروز بفرمود و بیدان بیاوردند و کرداد با ساخت و مینداخت سبب جنگ ازین افتاد

## بلاس بن فیروز

چون به بادشاهی بنیشت برادرش قباد گریخت و به ترکستان رفت و از خاقان مدد خواست، خاقان وی را مدد داد، و با وی لشکر گران فرستاد چون بشاپور رسید خبر مرگ برادرش بشنید و لشکر بازگردانید و بیامد و ببادشاهی نشست.

## قباد بن فیروز

در زمان وی مزدک ظاهر گشت و اباحت پدید آورد و آنرا مذہب عدل نام کرد و عبادت از خلق برداشت، و مردمان را از خصمت داد، تصرف کنند در مال و دین یکدیگر و بدین سبب ز نو بسیار بروی جمع شدند، و قباد را نیز بفریفت و ملیح خود کرد، و بقوت وی مال از منعمان می کشید و دیدگران میداد، خلق از آن مضطرب شدند و از قباد برگشتند و دیرا بگرفتند و بادشاهی به برادرش جاماسب دادند مزدک بگریخت و باذر با سجان رفت و خواهر قباد جمیل او را به پنهانید و ببلاد ترک رفت و از ایشان استمداد کرد و بازگشت و بادشاهی بازند و باز در زمان وی شمر ذوالجناح از ملوک یمن خروج کرد، و قباد از مقاومت او عاجز آمد، و با وی صلح کرد، و او را تحفه داد و معاونت کرد تا بگذشت و سها و راه الزهر رفت و انجا یکدیگر گرفت و از آثار قباد جزوه است و اصل آن شهر ارجان است و طولان و هفتاد آن از عراق و شهر آمل در جانب جرجان و جابور از نیا روم است و چند نام است از طبرستان و مدت چهل سال بادشاهی کرد

و باخرا لامر بجانب روم شده و مظفر با زگشت و ملک به پسر سپرد.

## انوشیروان بن قباد العادل

داد و عهد و دوصلایا عدل از اردشیر پیش نهاد و بدان کار بند شد و بوزر جمهر را وزارت داد و بادوی دیگر مدبران در کار مزدک مشورت کرد و و رای ایشان بر آن قرار گرفت که وی را بکر و صلح بر باید داشتن پس او را بنخود نزدیک کرد و مغرور گردانید و بطائف اسیل از وی تفصیل استبلع و احوان خواست و بهر جایگاه بنواب خط فرستاد با بوزر مهرخان کسان وی که انجایگه بنام هم را هلاک کنند و در بوزر مهرخان مزدک و ایمان وی را بر بایده حاضر کرد و ایشان را هلاک کرد و انوشیروان بدست خود مزدک را زخم زد و بعد از مدتی غزیمت روم کرد و ملک روم بگرفت پس باز او را بادشاهی داد بمقر آنکه هر چند سال بدرگاه آید و از انجایگه بازگشت و بجاوار الهنبر رفت و با اتفاق صلح کرد بشرط آنکه تا فرغانه انوشیروان را باشد و دختر وی بنخواست و با اتفاق بحاریه بیاطله رفتند و ایشان را قهر کردند و بنجانان هند و چین رفت و ایشان صلح کردند و مال و مواضع بر خود گرفتند و چون بازگشت از در بند خیر آمده بود که قیماق ستولی شده اند و در سید را مختل و خراب کرده اند پس انوشیروان آهنگ ایشان کرد و ایشان را قمع کرد و در بند معمور کرد و جمعی از لشکریان آنجا بداشت تا نگاه دارند و بفرمود تا حصنها ساختند و پولها عمارت کردند و راهها نگاه داشتند از دزدان و مفندان و در ایام وی سیف ذوالنزن از انبار ملوک جیسر بروی آمد بر مسروق بن ابرهه که سورة الفیل در شان پدرش آمده است و مدد کرد یمن از دستمنص گردانید و پنجم بر محمد المصطفی بن عبد الله بن عبد المطلب اطاشمی صلوات الله علیه در آخر زمان وی در وجود آمد و در آن ساعت آتش و آتشکده با مرده گشت و در بار ساده خشک شد و دوازده لنگره از ایوان انوشیروان بنیفا و انوشیروان از آن متفکر شد و صلح کاهن را گفت صلح گفت آن حال دلیل کند بولادت منجی عربی و واسیله امت وی بر جمله

آتشکده و بعد در هر کنگره که افتاده است یکی از ملوک فرس بادشاهی کند پس ملک از ایشان منقطع شود؛ از بنا راور و میه است که نیکب انطاکیه ساخته است بجانب مدین پیوسته در بارگاه دی چهار کرسی زرین بودی یکی از برای بوزرجمهر و دوم برای یقصر و سیوم برای ملک چین و چهارم برای ملک قباقر، مدت ملک او چهل و هفت سال و هفت ماه بوده است.

## هرمز بن انوشیروان

بادشاهی بوده است بعد و رای امام مردم اصل را نتوانستی دید و پیوسته مردم دون را تربیت کردی و در زمان دی شایه بن فاقان ترک بخراسان آمد و رسول بهرمز فرستاد که عزیمت روم دارم بگو تا پهلوار اعمارت کنند و طوقه در ننازل و مراحل همیا کنند هر مز بهرام چون بین راکه از نثر ادملوک است، و اسفند ارشکر بود باشکری تمام بفرستاد و تبخیل بروقت ناگاه بر سر وی رسید، و چند روز در برابر یکدیگر نشستند و هر روز از طرفین سوالان می آمدند و می رفتند و با خالاه بهرام فرصتی یافت و چو به تیر بر سینده سابه زد و او را گشت و لشکرش بتاراج داد، بعد از آن پسرش ربود، بیامد، باشکری تمام و بهرام بادی چون حرب کرد و قتل آورد، مال و غنیمت بهرمز فرستاد، و عزیمت آن ساخت که بملا ترک در رود، و بهرمز را این معنی منصوب نیامد، و در حق بهرام سنان درشت گفت، و بهرام از آن آگاهی یافت پس عیان لشکر با خود متفق گردانید بتقریر آنکه دی بادشاه باشد تا زمانی که پیرویز بایشان رسد این حال بهرمز و پیرویز رسید پیرویز بگریخت و با ذری پایمان رفت و بهرمز لشکر بینگ بهرام فرستاد و اتفاقاً شکست شدند چون خبر بهرمزیت بر سیداکا بر فرس بهرمز را امیر کردند چشمه اش کور گردانیدند و این حال در سال هفتم بود از مول حضرت رسالت و در نوزدهم او را قتل آوردند و گویند مدت ملکش سیزده سال و چهار ماه بود.

## پرویز بن ہرمز

چنین گویند کہ چون خبر جس پدربوی رسید، باز مدین آمد و بر تخت نشست، و تاج بر سر نهاد و از پدر غدرخواست، و پدر از وی درخواست کرد، تا کینہ وی بازخواهد، دران نزدیکی بہرام آہنگ وی کرد پرویز کوچ کرد، و باب ہروان بہ بہرام رسید پرویز دانست کہ طاقت وی نیار د کس سوی پدر فرستاد و مشورت کرد، ہرمز صواب آن دید کہ زنان و خزاین و بعضی مضبوطا گرداند و خود استمداد را روی بلک روم ہند، پرویز بتدبیر آن مشغول شد و اوراد و خال بود بندویہ و بسطام و از جملہ زنان بودند کہ ہرمز را گرفتہ بودند و از وی می ترسیدند با پرویز گفتند مبادا کہ در غیبت ما ہرمز طبلج اچھ بادی رفت بہرام بیارود، و مملکت بوی سپارد مصلحت آنست کہ اورا بکشیم، پرویز ہیچ جواب نداد ایشان از خاموشی رضا فہم کردند، برقتند و ہرمز را بزہ کمان بکشتند پس پرویز با ایشان چند سوار سعد و دفرات را عبور کردند و براہ بیابان نیل برانند تا نزدیک دیری رسیدند و با نجایکہ فرود آمدند تا ایشان آسایشی یابند کہ لشکر بہرام از دور بیدیدند، بندویہ با پرویز گفت کہ جامہ و ساز خویش تن مرادہ و تو با دیگر سواد روم براینکہ من ایشان لشکر از شما باز دارم پرویز جامہ بوی داد و خود برقت بندویہ جامہ بیوشید و در دیر استوار کرد، و خود بر بالای دیر رفت و لشکر چون در رسیدند بندویہ با آن جامہ و تڑپا یافتند نینداشتند کہ پرویز است چہ در آن زمان کس رایا را نبود کہ زیمب و زینت بادشاہان داشتی بیرون دیر فرود آمدند بندویہ گفت من پرویزم و دانید کہ مرا ازینجا یکہ راہ گریز نیست خواہم کہ امروز و اشب مراجعت دہند تا بعبادت و استغفار مشغول شوم، انگاہ بیرون آیم لشکر اجابت کردند روز دیگر نیز ہجرت خواست تا شنگاہ پس بیرون آمد لشکر چون بندویہ دیدند از جبل او آگاہ گشتند و او را بنزد بہرام بردند بہرام کشتن او ناروا خواست چہ خویش و اتباع بسیار داشت و او را مجبوس کرد پس بندویہ بگریخت و با ڈر با نیجان رفت

و انجام یکدیگر بود تا پس در نیر و رم رفت و مریم دختر قیصر زن کرد و لشکری تمام بست و بر آه آذربایجان باز  
 و بنده و بادی بقران آمد و با بهرام حمار بست کرد و ظفر ویر بود بهرام هزیمت یافت و بحر اسان  
 رفت و انجام ثبات نیافت و تبرکستان رفت و آنجا مقام کرد و پرویز کس بزین خاقان فرستاد  
 با تخمه بسیار داشت عاگرد تا بفرمودی آگاهی خاقان بهرام را بکشند و چنین گویند که ملوک شیروان  
 از نژاد وی آمد و پرویز بد رجه رسید در نیر گوازی و جباری و تنغم و کامکاری که هیچ ملک مانده  
 او نبود و قریب سی و هشت سال بادشاهی کرد و در ملوک جهان تفوق نمود تا آفتاب دولتش  
 غروب کرد و گلبرگ حشمت از تنند باونگت فرو ریخت و اعظم اسباب آن بود که پیغامبر ما  
 صلی الله علیه و سلم ملوک اطراف نامه نوشت و ایشان را باسلام دعوت کرد چون نامه با پرویز  
 رسید نام پیغامبر بالای نام خود دید طیبر و کرد و نامه بدرید خبر آن پیغامبر رسید بروی دعا کرد  
 و گفت مزق الله ملکه و کما مزق کتابی و دعا مستجاب گشت و پرویز بسیار دان که عامل یمن بود  
 نامه کرد که کس فرست تا این مرد که در قهامه دعوی پیغامبری کند باز دین قوم خود رود و الا او  
 را بر من فرست با آن فرزند وی را با چند معروف دیگر فرستاد چون ایشان این حکایت در  
 حضرت رسالت عرضه داشتند رسول علیه السلام جواب داد که پرویز دو شش کشتن شما  
 این حکایت از بهر که میکنید ایشان تاریخ ضبط کردند بعد از دینی خبر قتل وی بر رسید  
 و موافق قول رسول آمد و آن جماعت جمله مسلمانان شدند و سبب کشتن پرویز آن بود که پرویز  
 بدخوی بود و بزرگان را خوار داشتی و گناه اندک مذاب فرمودی و در او انزنیاد و  
 مصدوره و تا واجب بنهاد و بکنان از وی نقر شدند و اکابر در سر با یکدیگر موطاه کردند و شیر و  
 بروی بیرون آوردند و او را بر آن داشتند تا پدر محبوبش کرد و از وی راضی نشدند تا بفرمود  
 و او را نبره کمان لاک کردند و مدت ملک وی سی و هشت سال بود -

## شیرویه بن پرویز

چون پدر را بکشت هفده تن از برادران و برادرزادگان را بکشت پس رنجور شد و طاعت  
 طاعون بر وی ظاهر گشت و او بیشتر بزرگان فرس بران هلاک شدند و مدت ملک او هشت ماه بود.

## اردشیر بن شیرویه

چون پدرش درگذشت کسی دیگر نبود که استعداد بادشاهی داشت و او هفت ساله بود  
 و بطیسفون بود و از آنجا که ویرا بر تخت نشاندند بی مشورت شهریار فراین و او اسفندیاری بزرگ  
 بود خشم گرفت و اردشیر را بگفت و به بادشاهی بنیشت پوران دخت پرویز جمعی بجاشت تا او را  
 ناگاه زخمی زدند و هلاک کردند و مدت ملک او یک سال و شش ماه بود.

## کسری بن خاقان

از نسل ارسلان بن ساسان بن بهمن است چون دیگری نیافتند او را بادشاهی دادند  
 و یک سال و پنج ماه بیشتر است.

## کسری بن قباد بن هرمز

پدرش او بترستان بود و با اتفاق اکابر فرس بادشاهی بوی دادند و باقی عمرش پیش  
 از سه ماه نبود.

## پوران وخت بنت کسری پرویز

زنی مائل عادل بود و در زمان وی لشکر اسلام خروج کردند و مدت ملک او یکسال چهارماه

## فیروز بن خوشنوشین

از نژاد یزدجردیم است و مادرش از نژاد انوشیروان و مدت شش ماه بادشاهی کرد.

### آزرمی وخت بنت پرویز

زنی عاقله بوده است و فرخ زاد از اسپهبدان خراسان خواست که او را زن کند؛ او با کز او وعده داد که بسی بخلوت او را راه دهد فرخ بوعده برفت آزرمی وخت بفرمود تا او را بکشند و رستم پسر فرخ بکینه آزرمی وخت را زهر داد و مدت ناک از چهار ماه بود.

### فرخ زاد خسرو بن پرویز

در آن وقت که شیرویه برادران میکشت وی خرد بود و بدان سبب خلاص یافت اما عقل و رای نداشت و مدت شش ماه بود که به بادشاهی نشسته بود که یزدجرد از فارس بیادوردند و بادشاهی بوی دادند.

### یزدجرد بن شهریار بن پرویز

چون شیرویه خویشان را میکشت دایه یزدجرد او را پنهان بفارس آورد و بزرگان فکر او را در اسطخر می بریدند پس چون شنیدند که فرخ زاد و در میان به بادشاهی نشسته است و استعداوندان دیزدجرد را به این بردند و به بادشاهی بنشانند و همه اطراف مملکت متغلبان فرو گرفته بودند و استیلا مسلمانان را بود و مدت هشت سال به این بود چون سعد بن ابی وقاص قادیسیه را گرفت رستم بن فرخ را ببنگ وی فرستاد و تاج انوشیروان را با جوی هر چه چند به صین فرستاد و بیعت و خود به نهادند آمد چون بشنید که رستم کشته شد و لشکر بهر میت گشت و عرب فرمایشند

با صفهان رفت و مدتی اینجا بماند که نایب او بود در آن طرف سبب خیانتی که کرده بود می اندیشید، بس ملک هیماطله و گویند که خاقان را بر سر وی آورد، بر آنکه بمعاضت می آیند تا عرصه بردارند نیز در چون بدانت که عذر خواهد کرد بگریخت، و در آسیانی شد، آسیابان او را شناخت و بر طمع جامه وزینت او را هلاک کرد، و ملک او را ملوک فرس بکلی منقطع گشت، و مسلمانان را مسلم گشت. . . و این واقعه در خلافت امیر المومنین عثمان بود، و مدت ملک ایزدجرد بیست سال بود، و مدت عرش سی و پنج سال هلاکت او در سنه احدی و ثلثین هجری بود.

---

# قسم سوم

## در شرح احوال خلفاء و غیرهم

مدت ملک ایشان ششصد و چهل و پنج سال بود و ایشان سه طبقه بوده اند  
جمله از قریش از نسل اسماعیل بن ابراهیم علیهم السلام و ایشان با ملوک فرس بار هفتاد و بیستم  
 می رسند و از فخر خدا را بفرس هوشیخ گویند و ایران گویند.

و بیشتر سطرئ از احوال پیغامبر علیه الصلوٰة و السلام یا دکنیم محمد بن عبد الله بن عبد المطلب  
 از قریش اند و مادرش از اولاد یعرب بن قحطان که بعد از سلیمان علیه السلام ملوک یمن بوده اند  
 و پیغامبر علیه السلام چون سال دی بچهل رسید باری تعالی او را بوحی مشرف کرد و در سالتش  
 بجهل خلق فرستاد و بفرمود تا بیشتر اقارب خویش را دعوت کند و اول کسی که بروی گردید از مردان  
 ابو بکر صدیق رضی الله عنه بود و از کودکان علی بن ابی طالب کرم الله وجهه و از زنان خدیجه رضی الله  
 عنها و بواسطه دعوت ابو بکر بسیاری از اکابر صحابه مسلمان شدند و لکن نیارستند اظهار کردن نماز  
 و جماعت و پیغامبر علیه السلام دعای میکرد تا باری تعالی اسلام را با او بچهل یا عمر قوی گرداند و در  
 حق عمر استجاب گشت و عمر رضی الله عنه چون مسلمان شد پیغامبر علیه السلام را با جماعت در مسجد  
 آورد و نماز بگزاردند قریش در خروش افتادند و قصد کردند اما به سبب آنکه ابو طالب رئیس  
 قریش بود و پرهیزکنان مقدم بود و حمایت پیغامبر علیه السلام و پنهان میکرد شکایتی نتوانستند  
 کرد چون ابو طالب در گذشت و عباس مردی علیم بود و دفع قریش از مدینه توانست کرد و

پیغامبر علیه السلام و مسلمانان با انواع متادی می شدند آهنگ هجرت فرمود، و صحابه را بتفاریق  
 بمدینه فرستاد، و خود از پی ایشان با ابوبکر صدیق رفت، در سال سیزده از بعثت، و در مدینه اسلام  
 ظاهر و قوی گشت و مدت ده سال آنجا یک بزیست و آیت سیف آنجا یک نازل شد و پیغامبر  
 علیه السلام بنفش غمیش در بیست و هفت غزا حاضر شده بود، و در جمله مظفر آمد و در احد اگر چه  
 بسبب عذر منافقان نکایتی رسید و حمزه عم رسول در آن شهید گشت، اما در صدمه اول ظفر  
 او را بود، و شرح معجزات و غزوات و حالات او بسیارست و کتابها مطول در آن ساخته اند  
 و چون روی در نقاب کشید، و بجوار حق رسید، سال او شصت و سه بود، روز دیگری در حجره  
 عائشه دفن کردند، و گویند روز سیوم صلی الله علیه و سلم و علی الدواتابعین بهم با حسان -

## طبقه اول خلفاء راشدین

و ایشان شش نفر اند چهار آنند که بیعت ایشان تمام شد و مدت خلافت ایشان پانزده  
 سی سال بوده است.

### خلیفه اول ابوبکر الصدیق رضی الله عنه

چون پیغامبر صلی الله علیه و سلم از حیض مهتی با وج قدسی ارتقا فرمود انصار در دراهمه  
 جمع شدند، و بعد بن عبادۀ اتفاق کردند که پیشو اگر دانند، ابوبکر و عمر در مسجد حاضر بودند، و این  
 خبر بایشان رسید، از محاربت و مخالفت مسلمانان اندیشیدند، برخاستند و پیش ایشان رفتند  
 و سخن از هر باب برانندند، و با خبر الامر حبل بخلافه ابوبکر صدیق راضی شدند و با وی بیعت کردند،  
 و کار خلافت بروی مقرر گشت، و بزرگواری و مساعی او در اسلام ظاهرست، و اندر زمان وی  
 دو از ده طایفه از عرب مرتد گشتند و ده را او کفایت کرد، و در دیگر عمر و لشکر بجانب شام فرستاد  
 و اغلب شام بکشود و مدت خلافت وی دو سال بود.

## خلیفه دوم امیرالمومنین عمر الخطاب العدوی رضی اللہ عنہ

دشمنان و عدالت درای او جهانیان را متواتر گشته و یکنان را معلوم و مبرهن شده و در جهان چون دی بادشاهی نشان نداده اند، دین محمدی بدایت و نهایت از وی قوت یافت، و رایات اسلام در مشارق و مغارب برافراشت، و تمامت ممالک شام در و کم کشود و اکاسره راقع کرد و فارس و عراق از ایشان مستخلص گردانید، او را غلامی خالد بن ولید ضربه زد و شهید گشت و مدت خلافت وی ده سال و نیم بود.

## خلیفه سیوم امیرالمومنین عثمان رضی اللہ عنہ

چون عمر اطعنہ زدند شش کس بر خلافت معین کردند عثمان و علی و عبد الرحمن و طلحه و زبیر و سعد و قاص پس عثمان رضی اللہ عنہ معین شد و پدر وی و پدر پیغمبر سپرمان بوده اند، و دو دختر پیغمبر در صلاح او برده اند، ازین جهت ویرا ذوالنورین میگویند، و مدت خلافت وی دو و ازده سال بوده است و در ایام وی خراسان و آذربایجان و طبرستان و کرمان کشوده شد، و مصر و حد و مغرب و اکثر بلاد روم بتند و اول نشسته که در اسلام افتاد خروج جمعی از مسلمانان بود و شهید کردن وی -

## خلیفه چهارم امیرالمومنین علی بن ابی طالب الهاشمی کرم الله وجهه

در نیم روز که امیرالمومنین عثمان رضی اللہ عنہ شهید شد بروی بیعت کردند و اغلب مسلمانان بروی استغف شدند، و عائشه و طلحه و زبیر از وی جدا گشتند و بروی قتل عثمان نسبت کردند و بجانب بصره رفتند و علی رضه اللہ عنہ از پی ایشان بشد و محاربت کرد، و عائشه را باز بحدین آورد و طلحه و زبیر گشته شدند در جنگ، و معاویه در مطاوعت نمودن هم بدین عذر

تسک ساخت، و میان ایشان محاربات عظیم رفت، و خلعتی بی حد از طرفین کشته شدند، و باخر الامیر المومنین علی رضی الله عنه کوفه آمد و اینجا یکمقیم شد، و معاویه باز بشام شد، و آن دیار جله بدست فر گرفت، و دعوی خلافت کرد، پس از خوارج سه کس اتفاق کردند، تا هر کس بجانبی روند و علی و معاویه و عمرو عاص را سرگناه بپست و بنفتم رمضان هلاک کنند عبد الرحمن طعم لعنت الله بیاید و علی در نماز نبود و او را از زخم زد و دیگر کبشام رفته بود معاویه را زخم زد اما کارگر نبود و قضا را شد عمرو عاص آن روز پیرون نیامد، و برادر زاده را فرستاد و کشته شد، و مدت نکلا امیر المومنین علی رضی الله عنه چهار سال و نه ماه بود.

## سبط رسول الله الحسن بن علی رضی الله عنه

چون امیر المومنین علی شهید گشت، اهل عراق با حسن بیعت کردند، و معاویه به بجا رفت وی برخاست، و آهنگ وی کرد، حسن رضی الله عنه از غدر اهل عراق اندیشه کرد، و پادوی مصالحت کرد و بجا نب حجاز رفت، و چنین گویند که زلش داروی زهر داد و او نماند.

## البسط الاخر احسین بن علی رضی الله عنه

چون معاویه وفات یافت اهل عراق بیعت نامه سوی حسین فرستادند و قصد کوفه کرد و عبد الله بن زیاد برادر زاده معاویه امیر کوفه بود، و لشکر پیش وی باز فرستاد، تا او را دست گیر کنند و در دشت کربلا بهم رسیدند و دوسه شبانروز محاربه و مقاتله رفت که لشکر حسین آنچه بود قتل آمدند، یک پسر کوچک داشت در گهواره میگریست حسین آواز او بشنید و دوش بر جوشید و او را بخواست و در کنار گرفت ناگاه یک حربه زدند و آن طفل هلاک شد، و حسین بن علی رضی الله عنه گفت انا الله وانا الیه راجعون و از کنار بر زمین نهاد آنجا تشنگی بر حسین رضی الله عنه غلبه کرد و بر آب فرات رفت که آب نخورد چون

آب در دهن کرد یک تیر در دهن حسین زدند و خون آلود گشت آب از دهن بریخت و باز آمد و از قوت فرماند  
 و در شب انهم محرم بنحید چون چشم در خواب  
 رفت پیغامبر صلی الله علیه و سلم را بنجواب دید گفت یا حسین غم مخور که فردا تو نزد من خواهی بود، روز  
 دیگر حسین بن علی قتل آوردند و اهل بیت حسین را همه برهنه پا و علی بن حسین را که مانده بود،  
 پیش یزید علیه اللعنه فرستادند، سروپای برهنه و جامه دریده و سر حسین نیز بریدند، چون پیش  
 وی بردند فرمود که ابن علی را نیز بکشند و سر حسین در پشت نهادند و پیش خود بنهاد چوبی که در دست  
 داشت بر لب حسین می مالید، اکابر که پیش وی حاضر بودند، سرخ کردند که بسی که پیغامبر علیه السلام  
 بوسه داده باشد نشاید که تو چوب زنی، و این پسر کو پکت چه از دست وی برآید رها کرد و از  
 نسل حسین او مانده.

## طبقه دوم - بنی امیه

دست ملک ایشان نود و پنج سال عدو ایشان سیزده نفر و نذاست

- |                          |                         |
|--------------------------|-------------------------|
| (۱) معاویه بن ابی سفیان  | (۲) یزید بن معاویه      |
| (۳) مروان بن الحکم       | (۴) عبد الملک بن مروان  |
| (۵) ولید بن عبد الملک    | (۳) سلیمان بن عبد الملک |
| (۶) عمر بن عبد الفرز     | (۸) یزید بن عبد الملک   |
| (۹) هشام بن عبد الملک    | (۱۰) ولید بن یزید       |
| (۱۱) یزید بن ولید        | (۱۲) ابراهیم بن ولید    |
| (۱۳) محمد بن مروان الحکم |                         |

## معاویه بن ابی سفیان

از دهه عرب بود و از ابام عمر رضی الله عنه در جانب شام امیر بود اما استقامت

کارواستبداد در تدبیر مالک اسلام مدت بیست سال یافت بعد از وفات علی رضی الله عنه؛

## یزید بن معاویه

چون معاویه درگذشت یزید بر جای وی ایستاد و مدت چهار سال بادشاهی کرد،  
 و در آخر عهد وی عبداللہ بن زبیر خروج کرد بجاز، و چون یزید درگشت کاروی قوی گشت  
 و جلوه اوق با وی اتفاق کردند، و بروی باند تا ایام عبدالملک بن مروان، پس او بجاز  
 یوسف را بفرستاد، و با وی محاربت کرد و او را بیاوینخت۔

## مردان بن الحکم

چون یزید درگذشت و پسرش خالد نزد بود و بنی امیة بر مردان اتفاق کردند و شام از  
 عبداللہ بن زبیر نگاه داشتند، چون نهمه بگذشت زن یزید که زن او شده بود او را زهر داد  
 و هلاک کرد؛

## عبدالملک بن مروان

چون پدرش درگذشت اهل شام با وی بیعت کردند و او حجاج بن یوسف را بمقامه  
 ابن زبیر فرستاد چون از آن فارغ شد، و بجانب عراق و فارس آورد و برادرش محمد را بفارس  
 فرستاد و شهر شیراز را ساخته است که بیش ازین در اصلح شهرستان بوده و مدت ملک او بیست  
 و یکسال بود۔

## ولید بن عبدالملک

ند سال و چند ماه بادشاهی کرد و در ایام وی بیشتر ماوراءالنهر کشوده شد۔

## سلیمان بن عبدالملک

دو اور امتحان اخیر خواندندی چه ولیکد ظلم بود و بعد ایام دی باران اندک بود و تحمیلی  
 عظیم پیدا شد چون بادشاهی سلیمان رسید عدل پیشه کرد و باری تعالی باران تمام بفرستاد  
 و فرامی در عالم ظاهر گشت و مدت ملک وی قریب دو سال و هشت ماه بود.

## عمر بن عبدالعزیز

بعد از خلفا را شدند چون وی خلیفه بعلم و دیانت و تقوی نبوده و پیوسته با اهل بیت  
 بتقریب حسبی چون نام امیر المومنین علی شنیدی تعظیم داشتی و مردمان را از زشت وی منع  
 کردی و مادر وی از اسباط امیر المومنین عمر بوده و در خلافت دو سال و نیم هجرت یافت.

## یزید بن عبدالملک

بادشاهی با جمال بود و ایام خلافت وی چهار سال بود و در اثنای آن مدت عبدالله  
 بن محمد بن علی بن عبدالله بن العباس آغاز دعوت کرد و ابو مسلم الخراسانی را که از انبیا ملوک  
 فرس است فرموده و تا در فرج انسان او را دعوت کند.

## هشام بن عبدالملک

مردی صاحب رای بوده و بادشاهی او مدت نوزده سال و هفت ماه بود.

## ولید بن یزید بن عبدالملک

سال و سه ماه بادشاهی کرد و آنگاه محمد بن المنالدا القشیری او را غلغ کرد و بایزید بیعت



- (۱۵) العتد علی الله احمد بن المتوکل  
 (۱۶) المعتضد بالله احمد بن طلحة بن المتوکل  
 (۱۷) المعتضد بالله احمد بن المتوکل  
 (۱۸) المقدر بالله جعفر بن المعتضد  
 (۱۹) القاهر بالله محمد بن المعتضد  
 (۲۰) الرضا بالله احمد بن احمد بن المقدر  
 (۲۱) مستق بالله ابراهيم بن احمد المقدر  
 (۲۲) المستکفی بالله عبد الله بن علی بن احمد  
 (۲۳) المطیع لله ابو القاسم عبد الله الفصل بن المقدر  
 (۲۴) الطالع لله عبد الکریم بن المطیع  
 (۲۵) القادر بالله احمد بن اسحاق ابن المقدر  
 (۲۶) القايم بالله ابو جعفر عبد الله بن القادر  
 (۲۷) المقدی بالله ابو القاسم عبد الله بن احمد القايم  
 (۲۸) المشهر بالله ابو العباس بن احمد المقدر  
 (۲۹) المسترشد بالله ابو منصور بن المعتز بن المشهر  
 (۳۰) الراشد بالله ابو جعفر بن منصور بن مسترشد  
 (۳۱) المقضی بالله ابو عبد الله محمد بن مشهر  
 (۳۲) المستنجد بالله ابو المظفر يوسف بن المقضی  
 (۳۳) المستغنی بالله الحسن بن المستنجد  
 (۳۴) الناصر لدين الله ابو العباس احمد بن المستغنی  
 (۳۵) الظاهر بالله ابو نصر محمد بن الناصر  
 (۳۶) المستعصم بالله ابو احمد عبد الله بن المستنصر

## ابو العباس سفيح عبد الله بن محمد بن علي بن عبد الله العباس

سبب خلافت ایشان آن بود که محمد بن علی داعیان برگماشت تا پس از آن او ابراهیم و ابو العباس را دعوت کنند و بیشتر اهل خراسان و عراق بران هم داستان شدند و مردانیان را اطاعت نکردند چو مردان بادشاه شدند خلق از وی بیشتر نفور گشت زید ابوسلمه الخلال که از روسا کوفه بود ابراهیم را از حجاز بر خواند و او بادو از ده تن از اقارب روی بکوفه نهاد، اتفاقا کسان مردان بروی رسیدند و او را بگرفتند و بنزد مردان بردند، تا او را هلاک کرد ابو العباس با تمام خویشان کوفه آمد و خلق بروی جمع شدند، در روز جمعه سیزدهم ماه ربیع الآخر سنه ثانی و شصت و هفتاد و بیست و یکم هجری قمری بگزاردند و دیگر ابو العباس لشکر جمع کرد، و برادرش ولایت بادی بیعت کردند و نماز جمعه از پی وی بگزاردند و دیگر ابو العباس لشکر جمع کرد، و برادرش

منصور را بواسطه فرستاد بجا ریت قبا بن المیسر که امیر عراق بود، و عم خویش عبداللہ بن علی بجانب شام بمقابلہ مروان فرستاد و بہر دو مظفر گشتند و مدت خلافت او چہار سال و ہشت ماہ بود۔

### المنصور ابو جعفر عبداللہ بن محمد

در او اخیر ایام ابو العباس نج رفت و در مراجعت یعنی برادر و عہد نامہ او را بخلافت و ولی عہدی عیسیٰ بن موسیٰ بن علی بن عبداللہ بوی رسید، چون پسرش ہمدی بزرگ شد عیسیٰ را خلع کرد، و ولی عہدی بدوداد، و ابو مسلم کہ صاحب دعوت ایشان بود در خراسان بتوہم عصیان و استقلال کہ از وی داشت اورا ہلاک کرد، و محمد و ابراہیم انبار عبداللہ بن الحسین بن علی بن ابی طالب بروی خروج کردند و لشکر فرستاد تا ایشان را بقتل آوردند و شہر بغداد در سنہ خمس و اربعین و مایۃ بنا کرد، و مدت خلافت او بیست و دو سال بود و از ائمہ کبار کہ در عصر وی بودند امام ابو حنیفہ کوفی و امام مالک مدنی و امام سفیان ثوری رضی اللہ عنہم۔

### المہدی محمد بن عبداللہ

چون نج رفت در بخورشہ در راہ، چون بیریسمون رسید بدو منزلتی مکہ در گذشت و ہمدی بادی بود و اندر مکہ بادی بیعت کردند و در زمان وی شخصی بجانب خراسان ظاہر شد و دعوی بادشاہی کرد و از آنجا کہ بجانب زولتان شد و ہمدی اسپسجدان خراسان فرستاد تا اورا ہلاک کردند حسین بن علی بن الحسین العلوی در مکہ دعوی خلافت کرد و مدت خلافت ۴ سال و چند روز بود۔

### المہادی موسیٰ بن محمد

چون پدرش در گذشت او بجانب جرجان بود چون آگاہ گشت باز بغداد آمد و قریب

هفت سال در خلافت بزیست و حسین بن علی العلوی در ایام او کشته شد.

## الرشید هارون بن محمد

چنین گویند که اندران شب که هادی وفات یافت با اوبیعت کردند و مامون در وجود آمد و ازین سبب آن شب را لیلۃ الهاشمیته گویند و اول کسی که با اوبیعت کرد یحیی بن خالد البربرکی بود که از اولاد ملوک ساسان بوده است و از آن جهت وزارت پوی داد و بعد از مدتی جعفر بن یحیی را بکشت و یحیی را مجوس کرد و در اول روز او بسیاری از اکابر حجاز که با علوی متفق بودند ب بغداد آوردند و از آن زمره امام ابو عبد الله محمد بن ادریس المشافعی بود و در آن ایام ابو یوسف قاضی بود و محمد بن الحسن دالی بیعت المال شافعی رضی الله عنه چند نوبت در حضور رسید بایشان مناظره کرد و غالب آمد رشید در شان وی معتقد شد و او را خلعت داد و چند سال در بغداد درس گفت و از جمله ملازمان او امام احمد حنبل بود پس مصر رفت و در آن جا یک جوارحی رسید و مدت خلافت هارون بیست و سه سال بود و وفات او در طوس

## الامین محمد بن الهرون

رشید او را ولی عهدی داد و مامون بسلطنت خراسان فرستاد پس چون امین بادشاه شد علی بن عیسیٰ بالشکری تمام بحرب مامون فرستاد مامون طاهر بن الحسین که عامل وی بود فرستاد و میان ایشان مقابله رفت و لشکر امین منهزم شد و از پی آن ب بغداد رفت و امین را هلاک کرد و مدت خلافت او چهار سال و هفت ماه بود.

## المأمون بن عبد الله بن هارون الرشید

افضل و اعلم خلفا بنی العباس بود و در فنون علوم شهرت داشت و بیشتر علم حکمی

در ایام او بازبان عربی کردند و با سادات سیلی داشت و ازین قبل ولی عهدی به علی بن موسی بن جعفر الرضا داد و بنی عباس از آن آشفته شدند و او را خلع کردند و با ابراهیم بن المهدی بیعت کردند پس مامون حسن بن سهل اساسانی را بفرستاد و ابراهیم را اسیر کرد و امام علی بیشتر وفات یافت و مدت خلافت مامون بیست سال و پنج ماه بوده است.

### المعصم باشد محمد بن هرون

او را خلیفه ششم گویند سبب آنکه هشتم خلیفه بود از انبیا عباس و هشتم بطن و هشتم سال و هشتم ماه و هشتم روز خلافت کرد و قاضی القضاة در ایام او احمد بن ابی داؤد و از فقها بزرگ اسمعیل الرمزی و الربیع المرادی و امام احمد نیز در حیات بود و معصم بسبب آنکه سیلی با اعتزال داشت و معتقد نبود او را تزیب نکردی و گاه گاه رنجانیدی.

### الواثق باشد هرون بن المعصم

مردی بغایت قوی بوده چنانکه گویند بهر دستی که پسندی نگاه داشتی تا پوستش جدا کردند مدت خلافت او پنج سال و نه ماه بود.

### المتوکل علی الله جعفر بن المعصم

موسس سنت بود و فقهار و محدثان را دوست داشتی و امام احمد را تزیب کردی و اندر خلافت او امام و قایم بعد از چهار سال و نه ماه که خلافت کرد و بزیت و ضیف بن الحجاب ابو عاشرانی کشته شد بسبب فتح خاقان بر کشید و اقطاع و ضیف بوی داد.

### المستنصر باشد محمد بن المتوکل

و با ترکان در کشتن پدری بود لاجرم بعد از شش ماه بمحاق درگذشت

## المستعین بالله احمد بن محمد المصمم

در ایام ادهن بن یزید العلوی اندر طبرستان خروج کرد و جل و دایلم با او یکی شدند  
دوی بکشوند و مدت دو سال خلافت کرد پس ترکان او را خلع کردند و باستزبان شریعت کردند.

## المعتز بالله محمد المتوکل

چهار سال و نیم خلافت کرد انگاه ترکان او را بگرفتند و در آفتاب نگاه داشتند تا خود  
را خلع کرد پس او را مجوس کردند و طعام از وی باز داشتند تا وفات یافت.

## المهتدی بالله محمد اوائق

بنیادت مشرع بود مشرک بود و اغلب شب با تمام مشغول بودی و کهنه جبهه پوشیدی  
و بر کلبی نشستی در ایام او طاهری و محرمات مندرغ شد و کس را یاری آن نبودی که اظهار کند  
و بزمان او اولاد لیث صفار در رجمستان خروج کردند و قریب سالی در خلافت مهلت یافت.

## المعتد علی بالله احمد بن المتوکل

چون با دوی بیعت کردند برادر را ابو احمد طلحه بن المتوکل همین و مجاز فرستاد و بیست  
و سه سال و سه ماه خلافت کرد و در ایام او کا صفاریان بنیادت رسید.

## المعتصد بالله احمد بن طلحه بن المتوکل

مروی بنیادت هیسب بود او را اسفاح ثمانی گفتندی و در او اواخر ایام او امیر اسمعیل  
بن احمد اسامانی خروج کرد و عمر و لیث بدست او امیر شد و مدت خلافت او نه سال و هفت ماه بود.

## الملکفی بالله علی بن احمد بن طلحة

در عهد اوالناصر الحق الحسن بن علی الحسینی در دیار دیلم خرمج کرد و کشته شد و عماد الدوله  
که اول ملوک دیکم است با وی بود و قاضی ابوالعباس بن شریح قاضی شیراز بود و مقتدر، بدست  
بعضی از خواص کشته شد و مدت ملک او پنج سال بود۔

## القاهر بالله محمد بن المعتمد

چون برادرش شهید کردند، او را نامزد خلافت کردند و بعد از سالی و نیم او را خلع کردند  
و با پسرزاده مقتدر بیعت کردند۔

## الراضی بالله احمد بن احمد بن جعفر

مدت خلافت او شش سال و ده ماه و دس درگذشت۔

## المتقی بالله ابراهیم بن احمد المقتدر

قریب چهل سال خلافت بنام وی بود و بعد از آن او را میل کشیدند۔

## المستکفی بالله عبد الله بن علی

او را بیعت کردند و بعد از سالی و چهار ماه معز الدوله احمد بن بویه او را مجبوس کرد و بسیر  
مقتدر بنفشاند۔

## المطعم بالله الفضل بن المقتدر

سی و یک سال خلافت کرد و بعد از ترکان که بنده زادگان خلفا بودند، غوغا کردند

و بیکدیگر برآمدند و از آن فتنها ناآبر شد، و او خود را خلع کرد، و تفویض خلافت به پسر کرد.

## الطایع بالله عبد الکریم بن الفضل

هفده سال و نه ماه خلافت کرد و در فتنه و زحمت با خراامر بهار الدوله بن عضد الدوله  
اورا خلع کرد و با پسر عم وی بیعت کرد.

## القادر بالله احمد بن اسحاق بن المقتدر

در ایام او سلطان محمود سبکتگین عبد الملک سامانی را بهری کرد، و خراسان با استقلال  
فرد گرفت و خلافت او چهل سال و چهار ماه بود.

## القائم بامر الله ابو جعفر عبد الله بن القادر

در ایام او مظفر تکین بن میکایل بن سلجوق خروج کرد و زجر اسان، و قائم بامر الله  
اورا خلعت فرستاد و برکن الدوله لقب کرد، بعد ازان بسایری که اسپهبد بغداد بود آهنگ کرد  
قائم باشد بطرف تکین استعانت کرد، او عمید الدوله را که وزیر او بود گفت که جوانی مختصر که اورا بدان  
و ثوقتی تمام حاصل شود بنویس عمید الدوله بنوشت قوله تعالی که ارجع الیهم فلناتیههم بجنود لاقبل الیهم  
بها و لنخرجهم منها اذلة و هم صاغرون و سلطان بالشکری تمام برفت و میانه واسطه و کوفه جنگ  
کرد، و بسایری هنرمیت شد، و سلطان ازان جایکه بخدمت خلیفه شد و اورا باز بغداد آورد،  
چون نزدیک شهر رسید سلطان پیاده شد و در رکاب میرفت و خلیفه مانند میگرد و ارکب با کرن  
الدین و ازان روز لقب سلطان از دولت بدین مبدل شد و مال بغداد در تصرف سلطان  
آمد و مدت خلافت او چهل سال و هشت ماه بود.

## المقتدی بالله ابو القاسم عبداللہ بن احمد

مدت خلافت او نوزده سال و ہشت ماہ بود پنجم گویند کہ بمغایات درگذشت و در روز وفات او پانزده ملک بزرگ مثل ملک ہند و ترک و الدونیا رحلت کرد۔

## المستظہر بالله ابو العباس احمد بن المقتدی

در ایام دولت او دولت آل بویہ منقضی شد و شبانکارگان در فارس ستولی شدند و شرح از بجای نمود داده آید مدت ملک او بیست و پنج سال بود۔

## المسترشد بالله ابو منصور فضل بن المستظہر

در ایام محمود بن محمد بن ملک شاہ سلجوقی بغداد را حصار داد و با خالامرا و بمصالحمت بازگشت و در نزدیک وفات یافت بسستر شد روی بعراق کرد و چون از دینور بگذشت بسعود برادر محمود رسید و میانہ ایشان محاربت قائم گشت و لشکر مسترشد ہزیمت شد و مسترشد ایسر شد و در سر پورہ مسعود مجوس بود کہ ملاحدہ او را کار زد و دزدند و در ایام او محمد بن قوثر کہ بعلم و تقویت مشہور بود بجانب مغرب خروج کرد و در سنہ اربع و عشرين نمسامہ وفات یافت و عبدالمومن بن علی از اصحاب او بحکم وصایت او بکار او قیام نمود و تمامت ممالک مغرب بستد و چنان نمایند کہ هنوز آن دیار در تصرف اولاد او مانده و مدت خلافت او ہفتہ سال و ہفت ماہ بود۔

## الراشد بالله ابو جعفر منصور بن المسترشد

چون مسترشد ایسر گشت در بغداد با او بیعت کردند و در پی کینہ خواستن سلطان مسعود

ببند آوردت و شهر در حصار گرفت و بعد از چند ماه را شد سبک موصل بگریخت و از آن جا یکم  
 با ذریاب کجانب آمد و بعد از آن قصد عراق کرد، و در راه بدست محمدان شهید شد، و مدت خلافت  
 او دو ماه و چند روز بود.

### المقتضی امام الله ابو عبد الله محمد بن المستظهر

چون را شد بگریخت سوسو در بیت و سیدوم ذیقعد ه سنه ثلثین و غسما یه با مقتضی بیعت کرد  
 و سوسو و بازگشت و در ایام او از سلفریان سنقر آتابک ملک شاه (بن محمد بن محمود) سلجوقی که در  
 شیراز حاکم بود خروج کرد و مدت خلافت او بیست سال و چهار ماه و نیم بود.

### المستخبر بالله ابو المظفر یوسف بن المقتضی

یازده سال خلافت کرد و در عهد کار آل سلجوق ضعیف شد.

### المستضی بنور الله الحسن بن المستخبر

در ایام وی دولت غزنویان منقطع شد و ملوک غور بر بلاد هند و غزنه و خوارزم شاه بر  
 بلاد خراسان - و بندگان آل سلجوق - بر عراق مستولی شدند و مدت خلافت او نوزده سال بود.

### الناصر الدین الله ابو العباس احمد بن المستفی

مردی دلاور بود، و انا، و در ایام او دولت آل سلجوق درین دیار با انجام رسید و سلطان  
 محمد بن تمکش مستولی گشت و دعوت بغداد کرد و تیغ الشیوخ شهاب الدین مهر و روی قدس الله  
 روح بر سالت بروی رفت و سخن وی نشنید، و در راه برقی عظیم در افتاد، در بسیار از لشکریان  
 او هلاک شد، و سلطان تبرید، و بازگشت، و غنقریب چینگیزخان بروی خود جرح کرد و مدت

خلافت او چهل و پنج سال بود۔

## الظاهر بامر الله ابو نصير محمد بن المنصور

قدرشش ماباد شاهی کرد و درگذشت۔

## المستنصر بالله منصور بن الظاهر

در زمان وی خوارزمیان متاصل شدند، و مستولی گشت و حرمان خوارزم بعد از رفت و  
باشرف الدین اقبال سمرانی محاربت کرد و منہم بازگشت و مدت خلافت او ہفتاد سال و  
ہفت ماہ بود۔

## المستنصر بالله ابو احمد عبدالرشید بن المستنصر

آخر بنی العباس بود مردی عالم متورع بود، اما رانی نداشت، و مدت ہفتاد سال خلافت  
کرد آنگاہ ہولاکو خان بیگ وی رفت و او را با اکثر بندگان شہید کرد، و از وی پسر مانده است  
و در میان مشغول می باشد و می کہ او را این التراکیہ گویند، در مصر رفت و آخر خلفا ربی عباس  
بوده است

# قسم چهارم

## در اخبار سلاطین و ملوک عظام

که در ایام عباسیان با استقلال در ممالک ایران بادشاهی کرده اند و ایشان هشت طایفه بوده اند - صفاریه، سامانیه، غزنویه، دیلمه، سلجوقیه، سلغریه، نوازرمیه، مغولیه، سلغریه اگر چه در سخت ممالک ساوی ایشان نبوده اند اما سبب آنکه فارس داشته اند که دارالملک اصلی ایشان ایرانست و نیز در تشیید قواعد خیرات و تائید معاهد مبرات از مکتان برگزیده اند خواهستیم که این کتاب از آثار ایشان مطول نماید -

## طایفه اول - صفاریان

مدت ملک ایشان پنجاه سال بوده است و عدد ایشان سه نفر بوده اند -

(۱) یعقوب بن الیث

(۲) عمرو بن الیث

(۳) طاهر بن محمد بن عمرو

## یعقوب بن الیث السجستانی

او و عم او در خدمت درهم بن نصر بن رافع بن لیث می بودند در بست از شهر سجان

و سجتان و درهم پیوسته بغزاه خارج و کفار رفتی و ازان قبل عوام تمام متابع وی بودند



دیار ترک تا حدود جند و فارس و عراق بود و مقام ایشان در نجف آباد بود

- |                             |                             |
|-----------------------------|-----------------------------|
| (۱) اسمعیل بن احمد التامانی | (۲) ابو نصر احمد بن اسمعیل  |
| (۳) ابو الحسن نصر بن احمد   | (۴) نوح بن نصیر بن احمد     |
| (۵) عبدالملک بن نوح         | (۶) منصور بن نوح            |
| (۷) نوح بن منصور            | (۸) ابو الحارث منصور بن نوح |
| (۹) عبدالملک بن نوح         | (۱۰) المستنصر اسمعیل بن نوح |

### الامیر ابو ابراهیم اسمعیل بن احمد التامانی

اول سامانیان که بادشاهی کرد ابو دوردی عادل و صاحب رای بود و پیوسته با خلفاء آنها رطاعت کردی و مدت ملک او هشت سال بود.

### الامیر ابو نصر احمد بن اسمعیل

بعد از پدر بجم در اشتهار و تقدم داران خلفاء مدت شش سال و شش ماه بود که بادشاهی کرد و بعد از آن بدست جمعی از بندگان کشته شد.

### الامیر ابو الحسن نصر بن احمد

سی سال بادراستی و عدل و نشر آبادی و نصر مولی و قهر عادی ریاست بادشاهی و جهاننداری برافراشت پس لمجام شهادت سیادت دنیا بسعادت عقبی ملتم و متصل گردانید.

### الامیر نوح بن نصر

دوازده سال در جهاننداری بسر برده و ایام دولتش بسر آمد.

## الامیر عبدالملک بن نوح

هفت سال و شش ماه و پانزده روز اسب مراد در میدان جهان بناخت و باخر الامر از اسب در افتاد و در گذشت -

## الامیر منصور بن نوح

مدت ملک او پانزده سال و نه ماه بود -

## الامیر نوح بن منصور

امیر خراسان بروی عاصی شدند و او نامه نوشت بنام الدین سبکتگین که شهنشاه غزنوی بود تا شرایشان از وی کفایت کرد و قیادت جوش خراسان بوی داد و ذلک فی ۳۵۳ هجری  
اربع و شمانین و ثلثمایه و مدت ملک او بیست و یک سال و هفت ماه بود -

## ابوالحرث منصور بن نوح

بعد از یک سال و نه ماه که بادشاهی کرد و بگنوزن پسر حسن او را اسیر کرد و با برادرش بیعت کرد

## الامیر عبدالملک بن نوح

چون نوبت بادشاهی بوی رسید خواست که قیادت جوش خراسان از سلطان محمود سبکتگین مروت کند و ازان سبب میان ایشان محاربه و مقاتله ظاهر گشت عبدالملک بیعت با زنجار شد و ملک ترک ایملک خان بروی حمل کرد و مسلط گشت و ممالک او در ماوراء النهر بیعت

## المتنصر اسمعیل بن نوح

چون عبد الملک اسیر گشت او بگریخت و بخراسان آمد و از آنجا بکعبه حج جانوری شد و باز بخوارزم رفت و از سیح آفریده بوی وفائی بشام او رسید بلک از بکنان رنج و زحمت یافت و سلطان محمود راهها بوی بسپرد اتفاقاً شبی در خانه این شیخ ابرامی فرود آمد و آنجا بکعبه اورا ہلاک کردند و ایام سامانیان باخرسید۔

## طایفہ سیوم۔ غزنویان

عدد ایشان دو ازده نفر مدت ملک ایشان صد و شصت و یک سال، اگر چه ایام دولت این طایفہ در اثنای ایام دیاللمہ بود، اما چون ایشان از موالی سامانیانند و آن موالی القوم منہم نحو استم کہ ذکر این دو طایفہ از یکدیگر گسستہ شود۔

- |                                |                                      |
|--------------------------------|--------------------------------------|
| (۱) السلطان محمود بن سبکتگین   | (۲) السلطان سعود بن محمود            |
| (۳) السلطان محمد بن محمود      | (۴) السلطان بودود بن سعود            |
| (۵) السلطان سعود بن بودود      | (۶) السلطان علی بن سعود بن محمود     |
| (۷) السلطان عبدالرشید بن محمود | (۸) السلطان ابراہیم بن سعود بن محمود |
| (۹) السلطان سعود بن ابراہیم    | (۱۰) السلطان ارسلان شاہ بن سعود      |
| (۱۱) السلطان بہرام شاہ         | (۱۲) السلطان خسر و شاہ               |

## السلطان مبین الدولتہ ابو القاسم محمود بن سبکتگین

در سن ۳۳۵ سح و ثمانین و ثلثمائے ناصر الدین سبکتگین وفات یافت، و قیادت جہوش

بحکم وراثت و تفویض نوح بن منصور بروی قرار یافت و چون عبدالملک انوی منہم شد قوی و شوکتی تمام یافت، و ولایت خراسان و سجستان مستقل شد و از دار الخلافہ تبریز رفت و بعد نما محطو ناگشت و سلطان لقب یافت و بعد از آن بجہت استعانتی کہ از ظلم اولاد فخر الدولہ دلمی میرسید عمر میت جرجان و عراق کرد و از ایشان استخلاص کردہ و بجانب ہند رفت و بسیار از قلاع و بلاد ایشان بکشود و بکندہ خراب کرد و باخرا لامر اسر ایل بن سلیمان بن سلجوق از ماوراء النہر بخواند و سبب مخالفتی کہ از کثرت ایشان داشت بقلعہ کالنجار از زمین ہند فرستاد و انجا یکہ برد و سبب خروج ایشان و ضعف اولاد او و گرفتن مملکت این بود و در سن ۴۲۰ شہ ۲۰ عشرين و اربعماید وفات یافت۔

## السلطان مسعود بن محمود سلطان

محمود وصیت کردہ بود تا سلطنت خراسان و عراق مسعود را باشد و ملک ہند و غزنہ محمد را مسعود از برادر التماس کرد تا او را در خطبہ ہم شریک گرداند و محمد اجابت نکرد بس مسعود آہنگ غزنہ کرد و ویش از وصول او یوسف بن بکتگین محمد را اسیر کرد و بقلعہ تکیکنا با دفرستاد پس چون مسعود بر سید یوسف را نیز مجبوس کرد و تمامت ممالک پدر در حکم خود آورد و با نفراد در آن تصرف نمود و دوران ایام آل سلجوق از بچون بگذشتند و بخراسان آمدند و مسعود را باین طالیف چند نوبت مہاربت افتاد و باخرا لامر در ۴۳۳ شہ ۳۰ سنین و ثلاثین و اربعماید منہم گشت و در ۴۳۵ شہ ۳۲ بغزنہ بچوہ دوران ایام استعمال یافتہ بود چون مسعود بغزنہ رسید محمد او را بقلعہ فرستاد و پسرش احمد بن محمد از پی وی بقلعہ رفت و او را ہلاک کرد و در ۴۳۳ شہ ثلاث و ثلاثین و اربعماید۔

## سلطان محمد بن محمود - ۴

قریب چهارده سال بعد از پدر در ممالک ولایت غزنہ بادشاہی کرد و قد جری علیہ لہری

برادرش چون قتل آورد مورد آهنگ او کرد و غالب آمد و بقصاص پدر او را با تمامت اولاد  
قتل آورد.

### سلطان مودود بن مسعود بن محمود

چون از قصاص فارغ شد قریب هفت سال در ولایت غزنه تصرف نمود چو بسنه  
احدی در بعین و اربعمائیه رسید روی در نقاب خاک کشید.

### سلطان مسعود بن مودود

چون پدرش رحلت کرد و او طفل بود و چند روز بادشاهی با اسم او موسوم گشت پس ابا بر  
ملکت و ارکان دولت بر عزم او اتفاق کردند و تاج شاهی بر سر وی نهادند.

### سلطان علی بن مسعود

چون نوبت بادشاهی بادی رسید عبد الرشید بن محمود که از سالها باز در قلعه محبوبس بود  
خلاص یافت، و لشکر جمع کرد، و علی از وی منهنم شد.

### سلطان عبد الرشید بن محمود

قریب هفت سال بادشاهی کرد و در ۴۳۴ هجری بمسین و اربعمائیه وفات یافت.

### السلطان ابوالمظفر ابراهیم بن مسعود

بن محمود ایام دولت او از ۴۳۴ هجری تا ۴۹۱ هجری شمین و تسعین و اربعمائیه شتادی  
گشت، و بیچ خانه خود بنا کرد و الاسجدی یاد رسه خاص خدای رب اقل و علانجا کرد.

## سلطان مسعود بن ابراهیم

مدت شانزده سال بادشاهی کرد و در سن هشتاد و هفت سالگی درگذشت.

### سلطان ارسلان شاه بن مسعود

سبیل در اثنای زمان مملکت در قیضه تصرف نمود گرفت، و برادرش بهرام شاه از وی بگریخت و التماس سلطان بنجر سلجوقی کرد که پسر خال او بود، بنجر بموافقت او بفرزند آمد و با ارسلان محاربت کرد، و نصرت یافت، و ارسلان هنرمیت شد بنجر بهرام شاه را بر تخت نشاند، و باز بخراسان رفت پس ارسلان رجعت کرد، و بهرام شاه از وی بگریخت و باز به مدت بنجر آمد از وی لشکر تمام بسید بفرزند رفت و بر ارسلان تسلط گشت و او را ملک کرد در سن هشتاد و هفت سالگی درگذشت و پسرش و خستایه.

### سلطان بهرام شاه بن مسعود

علاء الدین حسین بن الحسن که اول ملوک غور است بروی خروج کرد، و بفرزند رفت، و بهرام از وی بگریخت، و او برادر خود را سیف الدین در غزنه گذاشت و مراجعت کرد پس بهرام شاه بفرزند آمد و سیف الدین را برگزید و نشان داد در شهر بگردانید و این خبر بعلاء الدین رسید و بغایت از آن تافت شد و بالشکر انبوه عزمیت غزنه کرد، و پیش از رسیدن او بهرام شاه درگذشت.

### سلطان خسرو شاه بن بهرام شاه

بر جای پدر نشست، و چون علاء الدین برسد خسرو شاه بگریخت، و بدیاری هند رفت و علاء الدین غزنه را غارت کرد و خلقی بسیار قتل آورد و پسران برادر غیاث الدین ابو الفتح کُتُخ و تنهاب الدین ابو المظفر انباز را هم بن الحسن را انجامید بداشت و ایشان با نواع میل خسرو شاه را

بر خود پس کردند، و ناگاه او را دستگیر کردند و بقلعه فرستادند و تمامت ممالک غزنه مستخلص گردانیدند و در شهری اقامت ساخت، و خسرو شاه در ۵۵۵ هجری قمری و پنجاه و نهمین و نهمادین و وفات یافت و امید از روزگار غزنویان منقطع گشت، و بعد از مدتی غیاث الدین درگذشت، و تمامت ممالک با سبدا و افراد در تصرف شهاب الدین بماند تا ایام سلطان محمد بن تغلق که او را ملاحظه در سمرقند کا روز و ندیس سلطان شمس الدین التمش که از موالی او بود قائم مقام او گشت، و سلطنت هند او را مسلم گشت، و تا این ایام بر اولاد او مقرر ماند و از غوریان بیش ازین سه نفر علاء الدین و غیاث الدین و شهاب الدین نیا فیتم که بادشاهی کردند و الله اعلم.

## طایفه چهارم - دیلمیان

عدد ایشان هزده نفر مدت ملک ایشان قریب صد و بیست سال بود، و انساب

ایشان بدین وجه است -

- |   |   |
|---|---|
| (۱) عماد الدوله ابو الحسن علی بن بویه                         | (۲) رکن الدوله حسن بن بویه                            |
| (۳) معز الدوله احمد بن بویه                                   | (۴) عضد الدوله ابو شجاع فنا خسرو بن حسن               |
| (۵) عز الدوله علی بن حسن بویه                                 | (۶) موید الدوله بویه بن حسن                           |
| (۷) عز الدوله بختیار بن احمد                                  | (۸) فخر الدوله ابو الحسن علی بن حسن                   |
| (۹) مجد الدوله ابو طالب تهم بن فخر الدوله                     | (۱۰) شرف الدوله ابو الفوارس بن عضد الدوله             |
| (۱۱) مصصام الدوله ابو کاخاچا مرزبان بن عضد الدوله             | (۱۲) بجار الدوله ابو نصر خسرو بن فیروز بن عضد الدوله  |
| (۱۳) سلطان الدوله بن بجار الدوله                              | (۱۴) مشرف الدوله حسن بن بجار الدوله                   |
| (۱۵) لادویں الشیرازی الملوک ابو کاخاچا مرزبان بن سلطان الدوله | (۱۶) الملک الرحیم ابو نصر خسرو بن فیروز بن عضد الملوک |
| (۱۷) الملک ابو منصور فولادستون ولد عز الملوک                  | (۱۸) الملک ابو علی کیخسرو ولد عز الملوک               |

## امیر عماد الدوله ابو الحسن علی بن بویه الیلمی

بدوام بخندست ناصرالحق مشغول بود، و چون او شهید گشت عماد الدوله بگریخت و بخراسان آمد و بخندست والی آنجا که مشغول شد و جمعی از دیالمه بروی جمع شدند والی از شوکت او ترسناک شد، خواست تا او را مجبوس کند عماد الدوله از آن آگاه شد و بگریخت و بجانب اصفهان شد، والی آنجا که ابوالمظفر بن یاقوت او را بخود راه نداد، عماد الدوله چون مقصدی و ملازمی نیافت بضرورت با وی بجنگ در ایستاد، و مظفر را اسیر کرد و اصفهان او را سلم شد آن خبر بیا قوت رسید و او در شیراز بود، لشکر جمع کرد، و روی بعماد الدوله آورد و با وی محاربت کرد، و منهنم باز گشت و عماد الدوله از پی او پیارس آمد و از آن جا که بخوزستان و جمله را بکشود، و نیز مال و معامله بغداد در تصرف آورد، و در خطبه بعد آن خلیفه او را دعا کردند، و معز الدوله را آنجا که بگماشت و رکن الدوله را بجانب اصفهان در می فرستاد و خود اقامت در شیراز ساخت و آنجا که وفات یافت و صابی در کتاب التاج آورده است که ایشان از نژاد بهرام چورند، و در بدو اسلام پدران ایشان بگریختند و گیلان رفتند و ملک او شانزده سال بود.

## رکن الدوله الحسن بن بویه

چون عماد الدوله وفات یافت او باز شیراز آمد و مدتی آنجا که بود پس مملکت برپسران قسمت کرد، فارس بعضد الدوله داد و اصفهان و قزوین و اهر و زنجان بموید الدوله و پسر کوچکتر این الدوله ابو العباس را بعضد الدوله سپرد و بری شد، و اله آنجا که وفات یافت و مدت ملک او بیست و هشت سال بود،

## معزالدوله ابو الحسن احمد

از طرف برادر بجانب بغداد بود حاکم، و از آنجا که عمر بیت مصر و شام کم و آن بلاد را مسخر کرد، و در ایام رکن الدوله نمازد.

## عضد الدوله ابو شجاع فنا خسرو

نور حدیقه آل بویه است و بر عکس از ملوک جهان در ظلم و بهر پایه وی نیا فتند و ما ترو مناقب و معادل او معروف و مشهور است و از آثار وی دار الشفار بغداد و شیراز است و بندی بر رو ذکر بسته است که نظیر آن در جهان نیست و به بنده امیر معروفست و این امیر استاد گل کرده که بند ساخته و چون بند بساخت خود را در آب انداخت و از شیران بغایت خوش بنا کرد، و امروزه مزرعه است و آن را سوق الایمر گویند و چون عضد الدوله بجنتیار بن معز الدوله کشته شد عضد الدوله بجانب بغداد رفت و اولاد او جمله بگرفت الاممده الدوله ابو اسحق و امیر ابو طاهر که بشام و مصر بودند و آن صواب داشتند و بعد از آن بغداد باز اولادش افتاد و وفات او در بغداد بود و قبر او در شهید کوفه است از مسامران او قاضی ابوبکر، و شیخ الشیوخ ابو عبد الله الخفیف، و قاضی ابوبکر البیضاوی و ابوطی نسوی، و مدت ملک او سی و چهار سال بود.

## موید الدوله ابو منصور بن رکن الدوله

در ایام پدر باصفهان بود چون پدرش درگذشت بر وی رفت، و بجای پدر رهفت سال و شش ماه پزلیست، و میان او و محمد الدوله و شمس العالی قابوس که والی طبرستان و قهستان بود محاربات رفت و در جمله طفر او را بود.

## فخرالدوله ابو الحسن علی بن رکن الدوله

بمقتضی وصیت پدر در عهد آن می بود پس موید الدوله بعهده عضد الدوله اورا انزواج کرد و نیاپور رفت چون موید الدوله نمانده صاحب اسمعیل بن مجاهد بوی نامه کرد و باز گشت و تصرفات خود موید الدوله در تحت تصرف خویش آورد و سیزده سال دیازده ماه دیگر در امارت بزیست و از وی سه پسر ماند مجد الدوله ابوطالب رتم و فحش الدوله ابوطاهر محمد و عز الدوله ابو شجاع و مجد الدوله باز جای دی ایستاد و سلطان محمود بکتلیکین بر وی ستولی گشت و ممالک او مستخلص گردانیدند

### شرف الدوله ابوالنوارس زید بن عضد الدوله

چون پدرش درگذشت او بکرمان بود چون آگاه شد بشیراز آمد و از انجا بگداور رفت و تمامت ممالک پدر در تحت تصرف آورد و این حال در زمان طایع بود مدت دو سال و شش ماه بادشاهی کرد.

### صمصام الدوله ابوکاکنجار المرزبان

او بن عضد الدوله و با عضد الدوله بنفعا بود و عضد الدوله اورا ولی عهد کرد بعد از پدر مدت چهار سال و شش ماه امیر بگداور بود و بعد آن چون شرف الدوله بگداور رفت، امارت باز بوی گذاشت و با شرف الدوله بشیراز رفت چون شرف الدوله وفات یافت با وصیت کردند نه ماه بادشاهی کرد بعد از آن ابوالقاسم و ابوالنصر پسران عز و الدوله بروی خروج کردند و او را بهر سببیت شد و بد و دمان از اسافل شیراز کشته گشت بهاء الدوله ابو نصر خسرو غیر وزیر بن عضد الدوله ولی عهد شرف الدوله بود، و تا صمصام الدوله زنده بود او در بگداور امیر بود چون صمصام الدوله درگذشت، بغارس آمد و قادر بانند شاهنشاه قوام الدین نقش فرمود مدت بیست و چهار سال

بادشاهی کرد و با زجان درگذشت.

## سلطان الدوله ابو شجاع بن بهار الدوله

ولی عهد پدر بود مدت دو ازده سال و چهار ماه بادشاهی کرد و برادرش توأم الدوله ابو الفوارس شیرزاد در زمان وی خروج کرد و ظفر نیافت.

## مشرف الدوله الحسن بن سلطان الدوله

چون سلطان الدوله از بغداد بازگشت قادر باشد امیر اوطی بغداد بوی داد و مدت پنج سال و دو ماه امیری کرد و در بغداد وفات یافت.

## عماد دین اشعری الملوک ابوالنجار مرزبان بن سلطان الدوله

چون سلطان الدوله نماند میان او و عشق جلال الدوله ابوطاهر فرزند خسرو منازعت افتاد قریب چهارده سال و کارش استعاستی نداشت، بعد از آن صلح کردند و از دار الخلافه او را نعلعت و بوا فرستاده بودند و در سفر سنه ثلثین و اربعمائه در ایام او شبارگاره اسمعیل که از نژاد منوچهرند و گویند که از اسباط ادریشربابکان و پیش از اسلام اسمعبدان فارس بودند در شوکت و ظهور در اسلام کوفته گشته و از فارس بگریخته و بدار اجرد رفتند و محمد بن یحیی که ههتر ایشان بود و آن نواحی بہت فرو گرفت و پنج لوبت زد و کار دیالمه محیط گشت و از ایشان امتزاع نشاست کرد و هنوز آن کوره از فارس اولاد او دارند.

## الملک الرحیم ابونصر خسرو بن فیروز بن عماد الملوک

بعد از پدر امیر بغداد بود سلطان طغرل بیگ با وی دم مصامت و موافقت میزد تا او

آمین گشت و نبرو او شد و امیرش کرد و بفرمود تا او را پلاک کردند۔

## ملک ابو منصور فولادستون

میان ایشان بکرات محاربات و مصالحت رفت و باخر الامر ابو سعید بگذر گشته شد و فارس بر ابو منصور قرار گرفت، پس مادرش او را بران داشت با صاحب عدل وزیر ابو منصور و بهرام را پلاک کرد و فضلو یه شبا نگاره را اسفہ سلار حاجب بود و بر ابو منصور غوغا کرد، او را بگرفت و قلعہ باز داشت تا بمرد و فضلو یه در ۳۳۳ شمان و اربعین و اربعمایه فارس فرو گرفت و بہر گوشہ امیران شبا نگارہ مثلًا بو سعید بن محمد رام و یه میگماشت پس ملک سلجوق از عراق بفارس آمد و میان او و شبا نگارہ جنگ قائم گشت، و فارس ازان خراب گشت و فضلو یه بگریخت و بخدمت سلطان الپ ارسلان شد و بوی التجا کرد و فارس از وی بضمآن بستد و باز قاصی شد و باز قلعہ نشست نظام الملک اور احصار داد و امیرش کرد و قلعہ اسطر محبوس فرمود و از انجا خواست گریخت حاکم قلعہ آگاہ شد و او را بگشت۔

## الملک ابو علی کنخسرو ابن عز الملوک

از اکا بردیالہ او مانده بود، و از سلطان الپ ارسلان بدین راضی شد کہ نو بند جان بجائی بوی دہند، سلطان نو بندگان بوی داد و بہر گاہ کہ نزد سلطان شدی جنب نمودش نیشاندی، و بچش کردی، و در ۳۳۳ سبغ دشمنین و اربما تہہ وفات یافت قولہ تعالیٰ و ملک الایام ند اولہا بین الناس۔

## طایفہ پنجم۔ سلجوقیہ

دہت ملک ایشان قریب صد و شصت سال و عدد ایشان چہار دہ نفر بموجب

(۱) السلطان رکن الدین ابوطالب طغرلیک (۲) السلطان عزالدین ابوشجاع الپ ارسلان  
محمد بن میکایل بن سلجوق - محمد بن جعفر بن میکایل -

(۳) السلطان معزالدین ابوالفتح ملکشاه بن (۴) السلطان رکن الدین ابوالمظفر وکیاروق  
البارسلان - بن ملکشاه -

(۵) السلطان غیاث الدین محمد بن ملکشاه (۶) السلطان معزالدین ابوالحرث بن محمد بن ملکشاه

(۷) السلطان مغیث الدین ابوالقاسم محمود بن محمد (۸) السلطان رکن الدین طغرل بن محمد

(۹) السلطان غیاث الدین ابوالفتح مسعود بن (۱۰) السلطان مغیث الدین ابوالفتح ملکشاه بن  
محمود بن محمد - محمود بن محمد -

(۱۱) السلطان غیاث الدین ابوشجاع محمد (۱۲) السلطان معزالدین ابوالحارث سلیمان شاه  
بن محمود - بن محمد بن مسعود -

(۱۳) السلطان رکن الدین ارسلان بن محمد (۱۴) السلطان مغیث الدین طغرل بن ارسلان

## السلطان رکن الدین ابوطالب طغرلیک محمد بن میکایل سلجوق

اول سلاطین دودمان سلجوقیان است و مقام او در همدان بود و در شهر رمضان سنه ۴۵۵  
خمس و خمسين داربمائیته وفات یافت و مدت ملکش میت و شش سال بوده است -

## السلطان عزالدین ابوشجاع الپ ارسلان محمد بن جعفر

### بن میکایل

مردی بغایت بنیبت و تمام قدر بوده است و بهیچ جهان تا سخن کرده و با فضلویه بسیار

آمد و پارس بست و باد و اوده هزار سوار و کسری بار مانوس ملک روم رسید و اوسى هزار سوار  
داشت بوی زده بهر میت کرد و او را اسیر گشت بدست غلامی رومی که بغایت خیر بود چنانکه گمانش

نام وی نمی بنیشت و سعدالدوله شهنشه بغداد گفت بنویس باشد که او ملک روم گیرد قضا را او بگرفت  
 بتقریر آنکه هر روز هزار دینار بدو آمانش داد و در آخر عهد روی به مار و راز انهر نهاد و حصار قلعه  
 برزم داد و بست و کو تو ال را بیاوردند و بادی شخصی بود، سلطان از وی استفساری میکرد  
 در است نمی گفت، سلطان بفرمود تا سیاستش کنند، پس وی کار بر کشید و آهنگ سلطان  
 کرد فلانان قصد کردند تا او را بگیرند، سلطان سبب اعتمادی که بر تیر انداختن خویش داشت  
 ایشان را منع کرد، و تیر خطا کرد و آن مرد در رسید و سلطان بزرگم زد و بدان هلاک گشت، و  
 مدت ملکش دو از ده سال بود.

## معزالدین ابوالفتح ملک شاه بن الپارسلان

نجفی موافق در روزگاری مساعد داشت، و بیشتر ممالک عالم در تحت ذلالت او بود  
 چنانکه گویند که نظام الملک حسن که وزیر او و پدرش بود، در وقت مراجعت سلطان از سر قند  
 اجرت ملاحان همچون بانطاکیه حواله کرد، معاندان ملاحان را آموختند تا بر نظام الملک شکایت  
 کنند که اجرت با برانطاکیه حواله کرده است، سلطان نظام الملک را خطاب کرد، نظام الملک  
 گفت آن وجه هم نقد است، و حجار اینجام وجه میدهند تا در روم عوض بستانید، اما بدان سبب  
 بدان مواضع نوشت، تا در تواریخ ذکر کنند که سلطان را فسخت چلک چندان بود که وجه  
 ملاحان همچون برانطاکیه روم نوشتند، سلطان را خوش آمد و مدت بیست سال کامرانی او  
 جهانداری بسر برد، و از صنایع ایمه که در عهد وی بوده اند، امام الحرمین ابوالمعالی عبدالملک  
 جوینی بود.

## سلطان ارکن الدین ابوالمظفر برکبارق بن ملک شاه

ولی عهد پدر بود، میان او و برادرش محمود و محمد محاربات رفته بود، محمود در زمان وی

برض آبله درگذشت، و محمد پس از وی بادشاه شد، و درین زمان که ایشان بجانفست مشغول بودند ملاحظه نیر و گرفتند، و حسن صلح و اعیان برگماشت و محمد الملک بن عطاس باصفهان فرستاد، و مطلقاً بسیار گمراه کرد و بشاد در رفت و عامیان را بفریفت قلعه بست و مدت ملک او دوازده سال بود.

## سلطان غیاث الدین ابوشجاع محمد بن ملکش

چون بر کبارق درگذشت، سلطنت بروی مقرر گشت و آهنگ بغداد کرد، بمقابله ایاز و صدقه که از مولی پدرش بودند و از طریق مطاوعت انحراف می نمودند و عاصی شده میان ایشان مصافحه ساخت رفت و از بلار بر لشکرگاه ایاز و خانی بشکل اثر و لانی پیدا شده از هپول آن بگریختند و ایاز اسیر شد و صدقه در جنگ کشته شد، و چون انجام جمعیت کرد بمعمار شاه در نست تا عبد الملک بن عطاش فرود آورد، و در تاسمت اصفهان گردانید و آنکه او را هلاک کرد و مدت او سیزده سال بود.

## سلطان معز الدین ابوالحارث سنجر بن ملکش

مدت بیست سال در ایام برادران بادشاه خراسان بود بعد از وفات محمد چهل سال سلطنت کرد، و در خراسان اقامت ساخت و معیشت الدین ابوالقاسم محمود بن محمد خرمن کرد و منزه گشت و بعد از آن با خدمتش آمد، و از آن عذر خواست، و سلطان نیابت خویش در عراق بوی داد، و در ایام او غوغا از جمیع بگذاشتند و چشم سلطان ازین شان در زحمت بودند، و سلطان چند نوبت فرمود تا باز گردند، و ایشان ملتمزم خراجی زیادت می گشتند و سلطان امان می داد تا آخر الامر سلطان بدان داشتند تا روی بدیشان آورد و در آن زنان و اطفال پیش کردند و تضرع کنان در پیش آمدند، و تقریر کردند که از هر خانه سنی نقره بدهند، سلطان بخوا

که باز گرد و امرانگداشتند، غوان چون ناسید گشتند جانرا بکشیدند و سلطان را اسیر کردند و روی بخراسان و کرمان نهادند و شهر را خراب کردند و خلقی بیشمار شهید کردند، مثل محمد بن یحیی که تمیذ امام محمد غزالی و افضل و عالم بود بشکنجه بگشتند چون بدریغ رسیدند جمعی از حاکم سلطان که باغوان در آیینته بودند موکلان سلطان بفرستند و روزی با سلطان بسبیل شکار بر لب چون می تاختند چون بجد تزد رسیدند در کشتی نشستند و باز گشتند و قلعه تزد رفتند و انجا یگه در گذشت غوان بجد و پارس آمدند و امیران ایشان روزی بجوالی شاینگاره بشکار رفتند و ملک شاینگاره برایشان کمین کرده بود، و ایشان را حالی دریافت و هلاک کرد.

## سلطان مغیث الدین ابوالقاسم محمود بن محمد

چهار سال در عراق نائب سلطان سنج بود و در گذشت.

## سلطان بکن الدین ابوطاهر بن محمد

قایم مقام پدربود، و در نیابت عم سه سال.

## سلطان غیاث الدین ابوالفتح

مسعود بن محمد بعد از وفات برادر هفده سال سلطنت عراق کرد و در ایام او وقایع بسیار بود و غوان بر سلطان سنج خروج کردند، و میان او و برادرانش محاربات رفتند، و موالی ایشان دم استغفال زدند، مثل آتابک ایلمگوز در آذربایجان و آتابک جمان پهلوان در عراق و سلفریان بر ملکشاه که برادر زاده وی بود خروج کردند سلطان مغیث الدین ابوالفتح ملکشاه بن محمود سلطان مسعود ملکشاه برادرش محمد را با آتابک بوزابه و تاج الدین وزیر به پارس فرستاد، چون سلطان بجنه او بود بوزابه ایشان را با صفتها آورده و محمد بخت نشاند و پنج نوبت

وسلطان آهنگ ایشان کرد و بکورا به بدیره وی شد با شکری و کشته شد و سلطان زادگان باز پارس آمدند و سلفریان برایشان خروج کردند و از ایشان بگریختند چون عیش نماید باز بجای وی نشست و اتفاقات بامیران نیکر و بعد از آن چهار ماه امر استنق شدند و بغیاقتش بردند و موکل بروی گذاشتند -

### سلطان غیاث الدین ابوالنجاب محمد بن محمود

چون برادرش مجوس کردند او از خوزستان بیامد و ببادشاهی نشست و ملکشاه از شهر همدان بکوشک فرستاد و از آنجا که بگریخت و بنخوزستان رفت و آنجا یکمی بود تا محمد و قات یافت و سلیمان شاه بر تخت نشست و بروی خروج کرد و با صفهان آمد و آنجا یکم فرو گرفت و مدت بادشاهی وی هفت سال بود -

### سلطان مغیث الدین ابوالحارث سلیمان شاه محمد بن مسعود

چون سلطان درگذشت امر چند روز مشورت کردند و بر تخت نشاندند و بروی اتفاق شدند و کس فرستاد تا او را موصل بیامد و بر تخت نشاندند و همه روز بعشرت مشغول گشت و از مردمان نفور بود پس از شش ماه او را بگریختند و بقلعه علا الدوله فرستادند و ارسالان را باذر با بجان میخواندند و بر تخت نشاندند -

### سلطان رکن الدین ارسلان طغرل بن محمد

پانزده سال و هفت ماه بادشاهی کرد و در همدان وفات یافت سلطان مغیث الدین طغرل بن ارسلان کودکی بود که پدرش درگذشت و قنوت سلطنت بوی رسید و تا بک محمد بن ایلدگ حاکم گلی بود و جنگی امور در قبضه تصرف داشت و حاکم ملک و مرئی دولت و چون او

وفات یافت کار سلطنت منهدم شد و عقد مملکت گسسته شد و امر استغراق شدند و بهم برآمدند و برادرش آتابک قزلباغ ارسلان بن ایلمدگوزبغراق آمد و بر تخت نشست و پنج نوبت سلطانی زد و بعد از چند روز بدست چند فدائی کشته شد و سلطان طفعل از ختم آتابک در رنج بود و از برای دفع ایشان مکاتبات پیاپی با سلطان خوارزمشاه می نوشت و استعانت میخواست در میان لشکری انبوه بر روی فرود آمدند و سلطان یا چند کس معدود روی بایشان نهاد و خود در میان ایشان انداخت و خود را سوز گرفت و نام ویست خود میخواند و جنگ میکرد تا پسرین وی فرود گرفتند و او را بزاری زار بکشند و ملک آل سلجوق درین دیار پسری گشت اما سلطنت روم هنوز بر ایشان مقررست و این زمان در تصرف بنیرگان علاءالدوله قلیج ارسلان بن مسعود بن قلیج ارسلان بن سلیمان مانده.

## طبقه ششم سلغریان

عدد ایشان یا زده نفر است ملک ایشان با تالیف تاریخ این کتاب صد و سی و یک سال باشد و اسامی و انساب بدین وجه است.

- |  |   |
|--|---|
| ۱۱۱) آتابک مظفرالدین سنقر بن مودود             | ۱۱۲) آتابک مظفرالدین زنگی بن مودود.               |
| ۱۱۳) آتابک مظفرالدین تحله بن زنگی              | ۱۱۴) آتابک مظفرالدین طفعل بن سنقر                 |
| ۱۱۵) آتابک مظفرالدین سعد بن زنگی               | ۱۱۶) آتابک مظفرالدین ابوبکر بن سعد زنگی بن مودود. |
| ۱۱۶) آتابک مظفرالدین سعد بن ابوبکر بن زنگی     | ۱۱۷) آتابک مظفرالدین محمد بن سعد                  |
| ۱۱۹) آتابک مظفرالدین محمد بن سلغرشاه           | ۱۱۸) آتابک مظفرالدین سلجوقشاه بن سلغرشاه          |
| ۱۱۱) آتابک مظفرالدین ابوشیخ بن سعد بن ابی بکر. |   |

باید دانست که پارس از ایام دیلمه و آخرا ایشان تا اول روزگار سلغریان قریب هشتاد

سال در تصرف آل سلجوق بود و در وقت ستمت و غمخیزان و از بعد از سلطان المپ ارسلان بیازن

آمد و بسته و بوزاب بگماشت و تا سال ۴۳۳ هجری ثلاث و اربعین و خمسایه که سلفریان خروج کردند و ابن فضالویه  
مالک ایشان مقرر گردانید، و درین چند سال از سب ایشان هفت کس حکم کردند.

(۱) فضالویه شبانگاه که الپ ارسلان پارس آورد، و از وی پارس بضمآن بسته.  
(۲) و رکن الدوله خازنگین، از آنکه.

(۳) جلال الدین جاولی که استیصال شبانگاه و قمع ایشان دی کرد.

(۴) و آتابک قراجه که مدرسه در میان شهر شیراز ساخته و بر در بهمان کشته شد.

(۵) آتابک منگوتر چون قراجه کشته شد وی بشیراز آمد و بخواران را ام کلثوم مدرسه ساخت

و مرقد او انجلیگه است و ابونصر لاکه مدرسه لالابنا کرده است با وی بوده است و رباط لاکه بر راه  
عراق ساخته اند هم وی ساخته.

(۶) و آتابک بوزاب بعد از منگوتر ز بابادشاهنزدگان بشهر شیراز آمد و چنانکه یاد کردیم

بر در اصفهان کشته شد و زرش زاده خاتون در شیراز مدرسه و مناره رفیع ساخت و انج از اعضا  
او دریافت بانجلیگه نقل کرد، و تولیت مدرسه بقاضی خنقی نهیب داد.

(۷) ملکشاه سلطان زاده ایست از آل سلجوقیان چون بوزاب کشته شد یکسال وی

در پارس حکم کرد، و آتابک مظفر الدین سنقر بن مودود السلفی بروی خروج کرد، و ملکشاه بروی

منهزم گشت و پارس بسنقر ماند، و سیزده سال بادشاهی کرد، و در شیراز از مسجد و مناره: رباط خست

دو زیرش تلج الدین بود که دزارت سلطان سوسود بن محمد کرده بود و در وقت خروج او از جهت

ملکشاه حاکم بود، و در شیراز بجهل باغ تو در خانه آتابک مدرسه و رباط خانه ساخته و

## آتابک مظفر الدین زنگی بن مودود السلفی

چون برادرش درگذشت او فایب بود، و شوهر خواهرش سابق که در ولایت بیضا با

سابقی ساخته و الپ ارسلان که از اقارب ایشان بود، در مملکت طبع کردند، چون یکی بازگشت

حرب میان ایشان قائم گشت، و زنگی مظفر یافت، و ایشان را هلاک کرد و مدت چهارده سال بادشاهی کرد، و چنین گویند که رباط شیخ کبیر زایه مختصر بود و از اعمارت کرد و در آن قزو، و در آن وقفها کرد و اتابک ابوبکر او را از نو بنیادی بنیاد، و عمارتی رفیع و اضافتی تمام کرد، بسیار دیگر بر اوقات آن منضم گردانید، و در آن او را خربالتماس شیخ الشیخ معین الدین کیلی قدس روحه بفرمود تا از جمعه در آن اقامت کردند.

## اتابک مظفرالدین تخته بن زنگی بن مودود السلفی

ولی عهد پدر بود و بنیایت عدلی و سیرتی نیکو داشت، و مدت بیست سال بادشاهی کرد و از آثار او خان بازرگانان است در قریب سیصد سنقر و خواجا امین الدین گازرونی که حاکم قفص و صاحب کرامات بود و زریوی بود، آثار او قریب جامع عتیق شیراز است مدرسه و رباطی ساخته.

## اتابک مظفرالدین طغرل بن سلغر

بادشاهی نهمیند نهم پرورده بود، اما آبادی نداشته دوسه نوبت بر اتابک تخته خروج کرد و از لشکرا عراق لشکر آورد و هر نوبت چند ماهی بادشاهی کرد، و باخرا الامردر شهر شیراز جنگ کردند و اسیر گشت و بقلعه اصلغر محبوس گردند و بیل کشیدند.

## اتابک مظفرالدین ابوشجاع سعد بن زنگی

بعد از تخته بادشاهی بروی مقرر گشت، و امد رسناوت و شجاعت یگانه بود، و کرمان بست و به برادرزاده عمادالدین زیدان داد، پس عرش عاصی شد، و رضی زدننی قصد وی کرد، و از و باز شد، و همواره اتابک سعد هوای عراق زد و امهفان بست و ضایده و اکابر آنجا بشیر از آورد، و در سال ۶۱۰ اربع عشر و ستایه سلطان محمد گلش ب عراق آمد باشکر بجد، و اتابک سعد

یا قدر هر اسوار بروی زد، و بسیاری از لشکر سلطان هلاک کرد، و آخر الامر بدان سبب که امیش خطا کرد، اسیر گشت، و داوری و بزرگی او سلطان را مانع آمد، از کشتن وی، و مدتی او را بازداشت و بعد از آن دخترش ملکه خاتون از برای سلطان جلال الدین پسر سلطان محمد گمشو بخواند، و آتابک بداد، و پسر را بفرستاد زنگی نام پس سلطان او را خلعت داد و باز پارس فرستاد، چون بیاید امرا و اکابر با پسرش ابو بکر اتفاق کرده بودند بالشکر مدیره پدر رفت و جنگی میان پدر و پسر قائم گشت چون امرا از دور شوکت و شجاعت پدرش بدید جلوه برگشتند، و آتابک ابو بکر را دستگیر کردند و بقلعه فرستادند، و هفت سال در بند بود، و وزیری او رکن الدین صلاح کرمانی بود و خواجه عمید الدین ابو نصر سعد و مسجد جامع جدید و رباط کرک او ساخته و مدت ملک او بیست و نه سال بود، چو در نزاع بود، آتابک بر تخت نشست و امرا که با وی متفق بودند بعضی که در جنگ گریخته بودند برگزیدند، و بعضی را مجبور کرد.

## آتابک مظفر الدین ابی بکر بن سعد بن زنگی

بادشاهی بود جهان را آری شرع پرور، دین دار، مویده بتاید ز دانی، موفقت بیوفیق ربانی اخبار عدل او در اقصای مشارق و مغارب متواتر شده، و آثار عقل او در اطراف مغاز مستطاب هر گشته، و جلالت قدر او همکنان را مقرر و بنا همت ذکر او جهان نیان را شیراز پارس را که از دو بیست سال باز خراب گشته بود بسبب محاربات شائکاره با آل بویه دیلمی و سلجوقی و قدوم سلطان غیاث الدین، در ایام آتابک سعد چون عروسی بین دولت و حسن سعادت او آراسته شد، و از اقایم زمین اکابر و افاضل ماسن را احترام حدتش بسته داشتند و بسیاری از جزایر و سواحل چون بحرین و قلیف و قیس و ابزون وی بشکوه، و در بعضی از بلاد هند با نقاب شیر نقش خطبه کردند، و از آثار او آنست که ارباط و معابد و مساجد و مدارس که در شیراز خراب گشته بود دمو گردانید و رباط طیح کبیر ابو عبد الله خفیف عمارتی نیکو کرد، و در اشفا

نیکو و زبیر از بساخت و بسیار رباطها و بقعهای خیر و اطراف بنا کرد، و شل رباط مظفری بیضار و رباط مظفری ابرقوه و رباط مظفری سر بند و رباط مظفری و بازار باو خانها بنا کرد، و بموافقت او جمله اعیان مملکت و ارکان دولت قبحا ساختند و دو امیر داشت که قطب مملکت و مدار سلطنت او بودند مظفر الدین ابوبکر و مقری الدین سعود و آثار و محمد ایشان مشهور است و خیرات و موقوفات بسیار کرده اند، و مدت ملک آتابک ابوبکر انا را اند بر حانه سی سال بوده است۔

## آتابک مظفر الدین سعد بن ابی بکر

چون پدرش وفات یافت و بجانب عراق بود و رنجور بود، و از خدمت هولاکو خان مراجعت نموده بود، بعد از دو و ازده روز که سکه و خطبه بنام وی مدین و معلا گشت در گذشت و بشر از آورند، و در قریب قریب دولت که پسرش مدرسه عالی ساخته آنجا مدفون است۔

## آتابک مظفر الدین محمد بن سعد

چون پدرش وفات یافت او کودک بود، و مادرش بنی ترکان فاتون بسبب نیابت بر بادشاهی نشست، و نیابت او میگرد، بعد از دو سال گلبرگ عمرش ناشگفته فروریخت۔

## آتابک مظفر الدین محمد شاه بن سلخر شاه بن سعد بن زنگی

چون آتابک محمد بن سعد انا را اند بر هانه در گذشت، لشکر بروی جمع شدند و مدت هشت ماه بادشاهی کرد، و شب و روز بعیش و عشرت مشغول بود، و از ممالک فاضل و بعد از آن امر بنی ترکان مادر آتابک محمد بن سعد اتفاق کردند، و در روز جمعه دهم ماه رمضان سلاطه احدی و ستین و ستایه در خانه آتابک محمد او را در شکیه کردند، و چون برادرش سلجو قشاه از قلعه گرخت و بیامه او را بخدمت هولاکو خان فرستادند، و دشمنان او را قصد کردند، و هلاک کردند۔

## آتابک مظفرالدین سلجوقشاه بن سلجوقشاه بن سعدنگی

مردی بنیاد نیکو صورت بود، و مادرش از نژاد سلاطین آل سلجوق بود، و از همرشا  
 بزرگتر بود، چون آتابک محمد بن سعد بادشاه بود، وی در قلعہ بود و در آن نزدیکی که محمدشاه ایرگشت  
 وی از قلعہ اسلخ بگریخت و بروی صبی از جسم گرد آمدند، و بدین سبب محمدشاه را بازداشتن برینشد  
 و در ماه رمضان بشیر از آمد، و بر تخت نشست، و مدت پنج ماه بادشاهی کرد و جو طامعی زیادت  
 نداشت، شصت گان منول که در شیرازی بودند بگشت و بی بی ترکان مادر آتابک محمد را هلاک کرد  
 و خونهای ناحق ریخت بعد از آن لشکر منول و ملوک اطراف بکلم هولاکو خان بیگک وی آمدند  
 و او بر لشکر خود اعتماد داشت و بگریخت و بگریخت و بگریخت و بگریخت در گذارون توقف ساخته،  
 التاجر بملوک و امرار اطراف بکلم هولاکو خان بشیر از آمدند و خیر از آسبی زسانیدند، و کار سازی  
 کردند، و از پی او بگذارون رفتند و لشکری از جنگ گاه سلجوقشاه را کردند و بگریختند و با او چند  
 سوار سعد و بایستاد، و محاربه تمام کرد، و ملک و ملک کرمان و طارالدوله برادر بی بی ترکان  
 که ملک یزد بود هلاک گشتند و بعد از آن سلجوقشاه بسجده کارون رفت و لشکر از پی او شد و در  
 مسیح حصار کردند، و جنگ میکردند، و غلایق بسیار از کارون بگشتند و با خوالام امیر شد و  
 بنوبه خان بردند و آتابک معظمه آیش خاتون و خواهرش خلیف خاتون در قلعہ سفید رود محبوس بودند  
 و کو توالم سوگند خورده بود که تا سلجوقشاه اجازت ندهد ایشان را خلاص نکند، چون سلجوقشاه  
 را بستیم زیر قلعہ بردند، اجازت داد، ایشان را از قلعہ برآوردند، پس سلجوقشاه را در نوبندغان  
 هلاک کردند، و بادشاهی با آتابک معظمه آیش خاتون دادند، و از نسل سلجوقشاه دختری مانده و زن  
 شایکاره است.

## اتابک معظمه آبش خاتون بنت سعد بن ابی بکر بن سعد بن زنگی

در ۶۶۶<sup>هـ</sup> انشین و ستین و ستایه نوبت بادشاهی یافت، رایت شهنشاهی برافراشت  
ایزدتعالی این مملکت را در سایه چتر او سالها فراوان از کلمات حوادث محروس و اراد، بمنه و  
کرمه و اهر وز از نژاد اتابک زنگی این بادشاه جهان و خواهرش شلغم خاتون و دختر اتابک سلجوقش  
و ملک معظم جلال الدین ارقان بن محمد بن زیدان بن زنگی طول الله اعمادهم مانده و الله اعلم.

### طایفه هفتم - خوارزمیان

و ایشان را نیز خوارزمشاهیان گویند عدد ایشان هشت نفر است ملک ایشان قریب

صد و بیست سال -

- |                                      |   |
|--------------------------------------|---|
| (۱) خوارزمشاه محمد بن نوشنگین        | (۲) خوارزمشاه اتسرن محمد                  |
| (۳) ارسلان بن اتسرن                  | (۴) سلطان شاه بن ارسلان او را سلطان گفتند |
| (۵) السلطان علاء الدین تکش بن ارسلان | (۶) سلطان محمد بن تکش                     |
| (۷) السلطان جلال الدین محمد بن تکش   | (۸) السلطان غیاث الدین بن محمد            |

### خوارزمشاه محمد بن انوشنگین

انوشنگین بنده بلا تکلیف سلجوقی بود، چون سلطان بر یکارقی بادشاهی خراسان  
سخر بن ملک شاه تفویض کرد، او محمد بن انوشنگین را بنحو از م فرستاد و او را خوارزمشاه ازین  
سبب خوانند و این حال در ۴۹۰<sup>هـ</sup> تسعین و اربعم ایتمه بود، و از عدل و راستی و مرحمت پیش  
گرفت، و علماء و صلحا را تعلیم کردی، و در باره حکمتان احسان و شفقت فرمودی لاجرم بادشاهی  
ان صوب بر او و اولاد او سالها مقرر مانده -

## خوارزم شاه اتسرن محمد

سالها بعد از پدر بادشاهی کرد، وی سچ قدر از جاده عدل و اتباع میرساند و میرت پدر انحراف نده نمود، و در سنة احدی و شصین و هفتاد و سه طلت کرد.

## خوارزم شاه ارسلان بن اتسرن

چون پدرش وفات یافت، او بکلمه وراثت زمام مملکت در دست گرفت، و بعضی از خراسان و ماوراءالنهر در تصرف آورد و بسبب ضعف سلجوقیان او را مستقلا لای عام ظاهرش و در سنة شان و ستین و هفتاد و سه وفات یافت.

## خوارزم شاه سلطان شاه

او که پسر از علاء الدین بود اما اکابر با وی متفق بودند، و او را بر تخت نشاندند، و علاء الدین بروی خروج کرد، و سلطان شاه بگریخت، و بغزوه رفت، و سلطان بغیاث الدین ابو الفتح خوری او را مدد بکرد، و چون از وی باوس گشتت بظنار رفت، و از ملک خطا لشکر کشید، و بخوارزم مراجعت کرد و بنزدیک شهر فرود آمد، و علاء الدین همچون بروی بکشود، و نزدیک شد که جمله غرق شوند، پس آگاهی یافتند و بگریختند و بزودیک مرد شدند، و از اینجا که باز مراجعت کردند، و علاء الدین بگریخت و بادشاهی سلطان شاه را مسلم ماند تا سلخ رمضان سنة تسع و شصین و هفتاد و سه وفات یافت.

## خوارزم شاه علاء الدین تکش

بعد از وفات برادر ملک بر او قرار گرفت و دولت آل سلجوق درین دیار با بنجام رسید و کاما و ارتفاع یافت، و تمامت خراسان مستخلص کرد.

## السلطان محمد بن تغلش

دولت این دو دمان در ایام او بدرجه اعلی رسید و کوب طلوع او بنهایت ارتفاع پیوست، بلا و باره انهر مسخر کرد، و بجانب آذربایجان و عراق و حوالی بعد از نهضت کرد، و هیچ آفرین با وی طریق معاومت سپرد، و جز مصالحت و مطاوعت با او صواب بدید پس چون مراجعت کرد، آفتاب دولتش آهنگ غروب کرد و لشکر مغول از جانب مشرق بروی خروح کردند، و میان ایشان چند نوبت ملاقات و محاربات رفت و با خراامر سلطان منهنم شد، و با ذریباجان رفت و آنجا بگه وفات یافت.

## سلطان جلال الدین بن محمد

چون لشکر خوارزمیان منهنم و متفرق شدند او بجانب هند رفت و لشکر مغول نیز آگاه حال او معلوم نداشتند و از بسیاری لشکر طرفین کار بر یکمان شوریده شده بود، مراجعت کردند پس چون سلطان جلال الدین وقوف یافت که مغول مراجعت کردند باز گشت، و سپارس آند نزد اتابک سعد بن زنگی و از آنجا بیکه بغداد رفت و قاضی بهار الدین کازرونی و عماد الدین عزیزانی از پیش بر سالت رفته بودند، و تصالطی حاصل کردند، پس روی با خلاط نهاد و مدت چهار ماه آنجا بگه حصار داشت و بعد از آن بکشور قتل با فراط بگرد، و از آنجا بگه بموقان رفت و از مغول هیچ چیزی نیافت و بله و عیش مشغول گشت ناگاه لشکر مغول از دور پیدایشد، و اتباع و اعموان او جمله متفرق شدند او نیز بگریخت و کماهی کار او تحقیق معلوم نگشت، جماعتی گویند که با چندین در را موصل میرفت و اگر او اوران نشاختند، و در لباس و زینت ایشان طمع کردند، و ایشان را قبل آوردند و زن او ملکه خاتون بجانب شام افتاد و اتابک سعید ابو بکر مرد فرستاد، و او را باز شیراز آوردند.

## سلطان غیاث الدین بن محمد

بجایز واقعه پدربشیر از آمد و غارت کرد و ازان جایگه بکرمان رفت و چنین گویند که بر اوقتی  
که ادلی سلاطین کرمانت و از شیرگان لوک ماوراءالنهرت ادر اهلک کرد؛

### طایفه مشتم مغول

ایشان چنگیزخان بوده است و خروج بر خوار زمین در  $۶۰۰$  سنه پیش و متایه کرد و اولاد  
اکثر بلاد ترک و خطا و تمامت ایران زمین بکشوند و ممالک و ملوک مسخر و مدگر گردانیدند و از اولاد  
او که در ایران حکم کردند و ممالک کشادند بولاکو خان بود و پادشاهی بزرگ و لیر و صاحب رای عالی  
و این زمان پسر او باقاخان پادشاه ایران و بلاد روم و عراق و تمامت ممالک است و بعدل نشین  
میلی تمام دارد و در باره مسلمانان عنایتی تمام و مدار ملک او بر امیر کبیر سوختن جاق آفتاب که نائب  
و عالم اوست تخصیص پارس و عراق و بغداد بدو تعلق دارد و بحقیقت سیرت پسندیده و شفقتی و مکن  
هر چه تمامتر دارد و بزبان حکیمان شکر و مدح او جاریست و صاحب عادل شمس الدین محمد بن صاحب  
السید بهار الدین محمد الجومنی که صاحب دیوان ممالکت و اباعن جداصنادید خراسان بوده است  
و در ایام سلاطین ماضی حل و عقد امور در تصرف ایشان بوده است و امروز در کاره او سلطان  
ایران را ابنخمن است و در کار مجاری و قواعد خیرات و رعایت اسلام و تقداد احوال فضلا و ترحیب  
و تعلیم علماء و تصب السبق از متقدمان و متاخران بوده و امروز اهل اسلام را در گناه او مقصد و  
معین و فقه الله باشد و هاجم جلالت و دید و منظره طلاله سخی ابنی و آله الطاهرین فقد تمت الکتاب  
بحمد الله تعالی

## فہرست اسماء الرجال

- آبش خاتون (آتابک معظہ) ۴۹-۸۰  
 آدم - ۱-۲-۳-۴-۸  
 آذرمی دختر بنت پرویز - ۲۲-۳۵  
 آل سلجوق - ۵۳-۶۰-۶۲-۶۵-۶۹-۸۱  
 اباقاخان - ۸۳  
 ابراہیم بن محمد بن علی بن عبدالعلیاس  
 ۴۵-۴۶-۴۸  
 ابراہیم بن سعود بن محمود غزنوی - ۵۹-۶۱  
 رجوع کن ابوالمظفر ابراہیم بن سعود غزنوی  
 ابراہیم بن المہدی - ۴۸  
 ابراہیم بن ولید - ۴۱-۴۸  
 ابراہیم بن علی - ۸  
 ابن الترائیہ - ۵۴  
 ابن شیخ اعرابی - ۵۹  
 ابن عباس - ۶۰  
 ابن فضلیہ - ۷۵-  
 ابوالابراہیم (الامیر) ۵۷  
 ابوبکر بن سعد زنگی (آتابک) ۷۶-۷۷-۷۸
- ابوبکر البیضاوی (قاضی) ۶۵  
 ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ (امیر المؤمنین)  
 ابوالمحرث منصور ابن فوج سامانی - ۵۷-۵۸  
 رجوع کن منصور بن فوج سامانی  
 ابوالحسن نصر بن احمد سامانی (الامیر) ۵۷  
 رجوع کن نصر بن احمد سامانی  
 ابو احمد طلحہ بن المتوکل - ۴۹  
 رجوع کن طلحہ بن المتوکل خلیفہ  
 ابوجہل - ۳۷  
 ابو حامد محمد الغزالی - ۸  
 ابو حنیفہ کوفی - ۴۶  
 ابو سعید بن محمد رامویہ - ۶۸  
 ابوطالب رئیس قریش - ۳۷  
 ابوطاہر - حاکم شام و مصر - ۶۵  
 ابو العباس بن شیخ قاضی شیراز - ۵۰  
 ابو العباس سفاح عبدالمدین محمد بن علی بن  
 عبدالمد العباس - ۴۵- رجوع کن  
 سفاح بن محمد بن علی بن العباس

- ابو عبد الله الخفيف (شيخ الشيوخ) ۶۵  
 ابو عبد الله محمد بن ادریس الشافعی (امام شافعی)  
 ابو علی کثیر و بن غز الملوك - ۶۸  
 ابو علی مسكوبه - ۹  
 ابو علی نسوی - ۶۵  
 ابو القاسم سپهر غز الدوله بویه - ۶۶  
 ابو القاسم محمود بن بكتكين - ۵۹  
 رجوع كن محمود بن بكتكين غزنوی  
 ابوكا بنجار المرزبان بن غز الملوك بن سلطان اللد  
 - ۶۷  
 ابوكا بنجار مرزبان مصصام الدوله بن محمد الدوله  
 رجوع به مصصام الدوله  
 ابو مسلم الخراسانی - ۶۳ - ۶۶  
 ابو المظفر ابراهیم بن محمود بن محمود (السلطان)  
 رجوع كن ابراهیم بن محمود غزنوی  
 ابو المنظر بن یاقوت - ۶۴  
 ابو المعالی عبد الملك جوینی (امام الحرمین)  
 رجوع كن عبد الملك جوینی (امام الحرمین)  
 ابو منصور تولادستون - ۶۸  
 ابو نصر احمد بن اسمعیل سامانی - ۵۷  
 رجوع كن احمد بن اسمعیل سامانی ۵۷  
 ابو نصر سپهر غز الدوله - ۶۶  
 ابو نصر خسرو بن فیروز بن غز الملوك (الملك الحزم)  
 - ۱۵  
 ابو نصر لالا - حاكم فارس - ۷۵  
 ابو یوسف (قاضی) ۶۷  
 استخر بن محمد خوارزم شاه - ۸۰ - ۸۱  
 احمد بن ابی داؤد - ۶۸  
 احمد بن اسمعیل سامانی - ۵۷ - رجوع كن  
 ابو نصر احمد بن اسمعیل سامانی  
 احمد بن محمد بن محمود غزنوی - ۶۰  
 احمد صل (امام) - ۶۷ - ۶۸  
 اخونخ بن یزید - ۳ - ۵  
 ادریس علیه السلام - ۳ - ۵  
 ارجاسب - ۱۶  
 ارجان - ۲۹  
 اردشیر بابکان - ۲۱ - ۲۲ - ۳۰ - ۶۷  
 اردشیر بن شیره - ۲۲ - ۲۴  
 اردشیر بن هرمز - ۲۲  
 اردشیر بن دارا بن دارا - ۱۸  
 اردوان - ۲۱ - ۲۲  
 اردوان بن اشغان ابن حم اشك - ۲۱  
 اردوان بلاسان - ۲۱  
 ارسطاطالیس - ۱۸ - ۱۹  
 ارسلان بن استخر خوارزم شاه - ۸۰ - ۸۱  
 ارسلان بن ساسان بن بهمن - ۳۴  
 ارسلان ركن الدین بن طغرل سلجوقی - ۷۳  
 رجوع كن ركن الدین ارسلان بن طغرل  
 سلجوقی -  
 ارسلان شاه بن محمود بن بهرام غزنوی (السلطان)  
 ۵۹ - ۶۲

امین الدوله ابوالعباس - ۶۴  
 الامین محمد بن مارون الرشید  
 انطیخس ۲-۲۰- رجوع کن انطیخس  
 انطیخس ۲-۲۰ رجوع کن انطیخس  
 انوش بن شلیت  
 انوشیروان بن قباد - ۲۲-۳۰-۳۵  
 ایاز ۴۱  
 ایرج ۱۲  
 ایلدگزانک آذربایجان - ۴۲  
 الیک خان - ۵۸  
 بابک ۲۲  
 باذان عامل یمن - ۳۳  
 بنجت نصر - ۱۵-۱۶  
 براق حاجب اول سلاطین کرمان - ۸۳  
 برزجمهر رجوع کن بوزجمهر  
 برکیارق رجوع کن رکن الدین  
 برکیارق بن ملک شاه سلجوقی  
 بطلمیوس ۱۹  
 بقراط طبیب ۱۵  
 بکتوزن اسپهرن - ۵۸  
 بلاس بن اشغان ۲۱  
 بلاس بن بهرام بن شاپور بن اشک ۲۰  
 بلاس بن فیروز بن هرمز - ۲۱-۲۲-۲۹  
 بندویه ۳۲-۳۳

ارتخشند - ۹-۳۴  
 ارمافوس - قیصر روم - ۶۹  
 ارم برادر ارتخشند - ۱۱  
 ارماعلیه السلام - ۱۵  
 استاد کل کرد امیر - ۶۵  
 اسرائیل بن سلیمان بن سلجوق - ۶۰  
 اسفندیار - ۱۶-۱۴  
 اسکندر زوی القرین - ۱۹  
 اسکندر یونانی - ۲-۱۳-۱۶-۱۸-۱۹-۲۰-۲۳  
 اسمعیل بن ابوالهمیم علیه السلام - ۳۴  
 اسمعیل بن احمد السامانی - ۴۶-۵۶-۵۴  
 اسمعیل بن عبدالوزیر - ۶۶  
 اشک ۲۰  
 اشکان شاه - ۲۴  
 اشک بن اشغان - ۲۰  
 اشک بن دارا - ۲۰  
 اشکه خنجر دارا - ۲۰  
 افراسیاب تورانی - ۲-۴-۸-۱۲-۱۳-۱۴  
 - ۱۵-۱۶  
 افریون - ۸  
 اطلاطون - ۱۸-۱۹  
 الپ ارسلان (سلطان) - ۲۸-۴۴-۴۵  
 آلتاجو - ۴۹  
 الیاس - ۱۴  
 الیسع بن عبید - ۱۴

پوران دخت بنت پرویز - ۲۲-۳۲  
 پرویز بن یزدجرد - ۲۸  
 میشادویان - ۹-۷

پینا مبر محمد صلی الله علیه وسلم - ۲۳-۳۸-۴۱

تاج الدین (وزیر) - ۴۲-۴۵  
 زکاک خاتون - ۴۸-۴۹  
 نکش بن محمد خوارزم شاه - ۵۱

نمود ۱۱

جابور - ۲۹  
 جاسب - ۱۶-۲۹  
 جاسب بن فیروز - ۲۲  
 جرجیس علیه السلام - ۲۰  
 جعفر بن یحییٰ - ۲۷  
 جلال الدوله ابوطاهر فیروز - ۶۷  
 جلال الدین اتجان بن ملک خاں بن محمد بن  
 زیدان بن زنگی - ۸۰  
 جلال الدین بن محمد بن نکش (سلطان)  
 - ۸۰-۸۲-۷۷  
 جلال الدین جاولی - ۷۵  
 جمشید بن ابوجہاں - ۸-۱۰-۱۱  
 جودن بن بیزن - ۲۱

بنیامین بن یعقوب علیه السلام ۱۳  
 یوزایه ابابک - ۴۳-۴۵  
 یوزر جهر - ۳۰-۳۱  
 یسار الدوله ابونصر خسرو فیروز بن غضنفر الدوله  
 - ۵۱-۴۶

یسار الدین کاررونی (قاضی) - ۸۲  
 بهرام - ۶۸

بهرام بن بهرام - ۲۱-۲۲  
 بهرام بن بهرام بن بهرام - ۲۱-۲۲  
 بهرام بن شاپور - ۲۰

بهرام بن شاپور بن شاپور - ۲۶  
 بهرام بن شاپور بن هرز - ۲۲

بهرام بن هرز - ۲۱-۲۲

بهرام بن یزدجرد (الملقب) - ۲۶  
 بهرام جور رجوع کن بهرام گور

بهرام چوبین - ۳۱-۳۲-۳۳

بهرام شاه بن مسعود فر نوی - ۵۹-۶۲

بهرام گور بن یزدجرد - ۲۲-۲۶-۲۸-۲۹-۶۲

رجوع کن بهرام جور

بهروز بن هرز - ۲۰

بهمین بن اسفندیار - ۱۳-۱۷

بهمین دخت - ۱۷

بیزن جودرز - ۲۱

پرویز بن بهرام - ۲۲

پرویز بن هرز - ۲۲-۳۱-۳۲-۳۳

خوارز شاه ارسلان بن اتسر ۸۱  
 خوارز شاه سلطان شاه ۸۱  
 خوارز شاه علاءالدین تغش ۸۱  
 خوارز شاه محمد بن تغش ۵۳  
 خوارز شاه محمد بن نوشنگین ۸۰

دارا ۱۹-۱۸-۱۴

دارا بن دارا ۱۸-۱۴

دارا بن بهمن ۱۸-۱۳

دانیال پیغمبر ۱۴-۱۶-۱۵

داود النبی علیه السلام ۱۵

درهم بن نصر بن رافع بن لیث ۵۵

ذکریا علیه السلام ۲۰

الراشد بالله ابو جعفر منصور بن المشرشد ۵۲-۵۳

الراضی بالله احمد بن احمد بن جعفر ۵۰

الزیع المرادی ۴۸

بجیم بن سلیمان بن داود النبی ۱۵-۱۴

رستم آفرخ ۳۵

رسول علیه السلام ۲۳

رشیق (وزیر) ۱۸

الرشید لارون بن محمد ۴۶

رکن الدوله حسن بن بویه ۶۲-۶۵

رکن الدوله خوارزمشاه ۵۵

چنگیز خان ۵۳-۸۳

حام بن یافت ۶-۹

محمد بن یوسف ثقفی

۴۲

خرمیل علیه السلام ۱۳

حسن بن سهل الساسانی ۹-۴۸

حسن بن صباح ۴۱

حسن بن علی علیه السلام ۲۰-۴۱

حسن بن زبیر العلوی ۴۹

حسین بن علی بن حسین العلوی ۴۶-۴۴

حمزه عم رسول الله ۳۸

خوا ۳-۴

خالد بن زبیر ۴۳

خدیحیه رم ۳۶

خرو بن اشکان ۲۱

خرو بن بلاس

خرو بن بلاس بن فیروز ۲۱

خرو بن فیروز بن عز الملوک بویه ۶۴

خرو شاه بن بهرام شاه خرنوی (السلطان)

۶۲-۶۳

خمانی بنت بهمن ۱۶-۱۸

خوارز شاه ۵۳-۴۴

خوارز شاه اتسر بن محمد ۸۰-۸۱

- رکن الدوله طغرل تکین ۵۱  
 رکن الدوله ابوطالب طغرل بیگت محمد بن  
 میکایل بن سلجوق ۵۱-۵۲  
 رکن الدین ابوالمنظف بزرکیارق بن ملک شاه  
 سلجوقی ۶۹  
 رکن الدین ارسلان بن محمد سلجوقی ۶۹  
 رکن الدین ارسلان بن طغرل بن محمد سلجوقی  
 ۶۹-۷۳-۸۰  
 رجوع کن به ارسلان رکن الدین بن  
 طغرل سلجوقی  
 رکن الدین صلاح کرمانی ۷۷
- زب بن طهاسب ۱۳  
 زاهده خاتون ۷۵  
 زبیر بن عوام ۳۹  
 زردشت ۱۶  
 زوبن طهاسب ۸  
 زید ابوسلمه الخمال ۴۵
- ساسان ۱۷  
 ساسان بن بهمن ۲۴  
 سام بن اسمن ۶۲  
 سام بن فوج ۶-۹  
 سبکتگین امیر ناصر الدین ۵۸-۵۹  
 سعد بن ابوبکر زنگی (آتابک) ۸۲
- سعد بن ابوبکر بن زنگی (آتابک) ۸۲  
 سعد بن ابی وقاص ۳۵-۳۹  
 سعد بن زنگی (آتابک) ۷۶-۸۲  
 سعد بن جباده ۳۸  
 سعد الدوله (شحنة بغداد) ۷۰  
 سفاح بن محمد بن علی بن العباس ۴۵  
 رجوع کن ابوالعباس سفاح عبید  
 بن محمد بن علی بن عبیدالعباس  
 سفیان ثوری ۲۶  
 سفراط ۱۷-۱۸  
 سلجوق شاه بن سلطرشاه بن سعد زنگی (آتابک)  
 ۷۹-۸۰-۸۸
- سلطان الدوله ابوشجاع بن بهادر الدوله ۶۷  
 سلطان شاه بن ارسلان خوارزمشاه ۸۰  
 سلم بن مشریدون ۱۲-  
 سلیمان علیه السلام ۱۴-۱۵  
 سلیمان بن عبدالملک ۴۱-۴۳  
 سلیمان مغیث الدین محمد بن مسعود سلجوقی ۷۳  
 سمویل علیه السلام ۱۴-  
 سنجر مغر الدین بن ملک شاه سلجوقی ۶۲-  
 ۷۱-۷۲-۸۰- رجوع کن به مغر الدین  
 سنجر بن ملک شاه سلجوقی  
 سنقر آتابک ملک شاه بن محمد بن محمود سلجوقی ۵۳  
 سیف الدین بن حسن الغوری ۶۲  
 سیف ذوایمترن ۴۵

- شاہور اردشیر ۲۱  
 شاہور بن اردشیر ۲۳  
 شاہور بن شاہور ۲۵-  
 شاہور بن شاہور بن ہر فر ۲۲  
 شاہور بن ہر فر ۲۲-۲۵  
 شرف الدولہ ابو القوارس زید بن عضد الدولہ<sup>۶۶</sup>  
 شعیب علیہ السلام ۱۲  
 شلغم خاتون - ۶۹-۸۰  
 شمر ذوالجناح - ۲۹  
 شمس الدولہ ابوطاہر محمد بن فتح الدولہ بویہ ۶۶  
 شمس الدین آتش دالی سہند ۶۳  
 شمس الدین محمد بن صاحب السعید بہار الدین  
 محمد الجوشنی<sup>۸۳</sup>  
 شمس المعالی قابوس بن دشکیر ۶۵  
 شہاب الدین ابوالمظفر محمد بن سام ۶۲  
 شہاب الدین سہروردی ۵۳  
 شیش بن آدم علیہ السلام - ۳-۲-۵-  
 -۶-۸-  
 شید پسر ازایاب ۱۵  
 شیرویہ ۲۵  
 شیرویہ بن پرویز ۲۲-۳۲  
 صمصام الدولہ ابوالنجاہ المرزبان بن  
 عضد الدولہ - ۶۶  
 صیف بن الحجاب ابو عاشرانی - ۶۸  
 ضحاک علوانی ۲-۴-۸-۹-۱۱-۱۲  
 الطیال باللہ عبد الکریم بن افضل ۵۲  
 طاہر بن حسین (عادل رسے) ۴۷  
 طاہر بن محمد بن عمر ولایت - ۵۶-۵۵  
 طفعل (سلطان) ۷۲  
 طفعل بیگ (سلطان) ۶۷  
 طفعل تکین بن میکایل بن سلجوق ۵۱  
 طلحہ بن المتوکل خلیفہ - ۳۹-۲۹ رجوع کن  
 ابو احمد طلحہ بن المتوکل  
 طہورت - ۸-۹-۱۰-۲۳  
 طہورت بن اوجہاں - ۱۰  
 الظاہر یار اسد ابونصر محمد بن الناصر ۵۴  
 عائشہ رنہ ۳۹  
 عباس رف ۳۷  
 عبد الرحمن بن نجم ۲۰۰  
 عبدالرشید بن محمود غزنوی ۵۹-۶۱  
 عبدالسبن حسین بن علی ابن ابی طالب - ۶۶  
 عبدالمدن زبیر ۴۲  
 عبدالمدن زیاد ۴۰  
 عبدالمدن سفاح محمد بن علی بن عبدالمدن  
 - ۴۲-۴۵  
 عبدالمدن علی ۴۶

عماد الدوله امير ابو الحسن بن علي بويه المديني  
۵۰-۶۳

عماد الدين زيدان - ۶۶

عماد الدين غزنواني - ۸۲

عمان بن ياسر - ۵۶

عمدة الدوله ابو اسحق - ۶۵

عمر بن الخطاب (امير المؤمنين) ۳۶-۳۸  
۴۱-۴۳

عمر بن عبدالعزير - ۴۱-۴۳

عمر بن ليث - ۴۱-۵۵-۵۶

عمر وعاص ۴

عليق بن حاد - ۱۱

عميد الدوله - ۵۱

عيسى (عليه السلام) ۲۰

عيسى بن اسحاق التميمي - ۱۲

عيسى بن موسى بن علي بن عبدالمنذر - ۴۶

عيسى بن اسحق النبي عليه السلام - ۱۹

غريشه بن بشك ۱۶

غياث الدين ابو شجاع محمد بن محمود سلجوقي

(سلطان ۶۹-۷۲)

غياث الدين ابو شجاع محمد بن ملك شاه

سلجوقي (سلطان) ۶۹-۷۱

غياث الدين ابو اسحق غوري (سلطان)

۸-۶۲-۶۳

عبد الملك بن عطاش ۷۱

عبد الملك بن مردان ۴۱-۴۲

عبد الملك بن نوح بن منصور ساماني -

۵۷-۵۸

عبد الملك بن نوح بن نصر ساماني - ۵۱-۵۷

۵۸-۶۰

عبد الملك جوئني رجوع كن ابو المعالي

عبد الملك امام الحرمين جوئني

عبد المؤمن بن علي ۵۲

عثمان بن عفان (امير المؤمنين) ۳۶-۳۹

غزالدوله ابو الحسن علي بن بويه ۶۳-۶۶

غزالدوله خنجر بن مغل الدوله ۶۵

غز الدين ابو شجاع الپ ارسلان محمد بن

جعفر بن ميكايل ۶۹

علاء الدوله (برادر ترکان خاتون) ۷۹

علاء الدوله قليچ ارسلان بن مسعود بن قليچ

ارسلان بن سليمان سلجوقي - ۴۲-۷۷

علاء الدين كيش خوارزم شاه ۸۰-۸۱

علاء الدين جين بن الحسن غوري ۶۲-۶۳

علي بن ابني طالب (امير المؤمنين) ۳۹-۴۰

۴۰-۴۱-۴۲-۴۳

علي بن حسين عليه السلام - ۴۱

علي بن عيسى - ۴۷

علي بن مسعود غزنوي ۵۹-۶۱

علي بن موسى بن جعفر الرضا - ۴۸

قوام الدوله الفواری- ۶۴  
قیقان بن اوشس- ۵-۳

کرمان شاه ۲۶  
کسری بن ارسلان ۲۲  
کسری بن خاقان ۳۴  
کسری بن قیاد بن هریر ۲۲-۳۴  
کیخسرو- ۱۳-۱۴-۱۵-۲۰  
کیرش ۱۴-  
کیقباد ۱۳-۱۴  
کیکاوس- ۱۳-۱۴-۱۵  
کیومرث ۸-۹

گشتاسب ۱۳-۱۶-۱۴  
گودزین اشکان ۲۱  
گیوین گیووز ۱۴

لقمان حکیم ۱۴-۱۵  
ملک بن متوشلخ ۳-  
لهاسب ۱۳-۱۵-۱۶-۱۴  
لیث بن صفار ۹  
مالک مدنی ( امام ) ۲۱  
المامون عبدالمدین بارون الرشید  
۴۴-۴۸  
تاتی- ۲۴

غیاث الدین ابوالفتح مسعود بن محمود بن محمد  
بلجوتی ( السلطان ) ۶۹-۴۲  
غیاث الدین بن محمد خوارزم شاه ۸۳۸۰

فخر الدوله ابوالحسن علی بن رکن الدوله بوق  
۶۰-۶۵-۶۶  
فخرالدین ابوبکر ( وزیر ) ۴۸  
فرخ زاد خسرو بن پرویز- ۲۲-۳۵  
فرعون ۱۲-  
فریبرز بن یزدگرد بن شهریار- ۴۴-  
فریبرز عم کخیسرد- ۱۵-  
فریدون بن القیقان ۱۱-۱۲  
فتناغورث ۱۵-۱۴  
فیروز بن خوشنوشیند- ۳۵  
فیروز بن یزدجرد ۲۲-۲۸-  
فیروز دلمی- ۳۳  
فیلعوس الیونانی ۱۹

قایل ۳-۶  
قادر بالله احمد بن اسحق العباسی- ۵۱-۶۴  
قادر بالله شامشاه قوام الدین ۶۶  
قاهر بالله محمد بن معتضد العباسی- ۵۱  
قباد بن نسیروز ۲۲-۲۹  
قباد بن المسیر ۴۶  
قرزل ارسلان بن ایلاگز ( بابک ) ۴۴

محمود بن ملک شاه السلجوقی ۵۲-۵۰  
 مدین بن اسمعیل بن ابراهیم ۱۲  
 مرزبان ابوکا نجار بن غرا الملوک بن مرزبان  
 سلطان الدوله رجوع کن بن غرا الملوک  
 مرزبان ابوکا نجار صمصام الدوله  
 رجوع کن بن صمصام الدوله

مروان ۴۲-۴۵-۴۶  
 مروان بن الحکم ۴۱-۴۲  
 مروان بن محمد بن مروان الحکم ۴۴

مریم ۳۲  
 مرزک ۲۹-۳۰  
 المسترشد بالله ابو الفضل بن المستنصر ۵۲  
 المستفی بالله حسن بن المستجد  
 المستنصر بالله ابو العباس احمد بن المعتدی ۵۲  
 المستنصر بالله رابو احمد عبدالمدین المستنصر ۵۲

المستنصر بالله محمد بن هرون ۴۸  
 المستنصر بالله احمد بن محمد المستنصر ۴۹  
 المتکفی بالله عبد بن علی ۵۰  
 المستجد بالله ابو النضر یوسف بن المقفص ۵۳  
 المستنصر اسمعیل بن نوح ۵۴-۵۹  
 المستنصر بالله محمد بن المتوکل ۴۸  
 المستنصر بالله منصور بن الظاهر ۵۴  
 مسروق بن ابرهه الاشم  
 مسعود ۵۲-۵۳

المستفی بالله ابراهیم بن احمد المقنن ۵۰  
 متوشع بن اخنوخ ۳  
 المتوکل علی المد حفص بن المقصم ۴۸  
 محمد الدوله ابوطالب رستم ۶۶  
 محمد بن الیدگز (اتا بک) ۳۱  
 محمد بن تکش ۵۳-۸۲-۸۶

محمد بن الحسن ۴۷  
 محمد بن انخالدا القشیری ۴۳  
 محمد بن سعد زنگی (اتا بک) ۴۹  
 محمد بن عبدالمد بن عبدالمطلب ۳۷  
 محمد بن عبدالمد صلی الله علیه وسلم ۳۷-۶۶-۶۰-۶۱-۶۳

محمد بن علی ۴۵  
 محمد بن محمود غزنوی ۵۹-۶۰  
 محمد بن مروان الحکم ۴۱-  
 محمد بن نوشنگین خوارزمشاه ۸۰

محمد بن تومرث ۵۲-  
 محمد بن یحیی ۶۰-۶۷  
 محمد شاه ۴۹

محمد غزالی (امام) ۲۱  
 محمد مصطفی ابن عبدالمد بن عبدالمطلب الشمی

۳۰  
 محمود بن سبکتگین ۵۱-۵۸-۵۹-۶۶  
 رجوع کن ابوالقاسم محمود بن سبکتگین  
 غزنوی

مظفر الدین محمد شاہ بن سلف شاہ بن سعد  
بن زنگی ۴۲-۴۱

معاویہ بن ابی سفیان - ۴۹-۴۱

المعتز یا شد محمد بن المتوکل ۴۴-۴۹  
المعتقد بالمداحد بن طلحہ بن المتوکل

۴۹-۵۶

المعتصم باللہ بن ہارون ۴۴-۴۸  
المعتد باللہ علی السداحد بن المتوکل ۴۵-

۴۹-۵۶

مغز الدولہ ابوالحسن احمد ۵۰-۶۴-۶۵  
مغز الدین ابوالحرث سنجر بن ملک شاہ

۶۴-۶۹-۷۱-۷۲-۸۰

رجوع کن یغیہ

مغز الدین ابوالفتح ملک شاہ بن اسپ

ارسلان ۶۹-۷۰

معین الدین کیکی (شیخ الشیوخ) ۷۱

مغیث الدین ابوالحارث سلیمان شاہ

محمد بن بلجوتی (سلطان) ۶۹-۷۳

مغیث الدین ابوالفتح ملک شاہ

بن محمود (سلطان) ۶۹-۷۲

مغیث الدین ابوالقاسم محمود بن محمد

(سلطان) ۷۱-۷۲-۷۹

مغیث الدین طغرل بن ارسلان

السلطان ۶۹-۷۳-

المقتدر بابا محمد جعفر ۴۵-۴۶

مسعود بن ابراہیم (سلطان) ۵۹-۶۲

مسعود بن محمد بلجوتی (سلطان) ۴۲-۴۵

مسعود بن محمود غزنوی (السلطان) ۵۹-۶۰

مسعود بن مودود (سلطان) غزنوی ۵۹-۶۱

مشرف الدولہ الحسن بن سلمان الدولہ ۶۷

المطیع السد الفضل بن المقتدر ۵۰

مظفر الدین آتش نبت سعد بن ابی بکر (آتابک)

۴۲-۸۰

مظفر الدین ابوبکر بن سعد زنگی - ۶۴-۷۷

مظفر الدین ابی بکر بن سعد بن زنگی

آتابک ۷۷-۷۴-۷۷

مظفر الدین ابوشجاع سعد بن زنگی آتابک

-۷۹

مظفر الدین تکلہ بن زنگی آتابک ۷۴-۷۹

مظفر الدین تکلہ بن زنگی بن مودود السلفری

آتابک (۷۶)

مظفر الدین زنگی بن مودود السلفری آتابک

۷۴-۷۵

مظفر الدین سعد بن ابی بکر آتابک ۷۴، ۷۸

مظفر الدین سعد بن زنگی آتابک ۷۴

مظفر الدین بلجوتی شاہ بن سلف شاہ

بن سعد زنگی آتابک ۷۹

مظفر الدین سنقر بن مودود آتابک ۷۴

مظفر الدین طغرل بن سنقر آتابک ۷۴-۷۹

مظفر الدین محمد بن سعد ۷۸-۷۴

ناصرالدين ابو سعيد عبدالدين علي البضاوي  
الناصرالدين ابدابو العباسي احمد بن ابي

۵۳  
ناصرالدين سبکتگین ۵۸-۵۹

نرسی بن بهرام بن هریر ۲۱-۲۲

نرسی بن یزیدجرد ۲۴-۲۸  
نصر بن احمد سامانی ۵۴- رجوع کن لوبان

نصر بن احمد الامانی  
نظام الملک حسن ۴۸-۵۰

نعمان بن منذر نجفی ۲۶

نوح بن منصور مالی ۵۴-۵۸-۶۰

نوح بن نصر بن احمد سامانی ۵۴

نوح علیه السلام ۲-۴-۸

نوز بن منوچهر ۸-۱۳

الواثق بالله للهرون بن المتصم العباسی

ولید بن عبدالملک ۴۱-۴۲-۴۳

ولید بن مصعب ۱۲

ولید بن یزید ۴۱

ولید بن یزید بن عبدالملک ۴۳

ویس درامین ۲۰

بابل

الهادی موسی بن محمد ۴۶-۴۷

المقتدی بالهدابو القاسم عبدالدين احمد

۴۵-۵۲

المقتضى الامراء ابو عبدال محمد بن المستنصر

۴۵-۵۳

مقرب الدين (امير سعيد) ۱۴

مقري الدين سعود ۴۸

المكتفى بالهد علي بن احمد بن طلحه ۴۵-۵۰

المنصور ابو جعفر عبدالدين محمد ۶۶

منصور بن نوح سامانی ۵۴-۵۸

رجوع کن بابا ابو الحارث منصور بن نوح

منگوترز ۵

منوچهر ۸-۱۲-۱۳-۶۴

منوشنوخ بن اخنوخ ۶

مودود بن مسعود غزوی ۵۹-۶۱

موسی علیه السلام ۸-۱۲-۴۸

مویده الدوله ۶۳-۶۶

مویده الدوله ابو منصور بن رکن الدوله

بویه ۶۴-۶۵-۶۶

المهتدی بالهد محمد بن الواثق ۴۹

مهدی ۴۶

المهتدی محمد بن عبدالهد العباسی ۴۶

هبلاییل بن شیبان

ناصرالحق ۶۳

الناصرالحق بن علی السینی ۵۰

یام - ۶  
 یحیی بن خالد البرکلی ۴۷  
 یحیی بن زکریا علیه السلام ۲۰۰-۲۱  
 یروین جهلائیل - ۵۳  
 یزد - ۷۲  
 یزد بن عبد الملک - ۴۱-۴۳  
 یزدجرد - ۳۵-۳۶  
 یزدجرد بن بهرام گور - ۳۲-۳۸  
 یزدجرد بن شهریار - ۲۱-۳۵  
 یزدجرد العیثم بن بهرام - ۳۵-۳۶  
 یزید بن معاویه - ۴۱-۴۲  
 یزید بن ولید بن عبد الملک - ۴۱-۴۲  
 یعرب بن قحطان - ۳۷  
 یعقوب - ۵۶  
 یعقوب بن الیث - ۵۵-۵۶  
 یمن الدوله محمود بن بکتگین - رجوع کن  
 محمود بن بکتگین  
 یوسف - ۴۲

یزدون علیه السلام ۱۲  
 یزیز - ۳۵  
 یزیز بن بلاس - ۲۰  
 یزیز بن شاپور - ۲۱-۲۳  
 یزیز بن کسری انوشیروان - ۲۲-۳۱  
 یزیز بن زسی - ۲۵  
 یزیز بن زسی بن بهرام - ۲۱  
 یزیز بن یزدجرد - ۲۸  
 یزیز بن بهرام چوبین - ۳۱  
 یزید بن عبد الملک - ۴۱-۴۳  
 یزید بنت بهمن - ۱۳-۱۷  
 یزد علیه السلام خالد بن الخلود بن عوی  
 بن تلیق ۱۱  
 یزد شخ - ۸-۹-۱۰-۳۷  
 یزد شنگ - ۱  
 یزد لاکو خان - ۵۴-۷۳-۷۹-۸۳  
 یزد جرج ابجج - ۱۹  
 یزدت بن سام - ۹۴

# فہرست اماکن قبائل

انطاکیہ - ۲۱ - ۷۰	آب نہرواں ۳۲
ہواز - ۲۳ - ۲۵	آذربائیجان - ۱۵ - ۲۷ - ۲۸ - ۲۹ - ۳۱ - ۳۲
ایران - ۲ - ۶ - ۲۰ - ۲۸ - ۳۶ - ۵۵ - ۵۴	۳۳ - ۳۹ - ۵۳ - ۶۲ - ۶۳ - ۸۲
ایران زمین - ۱۱	آل بویہ - ۵۲ - ۶۵ - ۷۷
بابل - ۵ - ۹ - ۱۱ - ۱۲ - ۱۵ - ۱۷ - ۱۹	آل بلجوق - ۵۳ - ۶۰ - ۶۴ - ۷۵ - ۷۹ - ۸۱
بحرین - ۱۱ - ۲۵	آل فضویہ - ۷۵
بخارا - ۵۷ - ۵۸	ابہر - ۶۴
بربر - ۶	احد - ۳۸
بزرگان - ۱۷	ارجان - ۲۹
سطام - ۳۲	ارمینان - ۳۲
بصرہ - ۲۵ - ۲۹	ارمینہ - ۲۷
بغداد - ۱۷ - ۲۳ - ۲۵ - ۲۶ - ۲۷ - ۵۱	اسکندریہ - ۱۹
۵۲ - ۵۳ - ۵۴ - ۵۶ - ۶۴ - ۶۵ - ۶۶	اشغانیان - ۲ - ۷ - ۱۹ - ۲۱
۶۷ - ۷۷ - ۸۱ - ۸۳	اصحاب الکہف - ۲۰
بلاد شیاور - ۳۳	اصغر - ۹ - ۱۰ - ۱۱ - ۱۶ - ۱۸ - ۲۲ - ۳۵
بلاد ہند - ۵۳	اصفہان - ۱۰ - ۱۱ - ۱۲ - ۱۹ - ۳۶ - ۶۴ - ۶۵
بلخ - ۹ - ۱۲ - ۱۵ - ۱۶ - ۵۶ - ۷۲	۷۱ - ۷۲ - ۷۳ - ۷۵ - ۷۹
بند امیر - ۶۵	اکراد - ۸۲
بند گوار - ۱۷	انبار - ۲۵

- بنی اسرائیل - ۸ - ۱۵ - ۱۷  
 بنی امیہ - ۲۱ - ۲۲ - ۲۳  
 بنی بکر بن دایل - ۲۵  
 بنی تغلب - ۲۵  
 بنی تمیم - ۵  
 بنی حنظلہ - ۲۵  
 بنی عباس - ۲ - ۲۳ - ۲۴ - ۲۸ - ۵۲  
 بنی قیس - ۲۵  
 بیت المقدس - ۲ - ۱۵ - ۱۶ - ۱۷  
 بیضا - ۱۷  
 پارس - ۱۲ - ۱۸ - ۲۳ - ۲۴ - ۲۹ - ۳۳ - ۴۵  
 ۶۶ - ۸۲ - ۸۳  
 ترک - ۲۹  
 ترکستان - ۱۲  
 قل حفر قون - ۱۳  
 توران - ۲۸  
 تہامہ - ۳۳  
 جاسم - ۱۱  
 جامع عیسیٰ - ۶۶  
 جبل جیلوری - ۲۳  
 جبل گنومہ - ۳۹  
 بدبس - ۷۱  
 جرجان - ۲۹ - ۳۶ - ۵۹ - ۶۰ - ۶۸  
 یزیدہ - ۲۳ - ۲۰  
 جند - ۵۷
- جند ساپور - ۲۲ - ۲۵ - ۵۶  
 جور - ۲۴  
 جوزہ - ۲۹  
 جہود و جہودان - ۲۱  
 جیحون - ۱ - ۱۳ - ۲۷ - ۶۰ - ۶۱ - ۶۲  
 چہل ستارہ - ۱۰ - ۱۸  
 چین - ۳۰  
 حبش - ۶  
 حبشہ - ۲۸  
 حجاز - ۱۱ - ۲۰ - ۲۲ - ۲۵ - ۳۶ - ۴۹  
 حضرت موت - ۱۱  
 حمص - ۲۲  
 حمیر - ۲۰  
 خان بازرگان - ۱۸  
 ختن - ۱۲  
 محمد - ۱  
 خراسان - ۱۲ - ۱۶ - ۲۰ - ۲۵ - ۳۱ - ۳۳  
 ۳۵ - ۳۹ - ۴۳ - ۴۵ - ۶۶  
 ۵۶ - ۵۸ - ۵۹ - ۶۰ - ۶۲ - ۶۶  
 ۷۲ - ۸۰ - ۸۱ - ۸۳  
 خضرا - ۱۷  
 خضرک - ۱۰  
 خطا - ۸۱  
 خوارزم - ۱۵ - ۲۷ - ۵۹ - ۸۱  
 خوارزمشایان - ۸۰

رباط مظفری بیضا - ۶۸ -	خوارزمیه - ۵۵ -
رباط مظفری سوتند - ۶۸ -	خوارزمیان - ۸۰ -
رود سیگان - ۱۶ -	خوزستان - ۲۳ - ۲۴ - ۵۶ - ۶۴ - ۶۳ -
رود کر - ۶۵ -	دارابجرد - ۱۸ - ۶۶ -
روز بهر جان - ۳۰ -	دارالقیفه - ۳۸ -
روم - ۱۲ - ۲۵ - ۲۸ - ۲۹ - ۳۰ - ۳۱ - ۳۲ -	دارالشفا بغداد - ۶۵ -
۲۳ - ۳۹ - ۶۰ - ۶۴ - ۸۰ - ۸۳ -	دارالشفا شیراز - ۶۵ -
روسیان - ۲۰ -	ذبیل - ۲۸ -
روسیه - ۳۱ -	درمبند - ۳۰ -
ر - ۷۴ - ۵۹ - ۲۸ - ۷ -	دریاد ساد - ۳۰ -
زاوستان - ۱۶ - ۴۶ -	دستگیره - ۲۳ -
زربان - ۱۶ -	دشت کر بلا - ۴۰ -
زرنجان - ۶۴ -	دماوند - ۹ -
سارودیه - ۱۰ -	دوش فیروز - ۲۸ -
ساسان - ۱۶ -	دوات عرب - ۴۱ -
ساسانیان - ۶۰ - ۲۱ -	دیار عرب - ۱ -
سامانیان - ۵۶ - ۵۷ - ۵۶ -	دیلمه - ۵۰ - ۵۵ - ۵۹ - ۶۴ - ۶۸ - ۶۴ -
سامانیه - ۵۵ -	دیلم - ۴۹ - ۵۰ -
سجستان - ۲۴ - ۲۵ - ۴۹ - ۵۵ - ۵۶ - ۶۰ -	دلمبکیان - ۶۳ -
سطیح کاهن - ۲۰ -	دینور - ۵۲ -
سلجوقیان - ۶۹ - ۸۱ -	رامجرد - ۱۰ -
سلجوقیه - ۶۸ - ۶۸ - ۶۶ -	رام فیروز - ۲۸ -
سلفریان - ۵۳ - ۶۲ - ۶۳ - ۶۴ -	رامحسب - ۲۳ -
سلفریه - ۵۵ -	رباط شیخ کبیر - ۶۶ -
سمرقند - ۶۰ -	رباط مظفری ابرقو - ۶۸ -

صابیان - ۱۶	سنقریان - ۴۴
صحرائے دزبان - ۱۷	سوس - ۲۵-۹
صدقہ - ۷۱	سوق الامیر - ۶۵
صفاریان - ۴۹-۵۵	شاردوان - ۲۵
صفاریہ - ۵۵	شادفیروز - ۲۳-۲۸
صین - ۱۳	شاردوان شاپور - ۲۳
طا لوت - ۱۷	شام - ۱۱-۱۷-۲۰-۲۱-۳۸-۳۹-۴۰-۴۱
طائف - ۲	۲۲-۲۶-۶۵-۸۲
طبرستان	شبانکارہ - ۵۲-۶۶-۷۲
طسم - ۱۱	شداد - ۱۳
طوس - ۱۵-۲۷	شدید - ۱۱
ارضی طے طے - ۱۱	شہر آیار - ۲۹
طیفون - ۲۵-۲۶-۳۲	شہر جہرم - ۱۷
عاد - ۸-۱۱	شہر خطا - ۸۳
عادیان - ۱۳-۱۱	شہر روز - ۱۹
عجم - ۱۹-۱۶	شہرستان - ۱۹
عراق - ۲-۱۳-۱۳-۲۰-۳۳-۴۲-۴۵	شہر سوس - ۵
۵۲-۵۳-۵۶-۵۷-۶۰-۶۸-۷۱	شہر شاپور - ۲۳
۶۳-۶۴-۷۵-۷۶-۷۸-۸۳	شہر قیاریہ - ۱۷
عرب - ۹-۲۵-۲۶-۳۰-۳۶-۳۸	شہر کالنجار - ۶۰
عمان - ۱۱-۲۵-۱۹	شہر نواصفہان - ۲۸
غزان - ۷۱-۷۲	شہر نرودشیر - ۲۳
غزنویان - ۵۳-۵۹-۶۲	شیراز - ۲۳-۵۸-۵۳-۶۴-۶۶-۶۷
غزنویہ - ۵۵	۷۶-۷۷-۷۸-۷۹-۸۲-۸۳
غزنہ - ۵۳-۵۸-۶۰-۶۱-۶۲-۶۳-۸۱	شیروان - ۳۳

کوئٹہ - ۲۳	غور - ۵۳ - ۶۲
کورہ اردشیر - ۲۲	فارس - ۱۰ - ۱۱ - ۱۳ - ۱۴ - ۱۶ - ۲۰ - ۲۳
کوٹہ - ۴۰ - ۴۵ - ۵۱	۳۵ - ۳۹ - ۴۲ - ۵۲ - ۵۵ - ۵۶ - ۵۷
کوہ ابوقیس - ۱۴	۶۶ - ۶۷ - ۶۸
کوہستان گنومہ - ۱۷	فراستا - ۱
کہن وژ - ۱	فارس - ۲۷ - ۳۱ - ۳۲ - ۳۴
کیا نیان - ۷ - ۱۳ - ۱۴	فرغانہ - ۳۰
گیلان - ۶۴	فیروز آباد - ۳۳
ماوراء النہر - ۲۹ - ۳۰ - ۴۲ - ۵۱ - ۶۰ - ۷۰	فیروز رام - ۲۸
۸۱ - ۸۲ - ۸۳	فیروز شاہ پور - ۳۵
ماوراء جیون - ۱۲	قام - ۶۴
مدائن - ۲۵ - ۳۱ - ۳۲ - ۳۵	قبچان - ۳۰
مدرسہ لالا - ۷۵	قریش - ۳۷
مدینہ - ۳۸ - ۳۹	قرزین - ۲۴
مرد - ۱۰ - ۱۹	قناریہ - ۱۷
مروانیان - ۴۵	قلعہ اصطر - ۶۸ - ۷۶ - ۷۹
مسجد جامع جدید - ۷۷	قلعہ برزم -
مسجد صلیح - جامع شیراز - ۵۶	قلعہ گمینا باد - ۶۰
مغرب (بلاد) - ۲ - ۵۲	قلعہ سوس - ۱۶
مکران - ۲۸	قہستان - ۱۲ - ۶۵
مکہ - ۳ - ۴۶	کازرون - ۷۹
ملاحظہ - ۵۲	کربلا - ۸۰
ملک نورد - ۷۹	کرمان - ۲۳ - ۲۵ - ۲۶ - ۳۹ - ۵۶ - ۶۶
ملوک حمیر - ۳۰	۷۲ - ۷۶ - ۷۹ - ۸۳
موسل - ۲۳ - ۲۹ - ۵۳ - ۷۳	کنعان - ۱۷

ہجرت - ۲۵	موقان - ۸۲
ہرات - ۱۹ - ۵۶	مہر و سب - ۱۰
ہمدان - ۱۸ - ۶۵ - ۶۹ - ۶۶ - ۶۳	میمون - ۲۶
ہند - ۳ - ۲ - ۶ - ۲۵ - ۲۸ - ۳۰ - ۶۰ - ۶۲	نشا پور - ۱۰
۶۳ - ۶۶	نوبندگان - ۶۸ - ۶۹
ہمایاٹلہ - ۲۸ - ۳۰ - ۳۶	نہر فرات - ۱۲
یزد - ۶۲ - ۶۹	نیسا پور - ۱۰ - ۲۵ - ۶۶ - ۲۹
یامہ - ۱۱ - ۲۸	نیشاپور
یمن - ۱۱ - ۱۲ - ۱۳ - ۱۶ - ۲۹ - ۳۶ - ۳۸	واسطہ - ۱۱
۲۹	وبار - ۴۱ - ۵۱

## فہرست کتب

نصائح الملوک -  
نظام التواریخ -

آداب العرب والفرس - ۹ -

چا ویدان خرد - ۹  
کتاب التاج - ۶۴

## غلامنامه

صواب	خطا	سطر	صفحه	صواب	خطا	سطر	صفحه
منغذی	منغدی	۵	۲۳	گردید	گردید	۱	۴
زندان	زند	۷	۲۴	بجواری	بجواری	۶	
وائل	واهل	۱۲	۲۵	گویند	گویند	۲۰	۵
بران	هران	۸	۲۴	سبی	ستی	۱	۶
قاج	قاج	۱۶		زمان	زبان	۱۶	۸
توران	توازن	۲۱	۲۸	تضرع	تفرع	۱۸	۹
اورا بود	اروآن بو	۱	۲۹	حدیس	حدیس	۶	۱۱
بدگیران	یدگیران	۱۵		جاسم	جاسم	۷	۷
بازسد	بازسد	۱۷		آنجانکه	آنجانکه	۱۰	
آباد	آپار	۲۰		حضرت موت	حضرت موت	۱۳	
ناحیت	ناحت	۲۱		بایرج	بایرج	۱۷	۱۲
تا	یا	۷	۳۰	طبقه دوم	طبقه اول	۱۳	۱۳
بماریه	بماریه	۱۲		عصر	مضر	۱۲	۱۵
ملوک حمیر	ملوک حمیر	۱۷		ازان را	ازا	۱	۱۷
ساده	ساده	۲۰		خاید زری	خاید زری	۱۹	۱۸
رسولان	سولان	۱۱	۳۱	کنده گان	کنده گان	۱	۱۹
بیوشید	بیوشید	۱۲	۳۲	بکشد	بکشد	"	
پنداشتند	پنداشتند	۱۶	۳۲	انطیغن	انطیغن	۲-۱	۲۰
جیل	جیل	۲۰		با بجان	با بجان	۱۳	۲۱

صواب	خطا	سطر	صفحه	صواب	خطا	سطر	صفحه
بهریدند	ببریدین	۵		بادی	بادی	۲	۳۳
پیشش	بیشش	۶		تنعم	تنعم	۵	
لبی	لبسی	۷		مانند	مانند	۱۱	
العزیز	الغیرتر	۱۶		نفور	نفور	۱۸	
مردان	مردان	۱۹		مواطاة	موطاه	۱۹	
مروان	مردان	۸	۴۲	او بیشتر	داو بیشتر	۲	۳۴
پیشه	بیشه	۳	۴۳	شبی	بسی	۷	۳۵
حسی (دلماشد)	حبتی	۸		او	از	۸	
مردانیان	مردانیان	۱۶	۴۵	بردند	بریدند	۱۷	
بجاریت	بجاریت	۱	۴۶	نخاوند	نخاوند	۲۱	
سال	ساله	۲	"	آسیائی	آسیانی	۳	۳۶
اسپیدان	اسپیدان	۱۶		یزدجرد	ایزدجرد	۷	
الشافعی	المشافعی	۸	۴۷	علیها	علیهم	۹	۳۷
بجوار	جوار	۱۲		متازی	متادی	۱	۳۸
مارون	هرودن	۱۲	۴۸	غدر	غدر	۵	
سفاح	اسفاح	۲۰	۴۹	دارالسقیه	دارالسقیه	۱۵	
پسر	بسر	۱۸	۵۰	بخلافت	بخلافه	۱۸	
النخز جهنم	النخز جهنم	۱۶	۵۱	وو	ور	۲۰	
اوججای	ازججای	۸	۵۲	(زاید است)	و	۳	۳۹
ناصرالدین آمد	ناصرالدین آمد	۱۷	۵۳	رضی	رضه	۲۰	
المستقر	المستقر	۲۶	۵۴	بیرون	پرون	۶	۴۰
منهم	منهم	۸		السط	السط	۱۲	۴۱
ابن	ابن	۱۲		لله	الله	۲۰	

صواب	خطا	سطر	صفو	صواب	خطا	سطر	صفو
سلفریان	سلفریان	۱۹	۷۲	فصحت	فصحت	۱۰	۵۵
با	یا	۵	۷۲	استجمانی	استجمان	۱۹	
تا	با	۱۲		بروی	بروی	۲	۵۶
اناب	انابت	۱۳		مادیتن	ماتن	۶	
زنگی	نکی	۲۱	۷۵	دولت	ولت	۱۸	
تاب بدی	تابدی	۱۲	۷۶	بلجام	بلجام	۱۸	
زوزنی	زوزنی	۱۹		گرفت	گفت	۱	۵۹
ضادید	ضادید	۲۰		اخرابی	اخرانی	۶	۵۹
با قدر	یا قدر	۱	۷۷	نفر	نفر	۱۰	
هزار	هزار	"		بستید	بسید	۱۰	۶۲
اپش	ایش	"		رئیس	ین	۱	۶۳
حشم	جشم	۴	۷۹	حاکم بود	بود حاکم	۳	۶۵
میسر	میسر	"		داشتند	داشتند	۱۳	
اشین	اشین	۲	۸۰	لوا	لوا	۱۵	۶۷
اعارهم	اعادهم	۵		الو	الو	۵	۶۸
اولاد	لولادر	۲۱		رامویه	رامویه	۱۸	
بود	ود	۱۱	۸۱	نشاندی	بیشاندی	۱۷	
مالوس	بالوس	۱۳		نشست	نشست	۱	۷۰
نزدیک	بنزدیک	"		فصحت	فصحت	۱۵	
تصالحی	تصاطلی	۱۵	۸۲	برکیارق	یرکیارق	۱۹	
مالک ست	مالکت	۱۳	۸۳	که	کر	۸	۷۱
تفقد	تفقده	۱۵		نشت	نست	۱۱	
منظله	منظله	۱۷		عزان	عزان	۲۰	

# فهرست مندرجات کتاب نظام التواریخ

مقدمه - نوشته حکیم بی شمس الدقادری

- ۱ - ترجمه مصنف ۱۱ - ۳
- ۲ - نظام التواریخ ۱۲
- ۳ - متن مطبوعه
- ۴ - متون مورخین عرب و عجم در تذکره احوال مصنف
- ۵ - تصحیحات و تنبیها
- ۶ - انساب و سنین ملوک عجم

دیباچه کتاب

- |    |  |          |
|----|--|----------|
| ۱  | در بیان احوال و شرح آثار انبیا و اصفیا و اوصیاء                      | قسم اول  |
| ۳  | و حکامی که از اول دور آدم تا آخر ایام نوح بوده اند                   | قسم دوم  |
| ۶  | در ذکر ملوک فارس و شاهسیرانیا و اکابر علما که در ایام ایشان بوده اند |          |
| ۷  |  |          |
| ۸  | در ذکر پیشدادیان   | طبقه اول |
| ۱۳ | در ذکر کیانیان   | طبقه دوم |
| ۱۹ | در ذکر اشکانیان و ملوک طوائف   | طبقه سوم |

۲۱	طبقه چهارم - در ذکر ساسانیان
۳۷	قسم سوم - شرح احوال خلفا و غیر هم
۳۷	سطری از احوال پیغمبر علیه السلام
۳۸	طبقه اول - در ذکر خلفائے راشدین
۴۱	طبقه دوم - در ذکر خلفائے بنی امیه
۴۴	طبقه سوم - در ذکر خلفائے بنی عباس
	قسم چهارم - اخبار سلاطین و ملوک عظام که در ایام عباسیان
۵۵	باستقلال در مالک ایران بادشاهی کرده اند
۵۵	طایفه اول - در ذکر صفاریان
۵۶	طایفه دوم - در ذکر سامانیان
۵۹	طایفه سوم - در ذکر غزنویان
۶۳	طایفه چهارم - در ذکر دیلمیان
۶۸	طایفه پنجم - در ذکر سلجوقیان
۷۴	طایفه ششم - در ذکر سلغریان
۸۰	طایفه هفتم - در ذکر خوارزمیان
۸۳	طایفه هشتم - در ذکر مغول
۸۴	فهرست اسماء الرجال
۹۷	فهرست اسماء البلد و البقاع
۱۰۲	فهرست اسماء الکتاب







